قسط ثانی

مکتوباتِ فقیہ الامت

حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم

مفتی اعظم ہند

متعلقہ بتعبیر الرؤیا (۱)

جامع ومرتب

سبیل احمد غفرلہ

یکے از خدام حضرت فقیہ الامت دامت برکاتہم

ناشر

دار الاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ محمود نگر، چتور روڈ، رائچوٹی ۵۱۶۲۶۹ (اے پی)

قسط ثانی

مکتوبات فقیہ الامت

حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم
مفتی اعظم ہند

متعلقہ بتعبیر الرؤیا (۱)

جامع و مرتب

سبیل احمد غفرلہ

یکے از خدام حضرت فقیہ الامت دامت برکاتہم

ناشر

دار الاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ محمود نگر، چتور روڈ، رائچوٹی ۵۱۶۲۶۹ (اے پی)

عبد الجبار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



نام کتاب

مکتوبات فقیہ الامت المتعلقہ بتعبیر الرؤیا
قسط ثانی

از حضرت مفتی محمود حسن صاحب دامت برکاتہم

جمع و ترتیب : ______ سبیل احمد غفرلہ

باھتمام : ______ مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور افریقی

سن اشاعت : ______ سنہ ۱۴۱۴ھ مطابق ۱۹۹۳ء

تعداد : ______ گیارہ سو

صفحات : ______ ۱۷۶

قیمت : ______

کتابت : ______ مطیع الرحمٰن الاعظمی

ناشر

دار الاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ۔ محمود نگر۔ چتور روڈ۔ آندھرا پردیش

پن کوڈ ۵۱۶۲۶۹

تقریظ

حضرت مولانا مفتی حبیب الرحمٰن صاحب خیرآبادی

مفتی دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حدیث شریف میں ہے کہ خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔ اس لئے خواب کی تعبیر بتانا نہایت نازک اور مشکل کام ہے۔ خواب کی تعبیر کے امام مشہور محدث محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے تعبیر دینے والوں کے اوصاف میں لکھا ہے کہ وہ قرآن وحدیث کا عالم ہو، عربی زبان اور الفاظ کے اشتقاق کی خبر رکھتا ہو، لوگوں کی حیثیتوں کو پہچانتا ہو، تعبیر کے اصول سے واقف ہو، پاک نفس و پاکیزہ اخلاق ہو، زبان کا سچا ہو، زمان ومکان کے اختلافات کا خیال رکھتا ہو، محاورات سے واقف ہو وغیرہ وغیرہ (تعبیر الرؤیا)

جامع شریعت وطریقت، جنید وقت استاذی ومرشدی شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہٗ کو فن تعبیر میں قدرت نے بڑا ملکہ عطا فرمایا تھا، گویا اس دور کے وہ محمد بن سیرین تھے۔ خواب سنتے ہی اسکی تہ تک پہنچ جاتے اور نہایت موزوں اور صحیح تعبیر ارشاد فرمایا کرتے۔ اللہ تعالےٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ ان کی وفات کے بعد اللہ تعالےٰ نے یہ نسبت ان کے خلیفۂ اعظم فقیہ العصر، حامل علوم ظاہری وباطنی، عارف باللہ استاذی ومرشدی حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم العالیہ کے اندر منتقل فرمادی۔ آپ کی خدادا صلاحیت اور مجاہدہ وریاضت کے باعث حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ کی صحبت نے آپ کو کندن بنادیا۔

علم وعمل، تقویٰ، دیانت، خداترسی، اتباعِ سنت، اخلاق ومروت، خدمتِ خلق، تزکیۂ نفس، فتویٰ نویسی، رشد وہدایت اور تعبیر خواب وغیرہ اوصاف میں بامِ عروج تک پہنچا دیا۔ متعنا اللہ بطول حیاتہ۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت شیخ اپنی حیات میں اپنے خوابوں کی تعبیر حضرت اقدس سے ہی معلوم کرتے اور آپ کی تعبیر پر پورا اعتماد فرماتے۔

خواب اور انکی تعبیرات کا یہ مجموعہ بھی حضرت مفتی صاحب کے علمی کارناموں میں ایک اہم کارنامہ ہے جن کو پڑھکر عقل حیران رہ جاتی ہے، اور حضرت کی تعبیر خواب میں مہارت کا کھلے دل سے اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ بیشمار خواب دیکھنے والوں کی حیرانی وپریشانی آپ نے دور فرمائی اور امت کیلئے راحت وسکون کا سامان مہیا فرمایا۔ فجزاھم اللہ خیر الجزاءِ۔

یہ مجموعہ عزیز محترم مولانا سبیل احمد صاحب مدراسی نے اپنی غیر معمولی قوت حافظہ اور علمی صلاحیت سے بڑی محنت ودلچسپی کے ساتھ مرتب فرمایا اور سلیقے کے ساتھ ترتیب دی ہے۔ اللہ تعالےٰ مرتب موصوف کو، کاتب کو اور دیگر معاونین کو، سب ہی کو ہماری طرف سے اور پوری امت کی جانب سے بہت بہت جزائے خیر عطاء فرمائے اور اس مجموعہ کو قبولیت عطاء فرمائے۔ آمین۔

حبیب الرحمٰن خیرآبادی عفا اللہ عنہ
خادم دار الافتاء دار العلوم دیوبند
۲۰ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ

تقریظ

حضرت الاستاذ مولانا عبدالحق صاحب اعظمی زید مجدھم

شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم ——— نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امابعد: چونکہ اکابر ومشائخ کے مکاتیب وخطوط کی حیثیت ایک علمی وتحقیقی دستاویز کی ہوتی ہے اس لئے ہر دور میں انکی اشاعت کا دستور رہا ہے۔ یہ حضرات اپنے متوسلین تلامذہ ومریدین کے پاس ان کے استفسار پر یایوں ہی مختلف اوقات میں اپنے علمی جواہر پاروں کو مکاتیب کی صورت میں روانہ فرماکران کی علمی تشنگی دور فرماتے رہے ہیں۔ کسی مکتوب میں تفسیری اور حدیثی مباحث مذکور ہوتے ہیں اور کسی میں فقہی واصولی مسائل ہوتے ہیں، کسی میں تصوف وسلوک کے اسرار وغوامض کا تذکرہ ہوتا ہے۔ الغرض وہ مختلف مباحثِ علمیہ وتحقیقات عجیبہ کا مجموعہ ہوتے ہیں اس وجہ سے ان کے جمع وتالیف کا سلسلہ برابر جاری رہا ہے۔

یہ پیشِ نظر مکاتیب کا مجموعہ اسی سلسلہ کا ایک اہم ترین مجموعہ ہے جن کو حضرت اقدس محدثِ کبیر شیخ المشائخ مولانا محمود حسن صاحب دامت برکاتہم مفتیٔ اعظم دارالعلوم دیوبند نے اپنے متوسلین تلامذہ ومریدین کے یہاں گاہے بگاہے روانہ فرماکران کو مستفیض فرمایا ہے۔

حضرت کے مکاتیب کا یہ ایک اہم جزء ہے جو صرف تعبیر الرؤیا سے متعلق ہے جن کو حضرت اقدس کے خادم خاص عزیز مکرم مولوی سبیل احمد مدراسی سلمہٗ نے جمع فرماکر امت پر احسان فرمایا ہے۔ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

جس طرح ہر فن میں مہارتِ تامہ رکھتے ہیں اسی طرح فن تعبیر الرؤیا میں بھی امام اور ابن سیرینِ وقت ہیں۔

اللہ جل شانہٗ حضرت والا کے ظلِ ظلیل کو تادیر قائم رکھ کر سارے مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونیکا موقع عنایت فرمائیں، اور مؤلف موصوف کو جزائے خیر مرحمت فرمائیں، اور عزیز موصوف کی اس کوشش کو آئندہ دیگر امورِ خیر کا ذریعہ بنائیں۔ آمین۔

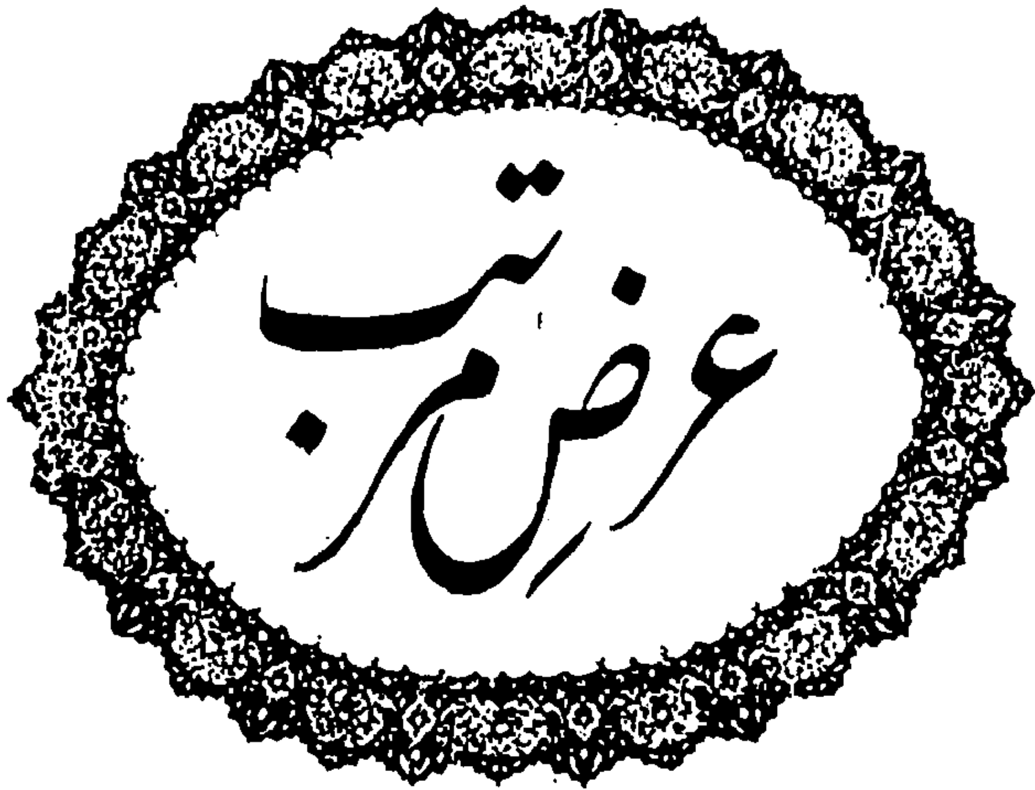
ناکارہ

عبد الحق غفرلہٗ

خادم دار العلوم دیوبند

۲۱ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی بعث رسولاً یتلوا علیھم اٰیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من فارق بین النعمۃ والنقمۃ وعلیٰ من تبعہ باحسان ومن دعا الی اللہ بالحکمۃ۔

وبعد: بقیۃ السلف حجۃ الخلف راس الاتقیاء حضرت اقدس فقیہ الامت الحاج مولانا مفتی محمود حسن صاحب زاد مجدہم کی عالی ذات ستودہ صفات محتاج تعارف نہیں۔

حضرت والا زید مجدہم کے مکتوبات گرامی قسط اول میں اصلاح نفس، تربیت ذکر و معمولات وغیرہ سے متعلق تفصیل سے پیش کئے جا چکے ہیں۔ خیال تھا کہ تعبیر الرؤیا سے متعلق مکتوبات بھی قسط اول ہی کا جزء قرار دیئے جائیں مگر اس فن کی اہمیت کے پیشِ نظر بعض مخلصین خصوصاً حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور زید مجدہم کا منشاء اور ارشادِ گرامی ہوا کہ ان مکتوبات کو مستقل قسط میں شائع کیا جائے جو بہت ہی مناسب تھا۔ پس امتثالاً للامر قسط ثانی میں مستقلاً ان مکتوبات کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

خواب کیا ہوتا ہے؟

خواب کیا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے نیز اس کی اقسام کیا کیا ہیں؟ پھر خواب میں دکھائی دینے

والی چیزیں کون کون سی ایسی ہیں کہ جو ماحول اور خیالات اور توہمات سے پاک و صاف ہیں اور خواب کے کیا کیا اجزاء ایسے ہیں کہ جو قابلِ تعبیر ہیں وغیرہ وغیرہ یہ امور حضرت زاد مجدہ کے مکتوب نمبر ۳۳ صفحہ نمبر ۱۱۰ میں آپ خود ہی ملاحظہ فرما سکتے ہیں

خواب کی تعبیر

جو شخص خواب کی تعبیر دے اس کو کن اوصاف و اخلاق سے متصف ہونا ضروری ہے وہ انشاء اللہ ابھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔ اس سے قبل یہ عرض ہے کہ حضرت اقدس فقیہ الامت زاد مجدہٗ کو اللہ پاک نے جہاں گوناگوں کمالات عطا فرمائے ہیں وہیں اُن چھ اوصاف و اخلاق میں بھی آپ الحمدللہ کامل درجہ پر فائز ہیں کہ جن کا تعبیر دینے والے شخص کی ذات میں ہونا ضروری ہے اور مجھ جیسے بے علم کا حضرت اقدس زاد مجدہٗ کے ان فضائل و محاسن پر کسی دلیل کا پیش کرنا آفتاب نیم روز کے رو برو چراغ رکھنے کے مرادف ہے

مُعبّر کی صفاتِ عالیہ

وَلٰکِنِ العابِرُ عَالِمًا فَطِنًا ذَکِیًّا تقِیًّا نقِیًّا مِنَ الفَوَاحِشِ عَالِمًا بکتَابِ اللہِ تعالیٰ وَحَدِیثِ النبیِّ صلّی اللہُ تعالیٰ عَلَیہِ وسَلَّم وَلُغَۃِ العَرَبِ وَ امثالِہا وَمَا یجْرِی عَلَی السِّنَۃِ النَّاس (تعطیر الانام فی تعبیر الانام۔ ص ۶، ۷)

امام المعبرین حضرت علامہ ابن سیرین رحمہ اللہ کا ارشاد ہے۔

اعلم وفقنی اللہ و ایاک الیٰ طاعتہ ان الرؤیا لمّا کانت جزءًا من ستۃ و اربعین جزءً مِنَ النبوۃ لزم اَن یکون المعبّر عالمًا بکتاب اللہِ تعالیٰ حافظًا بحدیثِ رسول اللہِ صلی اللہ تعالیٰ علیہِ وسلم وَ علیٰ اٰلہٖ، خبیر اللسان العرب واشتقاق الالفاظ، عارفًا بھیئات النّاسِ، ضابطًا للاصول التعبیر عفیف النفس، طاھر الاخلاق، صادق اللسانِ لیوفقہ اللہُ لما فیہ الصواب ویھدیہ لمعرفۃ اولی الالباب (تعبیر الرؤیا ص ۴)

(جان تو! اللہ تعالےٰ مجھے اور تجھے اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ خواب چونکہ نبوت کے چھیالیس ۴۶ اجزاء میں سے ایک جزء ہے اسلئے تعبیر دینے والے کے لئے لازم ہے کہ مندرجہ ذیل اوصاف حمیدہ سے متصف ہو۔

(۱) قرآن کریم کا عالم ہو (۲) حافظ حدیث ہو (۳) عربی زبان اور اس کے مادوں کی خبر رکھتا ہو۔ (۴) لوگوں کی حیثیتوں کو اچھی طرح پہچانتا ہو (۵) تعبیر کے قواعد سے متصف ہو (۶) پاک نفس ہو (۷) حسن خلق ہو (۸) زبان کا سچا ہو ـــ تعبیر دینے والا شخص ان آٹھ اوصاف سے متصف ہو تاکہ اللہ پاک اس کو درست تعبیر کی توفیق اور اہل عقل کے معارف کی ہدایت دے)

الحمد للہ حضرت والا زادمجدہم میں یہ تمام اوصاف عالیہ بدرجۂ اتم موجود ہیں جب ہی تو حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب سہارنپوری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ جیسے قطب زماں حضرت والا کے خوابوں کی تعبیر کو بیحد پسند فرماتے اور خود بھی کوئی اہم خواب دیکھتے تو حضرت اقدس سے ہی اس کی تعبیر دریافت فرماتے۔ غرض آپ کی تعبیر پر حضرت شیخ قدس سرہٗ کو پورا اعتماد تھا۔ یہ بھی عرض کر دینا ضروری ہے کہ بعض دفعہ خواب بڑا بھیانک اور مکروہ معلوم ہوتا ہے مگر تعبیر اس کی نہایت شیریں اور عمدہ ہوتی ہے، بعض دفعہ اس کا عکس ہوتا ہے۔ مذکورہ دونوں بزرگوں (شیخ عبد الغنی النابلسی و علامہ ابن سیرین رحمہما اللہ تعالےٰ) کی کتابوں میں اس کے نظائر بے شمار ہیں۔ اسی طرح حضرت اقدس زاد مجدہم کے ان مکتوبات عالیہ میں ان امور کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ حضرت والا کے فیض کو عام و تام فرمائے اور امت کے سر پر حضرت کا سایۂ عاطفت تا دیر باقی رکھے۔

حدیث پاک میں ہے "من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ" بڑی ناسپاسی ہوگی اگر میں شکریہ ادا نہ کروں حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور زید مجدہم اور مفتی محمود حسن صاحب بلند شہری زید مجدہم کا کہ جنھوں نے قسط اول کی طرح اس قسط کے منظر

عام پر آنے تک بھرپور تعاون کیا اور مفید مشوروں سے نوازتے رہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ اَحْسَنَ الجزاء۔ وہ معاونین جنھوں نے مسودہ کے تیار کرنے میں تعاون کیا شکریہ کے مستحق ہیں خصوصًا برادر عزیز مولوی شمس الدین بجلی سلمہٗ، مولوی محمد سلیم وانمباڑی، مولوی سید ذاکر حسین مدراسی اللہ تعالیٰ ان کو اپنے شایانِ شان اجرِ جزیل عطاء فرمائے۔ (آمین)

العبد سبیل احمد غفرلہٗ
(یکے از خدام حضرت فقیہ الامت زاد مجدہم)
خانقاہِ محمودیہ چھتہ مسجد دیوبند
۱۷/۳/۱۴۱۴ھ



حضرت اقدس کے متعلقین سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اپنے وہ مکتوبات جو حضرت اقدس سے متعلق ہیں احقر تک پہنچانیکی زحمت گوارا فرمائیں تاکہ اگلی قسط کی ترتیب میں سہولت ہو اور حضرت اقدس مدظلہٗ کی افادیت زیادہ سے زیادہ عام ہو۔

(مرتب)

فہرست مضامین مقدمہ

مُقدّمہ

از حضرت الاستاذ مولانا مفتی محمد یوسف صاحب تاؤلوی

(استاذ حدیث وفقہ دارالعلوم دیوبند۔ (یوپی)



آغازِ سخن ہند وبیرون ہند کے عوام وخواص، عامۃ المسلمین اور علمائے کرام وصوفیائے عظام اور مشائخ طریقت سیدی ومرشدی جامع الشریعت والطریقت، جامع منقول ومعقول، حاویِ اصول وفروع، خاتم الفقہاء والمحدثین، جانشینِ اسلاف حضرت الاستاذ فقیہ الامت جناب مولانا الحافظ القاری مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی مفتی اعظم ہند دامت فیوضہم العالیہ کی شخصیت جامع الکمالات سے ناآشنا نہیں ہیں۔ ایسی مجمع البحار اور جامع الاشتات شخصیت دیکھنے میں نہیں آئی۔ آپ بہترین حافظ ہونے کے ساتھ ساتھ فنِ تجوید وقراءت کے بھی امام ہیں، عالم ربّانی ہونے کے ساتھ ساتھ باتفاقِ اربابِ افتاء فقیہ الامت بھی ہیں، امام المتکلمین ہونے کے ساتھ ساتھ ایسے شیخ طریقت بھی ہیں جہاں سے بیشمار مخلوق فیضیاب ہوکر تشنگانِ معرفت کو سیراب کرتی ہے۔ اگر آپ بہترین خطیب ہیں تو صاحبِ توجہ بھی ہیں اور صاحبِ کشف وکرامت بھی۔

آپ کی خانقاہ میں واردین ومعتقدین اور اربابِ دل کا ایسا ہجوم رہتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ دستِ مشیت نے روحانی دنیا کی شہنشاہیت آپکو عطا فرمائی ہے۔

بعض مجازی اربابِ دل نے خواب میں دیکھا کہ آپ کو جناب رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کیطرف سے قیّم وقت کا عہدہ تفویض ہوا۔

وقد انشأتُ فیہ

وہ محمودِ حسن دیں کی نگہباں جنکی پیشانی ‌ ‌ ‌ رُموزِ رُشد کا منبع فقاہت جنکی لاثانی
مجالس میں رہا کرتی ہے علم و فن کی ارزانی ‌ ‌ ‌ سخن گر مختصر ہے، ہے مگر تفصیل طولانی
ہے اُنکا دل سراپا مخزنِ اسرارِ پنہانی ‌ ‌ ‌ فیوضِ رشد کا مطلع تجلّی گاہِ یزدانی
اگر دل مثل بیتُ اللہ ہے، سینہ طورِ سینا ہے ‌ ‌ ‌ تجلّیاتِ ربانی کا وہ دل اک خزینہ ہے
ادائے چشتیت کا جب نظارہ وہ دکھاتے ہیں ‌ ‌ ‌ تو ہندوستان کیا اطرافِ عالم جگمگاتے ہیں
مرا ساقی بلاشک ہے عجوبہ دستِ قدرت کا ‌ ‌ ‌ زباں حجت نظر برہاں دل آئینہ فطرت کا
تخیّل کی چھلانگوں سے بلند فکرِ شریف ان کا ‌ ‌ ‌ ہے موقوفِ ریاضت ابتلک جسمِ نحیف ان کا
وہ جنکی روح میں اک شورِ محشر خیز رہتا ہے ‌ ‌ ‌ سدا آئینۂ دل درد سے لبریز رہتا ہے
یہاں قلعی کئے جاتے ہیں زنگ آلود دل سارے ‌ ‌ ‌ کہ بہنے لگتے ہیں پھر ان دلوں سے نور کے دھارے
یہ نظرِ نور انجکشن سے زیادہ کام کرتی ہے ‌ ‌ ‌ کہ دل روشن یقیں محکم کمی کو تام کرتی ہے
رواں ہے فیض کا دریا یہاں چھتہ کی مسجد سے ‌ ‌ ‌ رشیدی قاسمی انداز سے گاہ طرزِ عابد سے
یہ خلوت گاہِ قاسم ہے سراپا دارِ رحمت ہے ‌ ‌ ‌ ہدایت گاہِ اعظم منظرِ درسِ اخوت ہے
سراپا عشق و الفت ہے سلف کا اک نمونہ ہے ‌ ‌ ‌ وہ بحرِ علم کا غوّاص قدرت کا عجوبہ ہے

(ماخوذ از نور نامہ تالیف فقیر)

درسِ رُشد و معرفت در مسجدِ چھتہ دہد ‌ ‌ ‌ طالبانِ معرفت را دولتِ ششتی دہد
در روایت عسقلانی قسطلانی بے گماں ‌ ‌ ‌ سیبویہ، اخفش ہمہ رمز را در نحو داں
در علوم عقلی او را بو علی باید شمرد ‌ ‌ ‌ عاصم تجوید گشتہ در سخا سبقت ببرد
جانشینِ ابن سیریں ہم امام العابریں ‌ ‌ ‌ پیشوائے فنِ تفسیر و امام الصابریں
ذہنِ انور، فکرِ قاسم، فقہِ نعماں داشتہ ‌ ‌ ‌ بر سمائے علم و حکمت با حذاقت تافتہ
فَازَ شَیْخِی فَائِزًا فَوْزًا مُبِیْنًا بِالسُّنَنْ ‌ ‌ ‌ صَارَ مَحْمُوْدٌ عُلُوًّا مِنْ اَعَاجِیْبِ الزَّمَن

شہسوارے زیر پائش ماہ و انجم کوکب است | تاجِ خورشید بلندش خاک نعل مرکب است
صورتِ جاہ و جلال و مقصدِ فضل و کمال | منظرِ انوار رحمت مظہرِ حسن خصال
کانِ مردی و مروت، معدنِ صدق و صفا | جوہرِ عدل و رضا عنصر لطف و وفا
ماحیِ اوضاعِ بدعت ناصرِ اعلام دیں | دافعِ آثارِ طغیاں حامیِ دینِ متیں
بدرِ آفاق عُلیٰ عینُ الوریٰ راسُ الہمم | دار دایں قصرِ معلّٰی نقش تاریخ قدم
تاجہاں باشد بہ نیکی در جہانش باد نام | ایں دعا گشت یوسف فرض بر ہر خاص و عام

(ماخوذ از جمال محمود تالیف فقیر)

خلاصۂ کلام آپ تمام علوم و فنون کے باتفاق اصحابِ علم مسلّم امام ہیں۔ انھیں فنون میں سے ایک فن لطیف تعبیر الرؤیا ہے (یعنی خوابوں کی تعبیر نکالنے کا فن) اربابِ علم پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ حضرت اقدس کی تعبیرات کس طرح مدلل و مستند ہوتی ہیں یعنی آپ جیسے فقیہ الامت ہیں اسی طرح امام المعبّرین بھی ہیں۔

برادرِ مکرم جناب مولانا مفتی سبیل احمد صاحب مدراسی مدظلہ نے حضرت اقدس دامت برکاتہم کی تعبیرات کو یکجا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور اس ذخیرۂ عظمیٰ سے اہل علم کو زیادہ سے زیادہ استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اور حضرت اقدس کا سایۂ عاطفت بخیر و عافیت تا دیر ہمارے سروں پر قائم فرمائے۔ لہٰذا موقع و محل کے مناسب اس فن سے متعلق کچھ باتیں بیان کی جاتی ہیں تاکہ حضرت اقدس کے افاضات سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جا سکے (وما توفیقی الا باللہ)

خواب کی حقیقت، درجہ اور اس کی قسمیں

اس باب میں سب سے پہلے یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ خواب کی حقیقت کیا ہے اور اس سے معلوم ہونے والے واقعات و اخبار کا کیا درجہ اور مقام ہے۔

تفسیر مظہری میں حضرت قاضی ثناءاللہ صاحبؒ نے فرمایا کہ خواب کی حقیقت یہ ہے کہ نفس انسانی جس وقت نیند یا بے ہوشی کے سبب ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہو جاتا ہے تو اس کو اس کی قوتِ خیالیہ کی راہ سے کچھ صورتیں دکھائی دیتی ہیں اسی کا نام خواب ہے۔ پھر اس کی تین قسمیں ہیں جن میں سے دو بالکل باطل ہیں جن کی کوئی حقیقت اور اصلیت نہیں ہوتی، اور ایک اپنی ذات کے اعتبار سے صحیح و صادق ہے مگر اس صحیح قسم میں بھی کچھ عوارض شامل ہو کر اس کو ناقابلِ اعتبار کر دیتے ہیں۔ ملاحظہ ہو تفسیر مظہری ص

تفصیلِ اجمال

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ خواب میں انسان مختلف صورتیں اور واقعات دیکھتا ہے۔ کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ بیداری کی حالت میں جو صورتیں انسان دیکھتا رہتا ہے وہی خواب میں متشکل ہو کر نظر آجاتی ہیں، اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شیطان کچھ صورتیں اور واقعات اس کے ذہن میں ڈالتا ہے کبھی خوش کرنیوالے اور کبھی ڈرانے والے۔ یہ دونوں قسمیں باطل ہیں جن کی نہ کوئی حقیقت و اصلیت ہے، نہ اس کی کوئی واقعی تعبیر ہو سکتی ہے۔ ان میں پہلی قسم کو حدیث النفس، اور دوسری کو تسویلِ شیطانی کہا جاتا ہے۔

تیسری قسم جو صحیح اور حق ہے وہ اللہ تعالیٰ کیطرف سے ایک قسم کا الہام ہے۔ جو اپنے بندہ کو متنبہ کرنے یا خوش خبری دینے کیلئے کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عیب سے بعض چیزیں اس کے قلب و دماغ میں ڈال دیتے ہیں۔

ایک حدیث میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ مومن کا خواب ایک کلام ہے جس میں وہ اپنے رب سے شرفِ گفتگو حاصل کرتا ہے۔ یہ حدیث طبرانی نے بسندِ صحیح روایت کی ہے۔ (مظہری ع)

اس کی تحقیق صوفیائے کرامؒ کے بیان کے مطابق یہ ہے کہ عالم میں جتنی چیزیں

وجود میں آنیوالی ہیں اس وجود سے پہلے ہر چیز کی ایک خاص شکل عالم مثال میں ہوتی ہے اور اس عالم مثال میں جس طرح جواھر اور حقائق ثابتہ کی صورتیں اور شکلیں ہوتی ہیں اسی طرح معانی اور اعراض کی بھی خاص شکلیں ہوتی ہیں۔ خواب میں جب نفس انسانی ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہوتا ہے تو بعض اوقات اس کا تعلق عالم مثال سے ہو جاتا ہے۔ وہاں جو کائنات کی شکلیں ہیں وہ اس کو نظر آجاتی ہیں پھر یہ صورتیں عالم غیب سے دکھائی جاتی ہیں، بعض اوقات ان میں بھی کچھ عوارض ایسے پیدا ہو جاتے ہیں کہ اصل حقیقت کے ساتھ کچھ تخیلاتِ باطلہ شامل ہو جاتے ہیں اسلئے اہلِ تعبیر کو بھی اس کی تعبیر سمجھنا دشوار ہو جاتا ہے، اور بعض اوقات وہ تمام عوارض سے پاک صاف رہتی ہیں تو وہ اصل حقیقت ہوتی ہیں۔ مگر ان میں بھی بعض خواب محتاجِ تعبیر ہوتے ہیں کیونکہ ان میں حقیقتِ واقعہ واضح نہیں ہوتی ایسی صورت میں بھی اگر تعبیر غلط ہو جائے تو واقعہ مختلف ہو جاتا ہے اسلئے صرف وہ خواب صحیح طور پر الہام من اللہ اور حقیقتِ ثابتہ ہوگی جو اللہ کیطرف سے ہو اور اس میں کچھ عوارض بھی شامل نہ ہوئے ہوں اور تعبیر بھی صحیح دی گئی ہو۔ انبیاء علیہم السّلام کے سب خواب ایسے ہی ہوتے ہیں اس لئے ان کے خواب بھی وحی کا درجہ رکھتے ہیں۔

عام مسلمانوں کے خواب میں ہر طرح کے احتمال رہتے ہیں اسلئے وہ کسی کیلئے حجت اور دلیل نہیں ہوتے، ان کے خوابوں میں بعض اوقات طبعی اور نفسانی صورتوں کی آمیزش ہو جاتی ہے، اور بعض اوقات گناہوں کی ظلمت و کدورت صحیح خواب پر چھا کر اس کو ناقابلِ اعتماد بنا دیتی ہے، بعض اوقات تعبیر صحیح سمجھ میں نہیں آتی۔

خواب کی یہ تینوں اقسام جو ذکر کی گئی ہیں یہی تفصیل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

سے منقول ہے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خواب کی تین قسمیں ہیں۔ ایک قسم شیطانی ہے جس میں شیطان کیطرف سے کچھ صورتیں ذہن میں آتی ہیں، دوسری وہ جو آدمی اپنی بیداری میں دیکھتا رہتا ہے وہی صورتیں خواب میں سامنے آجاتی ہیں، تیسری قسم جو صحیح اور حق ہے وہ نبوت کے اجزاء میں سے چھیالیسواں جزء ہے یعنی اللہ کیطرف سے الہام ہے۔

جزء نبوت ہونیکے معنی اور اسکی تشریح

خواب کی تیسری قسم جو حق اور صحیح ہے

اور جس کو صحیح احادیث نبویہ میں نبوت کا ایک جزء قرار دیا گیا ہے اس میں روایات حدیث مختلف ہیں، بعض میں چالیسواں (۱/۴۰) جزء، اور بعض میں چھیالیسواں (۱/۴۶) جزء بتلایا گیا ہے، اور بعض روایات میں انچاس (۱/۴۹) اور پچاس ۵۰ اور ستّرواں جزء ہونا بھی منقول ہے۔ یہ سب روایات تفسیر قرطبی میں جمع کر کے ابن عبد البر کی تحقیق یہ نقل کی ہے کہ ان میں کوئی تضاد وتخالف نہیں بلکہ ہر ایک روایت اپنی جگہ صحیح و درست ہے۔ اور تعداد اجزاء کا یہ اختلاف خواب دیکھنے والوں کے مختلف حالات کی بناء پر ہے۔ جو شخص سچائی، امانت، دیانت اور کمالِ ایمان کے ساتھ متصف ہے، اس کا خواب نبوت کا چالیسواں جزء ہوگا۔ اور جو ان اوصاف میں کچھ کم ہے اس کا چھیالیسواں یا پچاسواں جزء ہوگا اور جو اور کم ہے اس کا خواب نبوت کا ستّرواں جزء ہوگا۔

یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ سچے خواب کے جزء نبوت ہونے سے کیا مراد ہے؟ تفسیر مظہری میں اس کی توجیہ یہ بیان کی گئی ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی نبوت کا سلسلہ تیئیس ۲۳ سال جاری رہا۔ ان میں سے پہلی ششماہی میں یہ وحی الٰہی خوابوں کی صورت میں آتی رہی، باقی پینتالیس ۴۵ ششماہیوں میں جبرئیل امینؑ کی پیغام

رسائی کی صورت میں آئی۔ اس حساب سے سچی خوابیں وحی نبوت کا چھیالیسواں جزء ہوا، اور جن روایات میں کم و بیش عدد مذکور ہیں ان میں یا تقریبی کلام کیا گیا ہے یا وہ سند کے اعتبار سے ساقط ہیں۔

اور علامہ قرطبیؒ نے فرمایا کہ اس کے جزء نبوت ہونے سے مراد یہ ہے کہ خواب میں بعض اوقات انسان ایسی چیزیں دیکھتا ہے جو اس کی قدرت میں نہیں۔ مثلاً وہ یہ دیکھے کہ آسمان پر اڑ رہا ہے، یا غیب کی ایسی چیزیں دیکھے جن کا علم حاصل کرنا اس کی قدرت میں نہ تھا تو اس کا ذریعہ بجز امداد والہام خداوندی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا، جو اصل میں خاصۂ نبوت ہے اس لئے اس کو ایک جزء نبوت قرار دیا گیا ہے۔

لعینِ قادیان کے ایک مُغالطہ کی تردید

یہاں کچھ لوگوں کو ایک عجیب مغالطہ لگا ہے کہ اس جزء نبوت کے دنیا میں باقی اور جاری رہنے سے نبوت کا باقی اور جاری رہنا سمجھ بیٹھے جو قرآن مجید کی نصوصِ قطعیہ اور بیشمار احادیثِ صحیحہ کے خلاف اور پوری امت کے اجماعی عقیدۂ ختم نبوت کے منافی ہے اور یہ نہ سمجھے کہ کسی چیز کا ایک جزء موجود ہونے سے اس چیز کا موجود ہونا لازم نہیں آتا، اگر کسی کا ایک بال یا ایک ناخن کہیں موجود ہو تو کوئی انسان یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہاں وہ شخص موجود ہے، مشین کے اگر بہت سے کل پُرزوں میں سے اگر کسی کے پاس ایک پُرزہ موجود ہو اور وہ کہنے لگے کہ میرے پاس فلاں مشین موجود ہے تو دنیا بھر کے انسان اس کو یا جھوٹا کہیں گے یا بے وقوف۔

سچے خواب حسبِ تصریحِ حدیث بلاشبہ جزء نبوت ہیں مگر نبوت نہیں۔ نبوت تو خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو چکی ہے۔ صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لم یبق من النبوۃ الا المبشرات" یعنی آئندہ

کا کوئی جزء بجز مبشرات کے باقی نہ رہے گا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ مبشرات سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا کہ سچے خواب جس سے ثابت ہوا کہ نبوت کسی قسم یا کسی صورت سے باقی نہیں۔ صرف اس کا چھوٹا سا جزء باقی ہے جس کو مبشرات یا سچے خواب کہا جاتا ہے۔ نصوص قطعیہ، احادیثِ صحیحہ متواترہ اور اجماعِ امت کی مخالفت کیوجہ سے تمام مرزائی کافر بلکہ مرتد بلکہ زندیق ہیں۔

کبھی کافر و فاسق آدمی کا خواب بھی سچا ہو سکتا ہے؟

یہ بات بھی قرآن و حدیث سے ثابت اور تجربات سے معلوم ہے کہ سچے خواب بعض اوقات فاسق فاجر بلکہ کافر کو بھی آ سکتے ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السّلام کے جیل کے دو ساتھیوں کے خواب اور ان کا سچا ہونا، اسی طرح بادشاہِ مصر کا خواب اور اس کا سچا ہونا قرآن کریم میں مذکور ہے حالانکہ یہ تینوں مسلمان نہ تھے۔ حدیث شریف میں کسریٰ کا خواب مذکور ہے جو اس نے رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے متعلق دیکھا تھا۔ وہ خواب صحیح ہوا حالانکہ کسریٰ مسلمان نہ تھا، رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی عاتکہ نے بحالتِ کفر آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سچا خواب دیکھا تھا، نیز کافر بادشاہ بختِ نصر کے جس خواب کی تعبیر حضرت دانیال علیہ السلام نے دی وہ خواب سچا تھا۔

اس سے معلوم ہوا کہ محض اتنی بات کہ کسی کو کوئی سچا خواب نظر آجائے اور واقعہ اس کے مطابق ہو جائے، اس کے نیک صالح بلکہ مسلمان ہونیکی بھی دلیل نہیں ہو سکتی۔ ہاں یہ صحیح ہے کہ عام عادۃُ اللہ یہی جاری ہے کہ سچے خواب عموماً سچے اور نیک لوگوں کے ہوتے ہیں، فساق و فجار کے عموماً حدیث النفس یا تسویلِ شیطانی کی قسم باطل سے ہوا کرتے ہیں مگر کبھی اس کے خلاف بھی ہو جاتا ہے۔

ایک مغالطہ کا ازالہ

بہر حال سچے خواب عام امت کیلئے حسب تصریح حدیث ایک بشارت یا تنبیہ سے زیادہ کوئی مقام نہیں رکھتے نہ خود اس کے لئے کسی معاملہ میں حجت ہیں نہ دوسروں کیلئے۔ بعض ناواقف لوگ ایسے خواب دیکھ کر طرح طرح کے وساوس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کوئی ان کو اپنی ولایت کی علامت سمجھنے لگتا ہے۔ کوئی ان سے حاصل ہونیوالی باتوں کو شرعی احکام کا درجہ دینے لگتا ہے۔ یہ سب چیزیں بے بنیاد ہیں خصوصاً جبکہ یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ سچے خوابوں میں بھی بکثرت نفسانی یا شیطانی یا دونوں قسم کے تصورات کی آمیزش کا احتمال ہے۔

خلاصہ تحقیق

خواب کے معنے ہیں وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے۔ اسی کو عربی میں رؤیا کہتے ہیں۔ محققین کہتے ہیں کہ خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو محض خیال کہ دن بھر انسان کے دل و دماغ اور ذہن پر جو باتیں چھائی رہتی ہیں وہ متشکل ہو کر خواب ہو جاتی ہیں۔ دوسرے وہ خواب ہے جو شیطانی اثرات کا عکاس ہوتا ہے جیساکہ عام طور پر ڈراؤنے خواب نظر آیا کرتے ہیں اور تیسرے وہ خواب جو منجانب اللہ بشارت اور بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ خواب کی یہی تیسری قسم رؤیا صالحہ کہلاتی ہے۔ اور اس کی حقیقت علماء اہل سنت کے نزدیک یہ ہے کہ اللہ تعالے سونیوالے کے دل میں علوم و معرفت اور ادراکات و احساسات کا نور پیدا کر دیتا ہے جیساکہ وہ جاگنے والے کے دل کو علوم و معرفت اور ادراکات و احساسات کی روشنی سے منور کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بلاشک و شبہ اس پر قادر ہے۔ کیونکہ نہ تو بیداری قلب انسانی میں نور بصیرت کے پیدا ہونیکا ذریعہ ہے اور نہ نیند اس سے مانع ہے۔ بہر حال سونیوالا اپنے خواب میں جن باتوں کا ادراک و احساس کرتا ہے اور جن چیزوں کو اس کا نور بصیرت دیکھتا ہے وہ دراصل وقوع پذیر ہونیوالی چیزوں کی علامت و اشارہ ہوتا ہے اور یہی علامت و اشارہ تعبیر کی بنیاد بنتا ہے۔ کبھی یہ علامت

واشارہ اتنا غیر واضح ہوتا ہے کہ اس کو صرف عارفین و معبّرین ہی سمجھ پاتے ہیں اور کبھی اتنا واضح ہوتا ہے کہ عام انسانی ذہن بھی اس کی مراد کو پالیتا ہے جیساکہ بادل کو دیکھ کر بارش کے وجود کیطرف ذہن خودبخود چلا جاتا ہے۔

اچھا خواب خوشخبری ہے

(۱) عَنْ اَبِی ھُرَیرۃؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلے اللہ علیہ وسلم لم یبقَ مِنَ النبوۃ اِلاَّ المُبَشِّراتُ قالُوا وَمَا المبشراتُ قَالَ الرُّؤیَا الصَّالِحَۃُ (بخاری شریف ص ۱۰۳۵ ج ۲)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نبوت کے آثار میں سے (اب) کچھ باقی نہیں رہا ہے علاوہ مبشرات کے۔ صحابہؓ نے (یہ سنکر) عرض کیا کہ مبشرات سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا اچھے خواب۔

(فائدہ) اس حدیث کا مطلب اجمالاً ماقبل میں عرض کیا جاچکا ہے۔ مبشرات سے مراد رؤیا صالحہ ہے۔ اور بقول ابن التین حدیث کا مطلب یہ ہے کہ میری وفات کے بعد وحی کا سلسلہ منقطع ہوجائے گا اور آئندہ ہونیوالے واقعات کو بجز خواب کے جاننے کا کوئی ذریعہ باقی نہیں رہیگا۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو فتح الباری ص ۳۷۵ ج ۱۲۔

اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں (۴۶) جزء ہے

(۲) عَنْ انسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وسلم الرُّؤیَا الصَّالِحَۃُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّۃٍ وَاَرْبَعِینَ جزءً مِنَ النُّبوۃِ۔

متفق علیہ، مشکوٰۃ ص ۳۹۴

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

(بخاری ومسلم)

(فائدہ) اس کی وضاحت وتشریح تفصیل کے ساتھ ماقبل میں گذرچکی ہے مزید تفصیل کیلئے دیکھئے فتح الباری ص ۳۷۳ ج ۱۲۔

اچھا اور بُرا خواب

(۳) عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ مِنَ اللّٰہِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ مَا یُحِبُّ فَلَا یُحَدِّثُ بِہٖ اِلَّا مَنْ یُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰی مَا یَکْرَہُ فَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّھَا وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَلْیَتْفُلْ ثَلَاثًا وَلَا یُحَدِّثْ بِھَا اَحَدًا فَاِنَّھَا لَنْ تَضُرَّہٗ۔

(متفق علیہ)

کذا فی المشکوٰۃ ص ۳۹۴

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب اللہ کیطرف سے ہے اور بُرا خواب شیطان کی طرف سے ہے لہٰذا جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس سے وہ خوش ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس خواب کو صرف اس شخص کے سامنے بیان کرے جسکو وہ درست رکھتا ہے (جیسے علماء وصلحاء واقرباء) اور جب ایسا خواب دیکھے جس کو وہ پسند نہیں کرتا تو چاہیئے کہ اس خواب کی برائی اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور شیطان کو دور کرنے کے قصد سے تین مرتبہ تھتکار دے۔ نیز اس خواب کو کسی کے سامنے بیان نہ کرے (خواہ دوست ہو یا دشمن) اسلیئے کہ وہ خواب اسکو نقصان نہیں پہنچائیگا۔ (بخاری ومسلم)

(فائدہ) بُرا خواب شیطان کیطرف سے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اچھے اور برے دونوں طرح کے خواب اگرچہ دونوں کو پیدا کرنیوالا اللہ تعالےٰ ہی ہوتا ہے اور دیکھنے والا اللہ تعالیٰ ہی کیطرف سے دیکھتا ہے لیکن برا خواب شیطانی اثرات کا عکاس ہوتا ہے اور چونکہ اس خواب سے انسان کو پریشانی لاحق ہوتی ہے اس لئے اس پر شیطان کو بہت خوشی ہوتی ہے، حاصل یہ کہ اچھا خواب تو اللہ کی طرف سے بندہ کو بشارت ہوتی ہے تاکہ وہ بندہ خوش ہو اور اس کا وہ خواب اللہ تعالےٰ کے ساتھ اس کے حُسنِ سلوک اور امید آوری کا باعث اور شکر خداوندی کے اضافہ کا موجب بنے

جبکہ غمگین اور پریشان کرنیوالا جھوٹا خواب شیطانی اثرات کے تحت ہوتا ہے جس سے شیطان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ مسلمان کو غمگین و پریشان کر کے ایسی راہ پر ڈال دے جس سے وہ بدگمان اور ناامیدی اور تقرب الٰہی و تلاشِ حق کی راہ میں سست روی کا شکار ہو جائے۔

وہ خواب اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا :- اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح اللہ تعالےٰ نے صدقہ و خیرات کو مال کی حفاظت و برکت اور دفع بلیات کا سبب بنایا ہے اسی طرح اس نے مذکورہ چیزوں یعنی اللہ کی پناہ مانگنے، تین دفعہ تھتکارنے، اور کسی کے سامنے بیان نہ کرنے کو برے خواب کے مُضر اثرات سے سلامتی کا سبب بنایا ہے۔

تنبیہ لطیف :- اس حدیث میں تھتکارنے کیلئے لفظِ تفل استعمال کیا گیا ہے اور مسلم شریف کی ایک روایت میں لفظ بَصَق استعمال کیا گیا ہے۔ یہ دونوں لفظ مفہوم و مطلب کے اعتبار سے بظاہر یکساں ہیں لیکن دونوں میں ایک ہلکا سا فرق یہ ہے کہ تفل کے معنےٰ ہیں منہ سے تھوک نکالنا جبکہ بصق کا مفہوم ہے منہ کے اندر سے تھوک نکالنا اس طرح کہ کچھ حلق سے بھی نکلے۔ منہ سے نکلے ہوئے تھوک کو بُصاق کہتے ہیں اور بُزاق بھی کہا جاتا ہے۔ اس سے واضح ہوا کہ تھتکارنے کے سلسلہ میں پہلا درجہ بصق ہے اس کے بعد تفل ہے، تفل کے بعد نفث ہے۔ جس کے معنےٰ ہیں لبوں کے تھوک کے ساتھ پھونکنا اور اس کے بعد نفخ ہے جو محض پھونک مارنے کو کہتے ہیں۔ مسلم کی ایک روایت میں فلیبصق کے بجائے فلینفث کا لفظ منقول ہے۔ نیز اس حدیث میں بائیں طرف تھتکارنے کا حکم دیا گیا ہے جبکہ ایک دوسری حدیث سے مسلم میں مطلق تھتکارنے کا حکم ہے اسی طرح اس حدیث میں کروٹ تبدیل کرنیکا بھی حکم دیا گیا ہے چنانچہ علماء لکھتے ہیں کہ خواب کے اثرات و کیفیات میں تغیر و تبدل کیلئے یہ چیزیں بہت تاثیر رکھتی ہیں۔

ہر کس و ناکس سے اپنا خواب بیان نہ کرے

(۴) عَنْ اَبِیْ رَزِیْنِ الْعُقَیْلِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُؤْیَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّۃٍ وَّ اَرْبَعِیْنَ جُزْءً مِنَ النُّبُوَّۃِ وَھِیَ عَلٰی رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ یُحَدِّثْ بِھَا فَاِذَا حَدَّثَ بِھَا وَقَعَتْ وَاحْسِبُہٗ قَالَ لَا تُحَدِّثْ اِلَّا حَبِیْبًا اَوْ لَبِیْبًا وَفِیْ رِوَایَۃِ اَبِیْ دَاوٗدَ قَالَ الرُّؤْیَا عَلٰی رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ تُعَبَّرْ فَاِذَا عُبِّرَتْ وَقَعَتْ وَاَحْسِبُہٗ قَالَ وَلَا تَقُصَّھَا اِلَّا عَلٰی وَادٍّ اَوْ ذِیْ رَاْیٍ۔

مشکوٰۃ شریف ۳۹۶

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے اور خواب کو جبتک بیان نہ کیا جائے وہ پرندوں کے پاؤں پر ہوتا ہے اور جب اس کو کسی کے سامنے بیان کردیا جاتا ہے تو وہ واقع ہو جاتا ہے (راوی کہتے ہیں) کہ میرا خیال ہے کہ آنحضرتؐ نے (یہ بھی فرمایا) دانا اور دوست کے علاوہ کسی اور کے سامنے خواب کو بیان نہ کرو (ترمذی) اور ابو داؤد کی روایت میں یوں ہے کہ آپؐ نے فرمایا خواب کی تعبیر جب تک بیان نہیں کی جاتی وہ پرندوں کے پاؤں پر ہوتا ہے اور جب اسکی تعبیر بیان کردی جاتی ہے تو وہ تعبیر واقع ہو جاتی ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ آپنے یہ بھی فرمایا۔ اور دوست و عقلمند کے علاوہ کسی اور کے سامنے خواب کو بیان نہ کرو

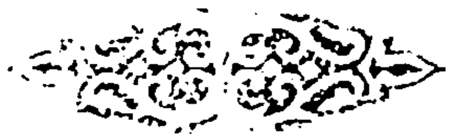
(**فائدہ**) علیٰ رجل طائرٍ: (وہ پرندوں کے پاؤں پر ہے) دراصل یہ عربی کا ایک محاورہ ہے جو اہل عرب کسی ایسے معاملہ اور کسی ایسی چیز کے بارے میں استعمال کرتے ہیں جنکو قرار و ثبات نہ ہو۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ جس طرح پرندہ عام طور پر کسی ایک جگہ نہیں ٹھہرا رہتا بلکہ اڑتا اور حرکت کرتا رہتا ہے۔ اور جو چیز اس کے پیروں پر ہوتی ہے وہ بھی کسی ایک جگہ قرار نہیں پاتی بلکہ ادنیٰ سی حرکت سے گر پڑتی ہے اسی طرح

یہ معاملہ اور یہ چیز بھی کسی ایک جگہ پر قائم و ثابت نہیں رہتی۔ لہٰذا فرمایا گیا کہ خواب کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے کہ جب تک اس کو کسی سے بیان نہیں کیا جاتا اور اس کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھا جاتا ہے اس وقت تک وہ کوئی اعتبار نہیں رکھتا اور رو اقع نہیں ہوتا لیکن جب اس کو کسی کے سامنے بیان کر دیا جاتا ہے اور جو بھی اس کی تعبیر دی جاتی ہے وہ اس تعبیر کے مطابق واقع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا کسی کے سامنے اپنا خواب بیان نہ کرنا چاہیئے۔ لیکن واضح رہے کہ یہ حکم بُرے خواب کے بارے میں ہے کہ جس کے واقع ہونے سے انسان ڈرتا ہے اور نقصان و ضرر کا واہمہ رکھتا ہے جیسا کہ دوسری احادیث میں اسکی وضاحت بھی کی گئی ہے۔ مردِ دانا اور دوست کے سامنے خواب بیان کرنے کو اس لئے فرمایا گیا ہے کہ عقلمند و دانا اپنی عقل و حکمت کی بناء پر خواب کی اچھی ہی تعبیر دے گا۔ اسی طرح جو شخص دوست و ھمدرد ہو گا وہ بھی خواب کو بھلائی پر ہی محمول کرے گا اور اچھی تعبیر دے گا، جبکہ بیوقوف تو اپنی نادانی کی بناء پر اور دشمن اپنے بغض و عناد کے تحت خراب تعبیر دے گا۔

تنبیہ :۔ اس موقع پر یہ اشکال وارد ہوتا ہے کہ جب تمام چیزوں کا وقوع پذیر ہونا قضاء و قدر سے متعلق ہے تو خواب کا شرمندۂ تعبیر نہ ہونا اس خواب کو ظاھر نہ کرنے پر کس طرح موقوف ہو سکتا ہے اور خواب کے وقوع پذیر ہونے میں تعبیر کا موثر ہونا کیوں کر ہے؟

اس کا مختصر سا جواب یہ ہے کہ یہ چیز بھی قضاء و قدر کے مطابق ہے جیسا کہ دعا اور صدقہ و خیرات اور دوسرے اسباب و ذرائع کا مسئلہ ہے۔

اس کی مزید تفصیل بحوالۂ بخاری شریف آگے آرہی ہے۔



جھوٹ گھڑ کر خواب بیان کرنا

(۵) عَنْ ابْنِ عُمَرَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ اَفْرَی الْفِرٰی اَنْ یُرِیَ الرَّجُلُ عَیْنَیْہِ مَا لَمْ تَرَیَا رَوَاہُ الْبُخَارِی ص ۱۰۴۳/۲

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بڑے بہتانوں میں سے ایک بڑا بہتان یہ بھی ہے کہ کوئی شخص اپنی آنکھوں سے وہ چیز دکھلائے جو حقیقت میں آنکھوں نے نہیں دیکھی ہے۔

(فائدہ) مطلب یہ ہے کہ آنکھوں پر یہ جھوٹ باندھا جائے کہ انھوں نے دیکھا ہے حالانکہ حقیقت میں انھوں نے کچھ نہیں دیکھا۔ گویا مقصود جھوٹا خواب بنانے کی مذمت ظاہر کرنا ہے۔ اور بڑا بہتان اس لئے فرمایا کہ خواب ایک طرح سے وحی کے قائم مقام ہے اور اس کا تعلق حق تعالے سے ہے۔ پس جھوٹا خواب بنانا گویا حق تعالے پر بہتان باندھنا ہے۔ ایک حدیث میں منقول ہے کہ اللہ تعالے خواب دکھانیکے لئے فرشتہ کو بھیجتا ہے۔

کس وقت کا خواب زیادہ سچا ہوتا ہے

(۶) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ الرُّؤْیَا بِالْاَسْحَارِ۔ رواہ الترمذی والدارمی کذا فی المشکوٰۃ ص ۳۹۷

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پچھلے پہر کا خواب زیادہ سچا ہوتا ہے۔ (ترمذی و دارمی)

(فائدہ) پچھلا پہر عام طور پر دل و دماغ کے سکون کا وقت ہوتا ہے اس وقت نہ صرف یہ کہ خاطر جمعی حاصل رہتی ہے بلکہ وہ نزولِ ملائکہ، سعادت اور قبولیتِ دعا کا بھی وقت ہے اسلئے اس وقت جو خواب دیکھا جاتا ہے وہ زیادہ سچا ہوا کرتا ہے، اوقات کے سلسلہ میں آگے مستقل عنوان آرہا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اختلافِ اوقات سے تعبیر میں اختلاف ہو جاتا ہے۔

شیطان حضورؐ کی صورت نہیں بنا سکتا

(۷) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ فِیْ صُوْرَتِیْ (متفق علیہ)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے مجھکو خواب میں دیکھا اس نے درحقیقت مجھ کو ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بنا سکتا۔ (بخاری و مسلم)

(فائدہ) مطلب یہ ہے کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا اس کو خبر دیدو کہ اس کا خواب حقیقی اور سچا ہے اضغاثِ احلام میں سے نہیں ہے کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا یعنی اس کی یہ مجال نہیں ہے کہ وہ کسی کے خواب میں آئے اور اس کے خیال میں یہ بات ڈالدے کہ میں آنحضرتؐ ہوں اور اسطرح وہ آپؐ پر جھوٹ لگائے۔

بعض محققین نے لکھا ہے کہ شیطان حق تعالےٰ کی ذات کے بارے میں جھوٹ دکھا سکتا ہے یعنی دیکھنے والے کو اس خیال اور وسوسہ میں مبتلا کر سکتا ہے کہ یہ حق تعالےٰ کی صورت ہے لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صورت ہرگز نہیں بن سکتا اور نہ آپ کی ذات پر جھوٹ لگا سکتا ہے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہدایت کے مظہر ہیں جبکہ شیطان لعین ضلالت و گمراہی کا مظہر ہے۔ اور ہدایت و ضلالت کے درمیان پانی اور آگ کی نسبت ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اس کے برخلاف حق تعالےٰ کی ذاتِ الٰہی، صفاتِ ہدایت و اضلال اور صفاتِ متضادہ کی جامع ہے علاوہ ازیں صفت الوہیت ایسی صفت ہے جس کا مخلوقات میں سے کسی کا دعویٰ کرنا صریح البطلان ہے اور محل اشتباہ نہیں ہے جبکہ وصفِ نبوت اس درجہ کی صفت نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر کوئی شخص الوہیت کا دعوےٰ کرے تو اس سے خرقِ عادات کا صدور ہو سکتا ہے اور اگر

کوئی شخص نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے تو اس سے معجزہ کا ظاہر ہونا ممکن ہی نہیں ہے۔

تنبیہ (۱) :- جس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اس نے حقیقت میں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی کو دیکھا ہے۔ اس بارے میں دروغ خیالی اور شیطانی اثرات کا قطعاً دخل نہیں ہوتا۔ چنانچہ علماء نے اس چیز کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خصائص میں شمار کیا ہے اور اس کو اعجازِ نبوی قرار دیا ہے۔

تنبیہ (۲) :- البتہ علماء کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ ان احادیث کا تعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کس صورت و حلیہ میں دیکھنے سے ہے چنانچہ بعض حضرات تو یہ کہتے ہیں کہ ان احادیث کا تعلق اس شخص سے ہے جو اپنے خواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس مخصوص صورت و حُلیہ میں دیکھے جس سے آپؐ متصف تھے پھر بعض حضرات نے اس بارے میں توسّع کیا ہے اور کہا ہے کہ آپؐ کو اس صورت و شکل میں دیکھے جو پوری عمر آپ سے متعلق رہی ہے یعنی خواہ جوانی کی صورت و شکل میں دیکھے خواہ کہولت و آخری عمر کی صورت میں دیکھے۔

اور بعض حضرات نے اس دائرہ کو محدود کیا ہے کہ آپؐ کو اس صورت و حلیہ میں دیکھنے کا اعتبار ہے جو آپؐ کی عمر کے آخری حصہ میں تھی اور جس پر آپ اس دنیا سے تشریف لے گئے یہاں تک کہ ان حضرات نے ان سفید بالوں کو بھی دیکھنے کا اعتبار کیا ہے جو آپؐ کے سرِ مبارک اور لحیۂ مبارکہ میں تھے اور جو تعداد میں بیس تک بھی نہیں پہونچے تھے۔

امام فنِ تعبیر محمد ابن سیرینؒ کا طرزِ عمل

منقول ہے کہ حضرت محمد بن سیرینؒ کے پاس جب کوئی شخص آکر یہ بیان کرتا کہ میں نے خواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے تو وہ اس

سے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا حلیہ اور شکل وصورت معلوم کرتے۔ اگر وہ شخص آنحضرتؐ کا وہ حلیہ بیان نہ کرتا جو آپ کے ساتھ مخصوص تھا تو ابن سیرینؒ فرماتے کہ بھاگ جاؤ تم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں نہیں دیکھا ہے۔

حضرت امام نوویؒ کا فرمان

حضرت امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اس نے بہر صورت آپ ہی کو دیکھا ہے خواہ اسنے اس مخصوص صورت وحلیہ میں دیکھا ہو جو آپؐ کے بارے میں منقول ہے۔ یا کسی اور شکل و شباہت میں دیکھا ہو۔ کیونکہ شکل و شباہت کا مختلف ہونا ذات کے مختلف ہونے کو ضروری قرار نہیں دیتا۔ علاوہ ازیں یہ نکتہ بھی ملحوظ رہنا چاہیئے کہ شکل وشباہت میں اختلاف وتفاوت کا تعلق خواب دیکھنے والے کے ایمان کے کمال ونقصان سے بھی ہو سکتا ہے۔ یعنی جس شخص نے خواب میں آنحضرتؐ کو اچھی صورت وشکل میں دیکھا یہ اس کے ایمان کامل اور عقیدہ کے صالح ہونیکی علامت قرار پائے گا، اور جس شخص نے اس کے برخلاف دیکھا یہ اس کے ایمان کی کمزوری اور فساد عقیدہ کی علامت قرار پائیگا۔ اسی طرح ایک شخص نے آپؐ کو بوڑھا دیکھا، ایک شخص نے جوان دیکھا، ایک شخص نے رضامند دیکھا، ایک شخص نے خفگی کے عالم میں دیکھا، ایک شخص نے روتے ہوئے دیکھا، ایک شخص نے شاد وخوش دیکھا تو یہ ساری حالتیں خواب دیکھنے والے کے ایمانی احوال کے فرق وتفاوت پر مبنی ہوں گی۔ کہ جو شخص جس درجہ کے ایمان کا حامل ہو گا وہ آپ کو اسی درجہ کی مثالی صورت میں دیکھے گا۔ اسی اعتبار سے آنحضرتؐ کو خواب میں دیکھنا گویا اپنے احوالِ ایمانی کو پہچاننے کا ایک معیار ہے لہٰذا یہ چیز سالکینِ طریقت کیلئے ایک مفید ضابطہ کی

حیثیت رکھتی ہے کہ وہ اس کے ذریعہ اپنے باطن کی حالت کو پہچان کر اسکی اصلاح کریں۔ اسی پر قیاس کرتے ہوئے بعض علماء نے یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص خواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کوئی ارشاد سنے تو اس کا حدیث وسنت سے تقابل کرے، اگر وہ ارشاد حدیث وسنت کے موافق ہو تو وہ یقیناً حق ہے، اور اگر موافق نہ ہو تو جان لینا چاہئے کہ یہ میرے ذہن اور میرے سامعہ کا خلل ہے لہٰذا خواب میں آنحضرتؐ کی ذاتِ کریمہ کو اور آپ کے ارشادات کو دیکھنا اور سننا حق ہے۔ اگر صورتِ مبارکہ اور ارشاداتِ مقدسہ میں کوئی تفاوت ومخالفت نظر آئے تو سمجھنا چاہئے کہ یہ خواب دیکھنے والے کے نقص وکوتاہی کے اعتبار سے ہے۔

حضرت شیخ محمد بن عراقؒ کی ایک انوکھی تعبیر

حضرت شیخ علی متقیؒ سے منقول ہے کہ ایک فقیر نے خواب میں دیکھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس کو شراب پینے کیلئے فرمارہے ہیں، اس خواب کی وجہ سے اس کے ذہن میں سخت خلجان پیدا ہوا اس نے اس خلجان کو دور کرنے کے لئے علماء سے رجوع کیا، ہر عالم نے اس کی مختلف تعبیر وتاویل بیان کی، اسی دوران یہ مسئلہ حدیث کے ایک عالم حضرت شیخ محمد ابن عراقؒ کے سامنے آیا۔ جو عالم باعمل اور نہایت متبع سنت بزرگ تھے، انھوں نے فرمایا کہ اصل بات یوں نہیں ہے جس طرح اس نے سنی ہے بلکہ اس کا ذہن وسامعہ خلل اور انتشار کا شکار ہوا ہے حقیقت میں آنحضرتؐ نے یوں فرمایا تھا "لاتشرب الخمر" (شراب ہرگز نہ پینا) مگر اس نے اس جملہ کو یوں سنا "اشرب الخمر" (شراب پیو)

معلوم ہوا کہ ذہن اور سامعہ کا خلل امکانی امر ہے اسلئے تدبر کی ضرورت لازم آئے گی

رات کے خواب کا بیان

(۸) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُعْطِیْتُ مَفَاتِیْحَ الْکَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَیْنَمَا اَنَا نَائِمٌ الْبَارِحَةَ اِذْ اُتِیْتُ بِمَفَاتِیْحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ حَتّٰی وُضِعَتْ فِیْ یَدِیْ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَؓ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتُمْ تَنْتَقِلُوْنَهَا۔

بخاری شریف ص ۱۰۳۶ ج ۲

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے مجھ کو باتوں کی کنجیاں عنایت فرمائیں اور میرا رعب دشمنوں کے دلوں میں ڈال کر میری مدد کی گئی اور ایسا ہوا گذشتہ رات کو میں سو رہا تھا اتنے میں زمین کی کنجیاں لا کر میرے ہاتھ میں دیدی گئیں۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ صلے اللہ علیہ وسلم تو دنیا سے تشریف لے گئے اور تم کنجیوں کو پلٹ رہے ہو یا نکال رہے ہو یا لوٹ رہے ہو۔

(فائدہ) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ بحوالہ نصر بن یعقوب دینوریؒ فرماتے ہیں کہ رات کے ابتدائی حصہ کا خواب بطیئ التعبیر ہے یعنی اس کی تعبیر دیر سے ظاہر ہوتی ہے اور نصف ثانی کا خواب سریع التعبیر ہوتا ہے۔ رات کے اجزاء کے تفاوت کے بقدر سرعت ظاہر ہوگی، اور سب سے سریع التعبیر پچھلے پہر کا خواب ہے خصوصاً صبح صادق کے طلوع کے وقت کا۔ اور امام جعفر صادقؒ سے منقول ہے کہ قیلولہ کا خواب سب سے زیادہ سریع التعبیر ہوتا ہے۔ فتح الباری ص ۳۹۰ ج ۱۲۔ امام بخاریؒ نے باب رؤیا اللیل قائم کرکے اس کے تحت تین روایات ذکر کی ہیں۔

دن کے خواب کا بیان

(۹) عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ یَقُوْلُ کَانَ

انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یدخل
علی امِّ حرامِ بنتِ مِلحان وکانت تحت
عُبادۃ بن الصامت فدخل علیھا
یوماً فاطعمتہ وجعلت تفلی رأسہ
فنام رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
ثم استیقظ وھو یضحک قالت ما یضحکک
یا رسول اللہ قال ناس من امتی
عرضوا علیّ غزاۃً فی سبیل اللہ
یرکبون ثبج ھذا البحر ملوکاً علی
الاسرۃ او مثل الملوک علی الاسرۃ
(شک اسحاق) قالت فقلت یا رسول
اللہ ادع اللہ ان یجعلنی منھم فدعا
لھا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
ثم وضع رأسہ ثم استیقظ وھو
یضحک فقلت ما یضحکک یا رسول اللہ
قال ناس من امتی عرضوا علیّ غزاۃً
فی سبیل اللہ کما قال فی الاولے
قالت فقلت یا رسول اللہ ادع اللہ
ان یجعلنی منھم قال انت من الاولین
فرکبت البحر فی زمان معٰویۃ بن
ابی سفیان فصرعت عن دابتھا حین

ام حرام بنت ملحان (جو آپؐ کی رضاعی خالہ تھیں)
کے پاس جایا کرتے اور وہ عبادہ بن صامتؓ کے
نکاح میں تھیں۔ ایک دن جو آپؐ ان کے پاس
تشریف لے گئے تو انھوں نے آپؐ کو کھانا کھلایا اور
آپؐ کے سر سے جوئیں نکالنے لگیں آپؐ سو گئے پھر
جاگے تو (خوشی سے) آپ ہنس رہے تھے۔ ام حرام نے
پوچھا آپؐ کیوں ہنسے؟ فرمایا میری امت کے کچھ لوگ
میرے سامنے لائے گئے اس سمندر کے بیچا بیچ اس
شان و شوکت سے سوار ہو رہے ہیں جیسے بادشاہ
تختوں پر سوار ہوتے ہیں (یہاں شک راوی ہے جو
واضح ہے) انھوں نے کہا یا رسول اللہ دعا فرمائیے
کہ اللہ تعالےٰ مجھے بھی ان لوگوں میں شریک کرلے
تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کیلئے دعا فرمائی
اس کے بعد تکیہ پر سر رکھ کر سو گئے پھر جاگے تو
ہنستے ہوئے۔ ام حرامؓ نے پوچھا یا رسول اللہ
آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟ فرمایا میری امت
کے کچھ لوگ میرے سامنے لائے گئے جو اللہ کی راہ
میں جہاد کو جا رہے ہیں وہی کلمہ فرمایا جو پہلے
فرمایا تھا۔ ام حرامؓ نے کہا آپؐ دعا فرمادیں کہ
اللہ تعالیٰ ان میں مجھکو بھی شریک کرلے۔ آپؐ نے
فرمایا تو پہلے لوگوں میں شریک ہو چکی ہے، پھر

خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ۔

(بخاری شریف ص $\frac{1036}{2}$ ج)

ایسا ہوا کہ ام حرام معاویہؓ کے زمانہ میں سمندر میں سوار ہوئیں اور وہاں سے نکل کر جانور کے اوپر سے گر کر مر گئیں۔

(فائدہ) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دن کا خواب بھی مثل رات کے معتبر ہے اور سچا ہوتا ہے۔ اس باب کو قائم کر کے امام بخاریؒ نے امام فن تعبیر حضرت محمد ابن سیرینؒ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ دن کا خواب مثل رات کے خواب کے ہے۔

اس کے بعد امام بخاریؒ نے بابُ رؤیا النساء قائم کیا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ خواب میں مرد و عورت میں کوئی فرق نہیں ہے۔ البتہ جب عورت ایسا خواب دیکھے جس کی وہ اہل نہ ہو تو پھر اس کا شوہر اس کا مصداق ہوگا اور یہی غلام و آقا اور بچہ اور والدین کا حکم ہے۔ ملاحظہ ہو فتح الباری ص $\frac{392}{12}$ ج۔

خواب میں دودھ دیکھنا

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ ثُمَّ اُتِیْتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْہُ حَتّٰی اِنِّیْ لَاَرَی الرِّیَّ یَخْرُجُ فِیْ اَظَافِیْرِیْ ثُمَّ اَعْطَیْتُ فَضْلِیْ یَعْنِیْ عُمَرَ قَالُوْا فَمَا اَوَّلْتَہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الْعِلْمَ۔

(بخاری شریف ص $\frac{1037}{2}$ ج)

ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ ایک بار میں سو رہا تھا (اتنے میں) دودھ کا ایک پیالہ میرے سامنے لایا گیا۔ میں نے دودھ پیا اتنا پیا کہ میں (خواب ہی میں) کیا دیکھتا ہوں جیسے دودھ کی تراوٹ میرے ناخنوں سے پھوٹ نکلی۔ (میں نے پی کر) پھر بچا ہوا دودھ عمرؓ کو دیدیا صحابہؓ نے پوچھا اس کی تعبیر کیا ہے یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا علم۔

(فائدہ) دودھ کی تعبیر فطرت اور سنت اور علم سے دی جاتی ہے۔ یہ اونٹ

اور گائے کے دودھ کی تعبیر ہے، اور بکری کے دودھ کی تعبیر مال اور سرور اور صحتِ بدن سے دی جاتی ہے، اور درندوں کا دودھ غیر محمود ہے۔ ملاحظہ ہو فتح الباری ص ۳۹۳ ج ۱۲

اس خواب میں یہ بھی بشارت ہے کہ آپ کے پاس جو کمالِ علمی ہے وہ سب سے زیادہ ہے۔ نیز اس میں حضرت عمرؓ کے کمالِ علمی کیطرف بھی اشارہ ہے۔

خواب میں کُرتہ دیکھنا

(۱۱) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہُ علیہ وسلم بَیْنَمَا اَنَا نَائِمٌ رَأَیْتُ النَّاسَ یُعْرَضُوْنَ عَلَیَّ وَعَلَیْہِمْ قُمُصٌ مِنْہَا مَا یَبْلُغُ الثُّدِیَّ وَمِنْہَا مَا یَبْلُغُ دُوْنَ ذٰلِکَ وَمَرَّ عَلَیَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَیْہِ قَمِیْصٌ یَجُرُّہٗ قَالُوْا مَا اَوَّلْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الدِّیْنَ۔ بخاری شریف ص ۱۰۳۷ ج ۲

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو رہا تھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ لوگ میرے سامنے لائے جارہے ہیں اور وہ کُرتے پہنے ہوئے ہیں کسی کا کرتہ چھاتیوں تک، اور کسی کا اس سے بھی چھوٹا یا بڑا، پھر عمرؓ میرے سامنے آئے ان کا کرتہ اتنا لمبا تھا کہ وہ اس کو گھسیٹ رہے تھے صحابہؓ نے پوچھا اس کی تعبیر آپ کیا دیتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا دینداری۔

فائدہ) قمیص اور کرتہ کی تعبیر دین ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کرتہ دنیا میں سترِ عورت کیلئے ہے اور دین انسان کو آخرت میں چھپائیگا اور ہر مکروہ سے اس کو دور رکھے گا اور فرمانِ باری تعالےٰ وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ۔ اس کی دلیل ہے۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو فتح الباری ص ۳۹۶ ج ۱۲۔

خواب میں ریشمین کپڑا دیکھنا

(۱۲) عَنْ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ رَأَیْتُ | عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں

فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي سَرَقَةً مِنْ حَرِيرٍ لَا أَهْوِي بِهَا إِلَى مَكَانٍ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ بِي إِلَيْهِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخَاكَ رَجُلٌ صَالِحٌ : أَوْ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ - (بخاری شریف ص۱۰۳۹ ج۲)	دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشمین کپڑے کا ایک ٹکڑا ہے۔ میں بہشت میں جس جگہ جانیکا قصد کرتا ہوں یہ ریشمین کپڑے کا ٹکڑا مجھے وہاں اڑا لے جاتا ہے۔ میں نے یہ خواب (اپنی بہن) حفصہؓ سے بیان کیا، انھوں نے آنحضرتؐ سے۔ آپؐ نے فرمایا تیرا بھائی یا یوں فرمایا کہ عبداللہ ایک نیک بخت آدمی ہے

(فائدہ) ریشم کی تعبیر اختلافِ احوال الناس کیوجہ سے مختلف ہوتی ہے۔ یہاں شرافتِ دینی اور علم سے اس کی تعبیر دی گئی ہے کیونکہ ریشم دنیا کا سب سے عمدہ لباس ہے، اسی طرح علم دین اشرف العلوم ہے۔ اور خواب میں جنت میں داخلہ حقیقۃً دخولِ جنت پر دلالت کرتا ہے، اور کبھی جنت میں دخول کی تعبیر دخول فی الاسلام سے بھی ہوتی ہے اس لئے کہ اسلام دخولِ جنت کا سبب ہے۔ ملاحظہ ہو فتح الباری ص۴۰۲ ج۱۲ -

اگر پہلا تعبیر دینے والا غلط تعبیر دے تو اسکی تعبیر سی کچھ نہ ہوگا

(۳۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطِفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَإِذَا سَبَبٌ وَاصِلٌ مِنَ الْأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ	حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہنے لگا میں نے رات کو خواب میں دیکھا ہے ایک ابر کا ٹکڑا ہے اس میں سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے، لوگ اپنے ہاتھوں میں لے رہے ہیں کسی نے بہت لیا اور کسی نے کم۔ اتنے میں ایک رسی نمودار ہوئی جو آسمان سی زمین تک

نعلوت ثم اخذ بہ رجل آخر فعلا بہ ثم
اخذ بہ رجل آخر فانقطع ثم وصل
فقال ابوبکر یارسول اللہ بابی
انت واللہ لتدعنی فاعبرھا فقال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعبر قال
اما الظلۃ فالاسلام واما الذی
ینطف من العسل والسمن فالقرآن
حلاوتہ تنطف فالمستکثر من
القرآن والمستقل واما السبب
الواصل من السماء الی الارض
فالحق الذی انت علیہ تاخذ
بہ فیعلیک اللہ ثم یاخذ بہ رجل
من بعدک فیعلو بہ ثم یاخذ بہ
رجل آخر فیعلو بہ ثم یاخذ رجل
آخر فینقطع بہ ثم یوصل لہ فیعلو
بہ فاخبرنی یارسول اللہ بابی
انت اصبت ام اخطأت قال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم اصبت بعضا و
اخطأت بعضا قال فواللہ یارسول
اللہ لتحدثنی بالذی اخطأت قال
لا تقسم ـ بخاری ۱۰۴۳

لٹکی ہوئی ہے، پہلے آپؐ آئے اور اس رسی کو تھام
کر اوپر چڑھ گئے، پھر ایک دوسرے شخص نے وہ
رسی تھامی وہ بھی اوپر چلا گیا، پھر ایک تیسرے نے
تھامی وہ بھی اوپر چلا گیا، پھر ایک چوتھے شخص نے
وہ رسی تھامی جس سے وہ ٹوٹ کر گر پڑی لیکن پھر
جڑ گئی (وہ بھی چڑھ گیا) ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا یارسول
اللہ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان خدا کی قسم اسکی تعبیر
مجھے کہنے دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اچھا کہئے! انھوں نے کہا
ابر کا ٹکڑا تو اسلام ہے اور شہد اور گھی جو اس میں سے
ٹپکتا ہے اس سے مراد قرآن اور اسکی شیرینی ہے
اب کوئی شخص بہت قرآن سیکھتا ہے اور کوئی کم۔
رہی رسی جو آسمان سے زمین پر لٹکتی تھی اس سے مراد
وہ سچا دین ہے جس پر آپؐ ہیں آپ اسی پر قائم رہیں
گے یہانتک کہ اللہ تعالےٰ آپکو اٹھالیگا پھر آپؐ کے
بعد ایک شخص اس طریق کو لیگا (جو آپؐ کا خلیفہ ہوگا)
وہ بھی مرنے تک اسی پر قائم رہیگا پھر ایک اور شخص
لیگا اس کا بھی یہی حال ہوگا پھر ایک اور شخص لے گا
تو اسکا معاملہ کٹ جائیگا پھر جڑ جائیگا اور وہ بھی
اوپر چڑھ جائیگا۔ یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر
قربان بتلائیے کہ میں نے صحیح تعبیر دی یا غلط آپؐ نے
فرمایا کچھ صحیح دی اور کچھ غلط وہ کہنے لگے خدا کی قسم بتلائیے میں نے کیا غلطی کی آپؐ
نے فرمایا قسم مت کھا۔

فائدہ:۔ حضرت انسؓ کی حدیث میں ہے الرُّؤیا لاوّلِ عَابِرٍ کہ پہلے معبر کی تعبیر واقع ہو جاتی ہے اور یہ حدیث انس ضعیف ہے مگر اس کے شواہد و توابع بکثرت ہیں اور تطبیق کی صورت یہ ہے کہ الرؤیا لاول عابر کا محمل یہ ہے کہ معبرِ اول عالمِ فنِ تعبیر ہو اور صحیح تعبیر دی ہو ورنہ بصورتِ خطا بعد والے صحیح تعبیر دینے والے معبر کی تعبیر صحیح ہوگی اور واقع ہوگی کیوں کہ تعبیرِ منام میں اصابتِ صواب پر تکرار رہے تاکہ اس کے ذریعہ اللہ کی مثالی مراد تک رسائی ہو سکے ۔

تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو فتح الباری ص $\frac{۴۳۲}{۱۲ج}$ ۔ تفسیر مظہری میں خواب کی تعبیر موقوف رہنے کا مطلب یہ بیان فرمایا ہے کہ بعض تقدیری امور قطعی نہیں ہوتے بلکہ معلق ہوتے ہیں کہ فلاں کام ہوگیا تو یہ مصیبت ٹل جائے گی اور نہ ہوا تو بڑھ جائے گی جس کو قضائے معلق کہا جاتا ہے ۔ ایسی صورت میں بری تعبیر دینے سے معاملہ برا ، اور اچھی تعبیر سے اچھا ہو جاتا ہے ۔ اسی لئے ترمذی کی حدیث میں غیر عقلمند اور دوست سے خواب بیان کرنے کی ممانعت کی گئی ہے ۔ اور یہ وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ خواب کی کوئی بری تعبیر سن کر دل میں یہ خیال جم جائے کہ مصیبت آنے والی ہے پھر بنصِ حدیث اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ کے پیش نظر اس پر مصیبت پڑ ہی جائے ۔

تنبیہ:۔ بخاری ، مسلم ، ترمذی وغیرہ میں بہت سی احادیث و روایات مذکور ہیں جن میں سے ہر روایت اصول و کلیہ کی حیثیت رکھتی ہے لیکن سب کا احصاء یہاں مقصود نہیں ہے بلکہ تبرکاً کچھ احادیث کا نقل کرنا مقصود ہے تاکہ ان کے ذریعہ یہ رہنمائی حاصل ہو سکے کہ فن تعبیر ایسا لطیف فن ہے جس سے امور خفیہ پر اطلاع اور اسرارِ کائنات پر وقوف حاصل ہوتا ہے ۔



حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کا فرمان

وَأما الرُّؤيا فهي على خمسة أقسام
بُشرى من الله، وتمثّل نوراني
للحمائد والرذائل المندرجة
في النفس على وجه ملكي وتخويف من
الشيطان وحديث نفس من قبل
العادة التي اعتادها النفس في
اليقظة تحفظها المتخيلة ويظهر
في الحس المشترك ما اختزن فيها
وخيالات طبعية لغلبة الاخلاط و
تنبيه النفس باذاها في البدن، امّا
البشرى من الله فحقيقتها ان النفس
الناطقة اذا انتهزت فرصة عن
غواشي البدن باسباب خفية لا يكاد
يتفطن بها الا بعد تأمل واف
استعدت لان يفيض عليها من
منبع الخير والجود كمال علمي فأفيض
عليه شيء على حسب استعداده
ومادته العلوم المخزونة عنده
وهذه الرؤيا تعليم الهي كالمعراج

اور بہرحال خواب تو اس کی پانچ قسمیں ہیں
ایک خواب بشارت الہٰی ہے اور ایک ان حمائد اور
رذائل کے نورانی صورت میں متمثل ہونے سے
عبارت ہے جو ملکی طریقہ پر نفس کے اندر مندرج
ہوتے ہیں، اور ایک صرف تخویفِ شیطانی ہے
اور ایک صرف تخیلاتِ نفسانی ہوتے ہیں، حالتِ
بیداری میں نفس جنکا عادی ہوتا ہے قوت متخیلہ
میں وہ خیالات محفوظ رہتے ہیں اور وہ خیالات مجتمع
حس مشترک میں ظاہر ہو جاتے ہیں اور ایک خیالات
طبعیہ جو غلبۂ اخلاط اور نفس کو اُن اخلاط سے ایذاء
پہنچنے پر تنبیہ حاصل ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔
بشارتِ الہٰی کی حقیقت یہ ہے کہ نفسِ ناطقہ
کو حجاباتِ بدنی سے بذریعۂ اسباب خفیہ کے
جو بلا تأمل معلوم نہیں ہو سکتے جب فرصت
حاصل ہوتی ہے تو اس میں اس بات کی قابلیت
پیدا ہو جاتی ہے جس قسم کے علوم اس کے پاس
مخزون اور مجتمع ہوتے ہیں اور یہ خواب
تعلیم الہٰی ہوا کرتی ہے۔ جس طرح
حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب

المنامی الذی رأی النبی صلی اللہ
علیہ وسلم فیہ ربہ فی احسن صورۃ
فعلمہ الکفارات والدرجات و
کالمعراج المنامی الذی انکشفت
فیہ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم احوال
الموتی بعد انفکاکہم عن الحیاۃ
الدنیا کما رواہ جابر بن سمرۃ
وکعلم ما سیکون من الوقائع
الآتیۃ فی الدنیا واما الرؤیا
الملکیۃ فحقیقتہا ان فی الانسان
ملکات حسنۃ وملکات قبیحۃ و
لکن لا یعرف حسنہا وقبحہا الا
المتجرد الی الصورۃ الملکیۃ فمن
تجرد الیہا تظہر لہ حسناتہ وسیئاتہ
فی صورۃ مثالیۃ فصاحب ھذا
یری اللہ تعالی واصلہ الانقیاد
للباری ویری الرسول صلی اللہ
علیہ وسلم واصلہ الانقیاد للرسول
المرکوز فی صدرہ ویری الانوار
واصلہا الطاعات المکتسبۃ فی
صدرہ وجوارحہ تظہر فی صورۃ

میں معراج ہوئی اور باری تعالیٰ کو بہت عمدہ
صورت میں آپ نے دیکھا اور اللہ تعالے
نے آپ کو کفارات اور درجات کی تعلیم فرمائی
اور ایک مرتبہ اور آپ کو خواب میں معراج ہوئی
اور دنیاوی زندگی سے علیحدہ ہونیکے بعد
مُردوں کا جو جو حال ہوتا ہے وہ آپ پر ظاہر
ہوا چنانچہ جابر بن سمرہؓ نے روایت کی ہے
یا آنحضرتؐ کو دنیا کے واقعاتِ آئندہ کا جو
کچھ علم ہوا وہ بھی اسی قبیل سے تھا اور خواب
ملکی کی حقیقت یہ ہے کہ قبیحہ انسان کے اندر
دو قسم کے ملکات ہیں۔ حسنہ اور قبیحہ۔
مگر ان ملکات کے حسن و قبح سے وہی شخص
واقف ہوتا ہے جس کو صورتِ ملکی کیطرف
تجرد حاصل ہوتا ہے پس تجرد حاصل ہونے
کے بعد اس کو اپنے حسنات و سیئات صورتِ
مثالیہ میں ظاہر ہوتے ہیں ایسا شخص کبھی
خواب میں خدائے تعالے کے دیدار سے مشرف
ہوتا ہے اور اس کی بنیاد حق سبحانہٗ کی تابع
داری ہے اور کبھی حضورؐ کو دیکھتا ہے اور اس
کی وجہ آپؐ کی وہ فرمانبرداری ہے جو اس کے
دل میں مرکوز ہوتی ہے اور کبھی وہ خواب میں

الانوار والطیبات کالعسل والسمن
واللبن فمن رأی اللہ او الرسول
او الملائکۃ فی صورۃ قبیحۃ او فی
صورۃ الغضب فلیعرف ان فی اعتقادہ
خللاً وضعفاً وان نفسہ لم تتکمل
وکذلک الانوار التی حصلت
بسبب الطہارۃ تظہر فی صورۃ
الشمس والقمر واما التخویف من
الشیطان فوحشۃ وخوف من
الحیوانات الملعونۃ کالقرد والفیل
والکلاب والسودان من الناس
فاذا رأی ذلک فلیتعوذ باللہ ولینفل
ثلاثا عن یسارہ ولیتحول عن جنبہ
الذی کان علیہ واما البشریٰ
فلہا تعبیر والعمدۃ فیہ معرفۃ
الخیال ای شئ مظنۃ لای معنی
فقد ینتقل الذھن من المسمّٰی الی
الاسم کرویۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
انہ کان فی دار عقبۃ بن رافع
فاتی برطب ابن طاب قال علیہ
الصلوٰۃ والسلام فاولت ان الرفعۃ

انوار کا مشاہدہ کرتا ہے اور اس کی اصل وہ عبادات
مکتسبہ ہوتی ہیں جو اس کے سینہ اور اعضاء میں
مرکوز ہو رہی ہیں۔ یہی عبادات انوار اور پاکیزہ
چیزوں کی صورت میں مثل شہد اور گھی اور دودھ
کے ظاہر ہوتی ہیں پس جو خواب میں اللہ یا رسول یا
فرشتوں کو بری صورت یا غضب کی حالت میں دیکھے تو اسکو
سمجھنا چاہیے کہ اس کا عقیدہ ناقص اور کمزور ہے۔
اور یہ کہ اس کا نفس کامل نہیں ہوا اور ایسے ہی
وہ انوار جو طہارت کے سبب حاصل ہوتے ہیں کبھی وہ
سورج اور چاند کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں
اور جو خواب تخویف شیطانی ہوتے ہیں اسکی اصل
حیوانات ملعونہ سے اس شخص کی وحشت اور ڈرنا
ہوتا ہے جیسے بندر اور ہاتھی اور کتے یا کالے کالے
آدمیوں کا خواب میں دیکھنا پس جب یہ منظر دیکھے تو
خدا کی پناہ مانگے اور اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھوک
دے اور جس کروٹ پر وہ لیٹا ہے وہ بدل دے۔ اور
بہرحال بشارت الٰہی اس کی تعبیر ہوا کرتی ہے اور
تعبیر کا بہترین طریقہ خیالات کی معرفت ہے کہ کس
چیز میں کس چیز کا مظنہ ہوتا ہے (اور اس سے کیا
مقصود ہوتا ہے) یعنی کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ
مسمّٰی سے اسم کیطرف ذہن منتقل ہوجاتا ہے

لنا فی الدنیا والعافیۃ فی الاٰخرۃ و ان دیننا قد طاب وقد ینتقل الذھن من الملابس الی مایلابسہ کالسیف للقتال وقد ینتقل الذھن من الوصف الی جوھر مناسب لہ کمن غلب علیہ حب المال راٰہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی صورۃ سوار ذھب وبالجملۃ فللانتقال من شیٔ الی شیٔ صور شتّٰی وھٰذہ الرؤیا شعبۃ من النبوۃ لانھا ضربٌ من افاضۃ غیبیۃ و تدل من الحق الی الخلق وھو اصل النبوۃ و اَمّا سائر انواع الرؤیا فلا تعبیر لھا

(حجۃ اللہ البالغۃ ص ۱۹۵/ج ۲)

جیسے آنحضرتؐ نے خواب میں اپنے آپ کو عقبہ بن رافعؓ کے گھر میں دیکھا اور اسی خواب میں آپ کے پاس ابن طاب کی تازہ کھجوریں لائی گئیں (ابن طاب ایک قسم کی خاص کھجوریں ہیں) تو آپؐ نے فرمایا میں نے اس خواب کی یہ تعبیر کی ہے کہ ہم دنیا میں رفعت اور آخرت میں عافیت کے ساتھ رہیں گے، اور ہمارا دین پاکیزہ ہو گیا اور کبھی دو چیزوں میں التزام ہوتا ہے اور ملزوم سے لازم کیطرف ذہن منتقل ہو جاتا ہے جیسے تلوار سے قتال کی جانب اور کبھی وصف سے اس ذات کی طرف جو اس وصف کے مناسب ہو جس طرح آپؐ نے دو آدمیوں کو جن پر مال کی محبت غالب تھی خواب میں دو کنگن کی صورت میں دیکھا۔ خلاصۂ کلام ایک چیز سے دوسری چیز کی طرف ذہن کے منتقل ہونیکی مختلف صورتیں ہیں اور یہ خواب نبوت کے شعبوں میں سے ایک شعبہ ہے اس واسطے کہ وہ ایک قسم کا فیضان غیبی اور حق جل مجدہٗ سے خلق کے ساتھ تقرب کا اثر ہے اور نبوت کی اصل یہی ہے اور خواب کے بقیہ اقسام کی کچھ تعبیر نہیں ہوا کرتی۔

(فائدہ) ان مباحث کی اکثر تفصیلات ماقبل میں گذر چکی ہیں۔ اس عبارت میں حضرت شاہ صاحبؒ نے نکاتِ نفیسہ اور خواب کے دقائق انیقہ اور اجمال واختصار کے ساتھ ایسا کلام ارشاد فرمایا ہے گویا سمندر کو کوزے میں کر دیا گیا ہے اور خواب کے اقسامِ خمسہ میں سے ایک قسم ان خیالاتِ طبعیہ کو قرار دیا ہے جو اخلاط میں سے

کسی خلط کے غلبہ کیوجہ سے رونما ہوتا ہے ۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے جس خواب کا حضرت شاہ صاحبؒ نے تذکرہ کیا ہے یہ روایت مسلم شریف میں مذکور ہے ۔ تو اس خواب میں آپؐ نے گویا ناموں کے الفاظ کو بنیاد بنایا ہے اس طریقہ پر کہ رافع کی تعبیر آپؐ نے رفعت سے کی اور عقبہ کی تعبیر آپؐ نے عاقبت و آخرت سے ارشاد فرمائی اور رطب ابن طاب کی تعبیر اچھائی اور طاب کی ۔ چنانچہ یہ عادتِ شریفہ تھی کہ آپؐ ناموں کے الفاظ کے ذریعہ بطریقِ تفاؤل و تاویل حصولِ مقصد کا مفہوم حاصل کرتے تھے اور یہ بات محض تعبیر خواب کے ساتھ مخصوص نہیں تھی ، بلکہ عالم بیداری اور روزمرہ کی زندگی میں ان کے ذریعہ نیک فال لیتے تھے جیساکہ منقول ہے کہ جب آپؐ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ روانہ ہوئے تو راستہ میں ایک شخص بریدہؓ اسلمی کو چند سواروں کے ساتھ دیکھا جس کو قریش مکہ نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو پکڑ کر واپس لانے پر مامور کیا تھا اور انعام کے سو اونٹ نذر کئے تھے ۔ آنحضرتؐ نے اس کو دیکھ کر فرمایا کہ تم کون ہو ؟ اس نے کہا بریدہ ۔ آپ نے یہ سنا تو لفظ بریدہ سے نیک فال لیتے ہوئے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا کہ قد بَرَدَ امرنا یعنی ہمارا معاملہ ٹھنڈا پڑ گیا ۔ یعنی دشمن کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا ۔

تخویف شیطانی کا مطلب یہ ہے کہ شیطان انکو پریشان کرتا ہے جس سے وہ خوفزدہ ہو جائے ۔ لہٰذا کبھی دیکھتا ہے کہ میرا سر قلم ہو گیا ، کبھی احتلام ہو جاتا ہے اور اس کی وجہ سے نماز قضا ہو جاتی ہے ۔ یہ قسم ناقابلِ اعتبار اور ناقابل تعبیر ہوتی ہے ۔ صرف بشارتِ الٰہی ہی قابل تعبیر ہے اور ایسا خواب مؤمن کی روحانی و قلبی بالیدگی اور طمانیت کا سبب ہوتا ہے اور بندہ خوش ہو کر طلب حق میں تر و تازگی محسوس کرتا ہے کبھی اس میں واقعاتِ آئندہ کے وقوع پذیر ہونے کی اطلاع دی جاتی ہے ۔

خواب کی تعبیر دینے والے (معبّر) کیلئے ضروری ہے کہ وہ صورتِ مادی اور صورتِ مثالیہ کے درمیان مناسبت سے واقف ہو۔

تنبیہ (۱):- جہاں اپنا خواب کسی سے بیان نہ کرنے کو فرمایا تو وہ ممانعت محض شفقت و ہمدردی کی بناء پر ہے، شرعی حرام نہیں ہے۔ اس لئے اگر کسی سے بیان کردے تو کوئی گناہ نہیں ہے۔ غزوۂ احد کے وقت خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا خواب کہ میری تلوار ذوالفقار ٹوٹ گئی، اور کچھ گائیں ذبح ہو رہی ہیں صحابہؓ سے بیان فرمایا حالانکہ اس کی تعبیر حضرت حمزہؓ اور بہت سے صحابہؓ کی شہادت تھی۔

فنِ تعبیر کے کچھ ضابطے اور اصول

خواب چونکہ نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے اس لئے تعبیر دینے والے کو حسبِ ذیل اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کو صواب کی توفیق عطاء فرمائے اور عقلمندوں کے معارف پہچاننے کی ہدایت دے۔

(۱) قرآن مجید کا عالم ہو۔ (۲) احادیث رسول اللہ کا حافظ ہو (۳) عربی زبان اور الفاظ کے اشتقاق کی خبر رکھتا ہو (۴) لوگوں کی حیثیتوں کو بخوبی جانتا ہو (۵) اصولِ تعبیر سے واقف ہو (۶) پاکیزہ نفس ہو (۷) پاکیزہ اخلاق ہو (۸) زبان کا سچا ہو۔

اس لئے کہ خواب کی تعبیر میں کبھی تو زمانوں اور اوقات کے اختلاف کا خیال رکھنا پڑتا ہے، اور کبھی کتاب اللہ سے تعبیر دینی پڑتی ہے، اور کبھی احادیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پیشِ نظر رکھ کر تعبیر دینی پڑتی ہے اور کبھی تعبیرات میں محاورات کا خیال رکھنا پڑتا ہے، اور کبھی بجائے خواب دیکھنے والے کے اس کی نظیر یا اس کے ہمنام کیطرف منسوب کی جاتی ہے اور کبھی خواب کی تعبیر صرف نام سے دی جاتی ہے، کبھی صرف معنے سے، کبھی اس کی ضد سے، کبھی اس کے اشتقاق سے،

کبھی اس کی ضد سے، کبھی نقصان سے اور کبھی بقاعدۂ ابجد۔ جیساکہ مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رح کی تعبیر کے واقعہ میں آرہا ہے۔

قرآن سے تعبیر کی مثال

مثلاً باری تعالےٰ کا ارشاد ہے کاَنَّھُنَّ بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ (گویا کہ وہ حوریں انڈے ہیں جو چھپی ہوئی ہیں) آیت میں ان کو انڈوں کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔ اور پتھر کی تعبیر سخت دلی سے اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی مناسبت سے "ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَھِیَ کَالْحِجَارَۃِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَۃً" (پھر تمہارے دل سخت ہوگئے تو وہ مثل پتھر کے ہوگئے یا اس سے بھی زیادہ سخت) اور جیسے تازہ گوشت کی تعبیر غیبت ہے۔ اس ارشاد الٰہی کی بنا پر "اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ" (کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے اس کو تو تم برا سمجھتے ہو) اس میں اللہ تعالےٰ نے غیبت کرنے کو مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر فرمایا ہے۔ اور چابیوں کی تعبیر خزانے ہیں کیوں کہ ارشادِ الٰہی ہے وَاٰتَیْنٰہُ مِنَ الْکُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَہٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَۃِ اُولِی الْقُوَّۃِ (اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ اس کی چابیاں ایک طاقتور جماعت اٹھاتی تھی) لہٰذا چابیوں سے مراد مال ہے کیوں کہ خزانوں کے پاس پہنچنا چابیوں کے ذریعہ ہی ہوسکتا ہے۔ اور کشتی کی تعبیر نجات ہوگی۔ کیوں کہ ارشادِ الٰہی ہے فَاَنْجَیْنٰہُ وَاَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ (ہم نے اس کو اور کشتی والوں کو نجات دی)۔ اور لباس کی تعبیر بھی عورتیں ہیں جو اس آیت سے ماخوذ ہے ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّھُنَّ" (وہ تمہاری لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو) اور جیسے اذان دینے کی تعبیر

اگر خواب میں اذان دینے والا اچھا انسان ہو حج سے دی جائے گی۔ اور اس کی دلیل یہ آیت ہے وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اِلَی النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ۔ (اور اعلان ہے لوگوں کیلئے اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے حج اکبر کے دن) اور اگر وہ نیک آدمی نہ ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چور ہے۔ اس کی دلیل یہ آیت ہے ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُھَا الْعِیْرُ اِنَّکُمْ لَسٰرِقُوْنَ۔ (پھر ایک منادی نے اعلان کیا کہ اے قافلہ والو تم چور ہو)

اور اگر کسی نے یہ خواب دیکھا کہ بادشاہ کسی ایسے گھر یا شہر یا محلہ میں آیا کہ ایسے مقام پر آنا اس کی عادت کے خلاف ہے تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ اس جگہ کے رہنے والوں کو کوئی ذلت پہنچے گی یا وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائیں گے جو اس آیت کے مضمون کے عین مطابق ہوگا" اِنَّ الْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّۃَ اَھْلِھَآ اَذِلَّۃً (جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے معززین کو ذلیل کر دیتے ہیں)

ایک دلچسپ واقعہ

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس کے مکان میں تشریف لائے اور شاہی لباس زیب تن کئے ہوئے ہیں۔ اس نے ایک عالم سے اس کی تعبیر معلوم کی تو عالم صاحب نے فرمایا کہ فوراً جاؤ اور مکان کو جلدی خالی کر دو۔ اس نے مکان کو خالی کر دیا تو مکان فوراً گر گیا۔ پوچھنے پر انھوں نے بتایا کہ حضرتؐ کا تشریف لانا باعث خیر ہے لیکن یہاں تشریف آوری شاہانہ لباس میں تھی اس وجہ سے اس کی تعبیر اس آیت سے دی جائے گی " اِنَّ الْمُلُوْکَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْیَۃً اَفْسَدُوْھَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّۃَ اَھْلِھَآ اَذِلَّۃً (کہ جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے معززین کو ذلیل کر دیتے ہیں)

احادیث سے تعبیر کی مثال

جیسے کوے کی تعبیر بدکار آدمی ہے کیونکہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کوے کا نام فاسق رکھا ہے۔ اور چوہیا کی تعبیر فاسقہ عورت ہے اسلئے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ چوہیا فاسقہ ہے۔ اور ایک حدیث میں چوہیا کو فُوَیسِقَۃ بھی فرمایا گیا ہے۔ اور پسلی کی تعبیر عورت ہے کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ اور دروازے کی نچلی دہلیز یعنی چوکھٹ سے بھی عورت ہی مراد ہے کیونکہ خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں منقول ہے کہ انھوں نے اپنے صاحبزادہ حضرت اسمٰعیلؑ سے فرمایا تھا کہ اپنے دروازہ کی چوکھٹ بدل دو (یعنی بیوی کو طلاق دے دو (اور ایسی مثال لاتعداد ہیں)

محاورات عرب سے تعبیر کی مثال

اور آپس کے محاوروں سے تعبیر کی شکل یہ ہے کہ کوئی شخص خواب دیکھے کہ اس کا ہاتھ لمبا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ لوگوں کے ساتھ احسان کرے گا۔ کیوں کہ عرب آپس میں بات کرتے ہوئے جب کسی کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ اس شخص کا ہاتھ تجھ سے زیادہ لمبا ہے تو اس سے انکی مراد یہی ہوتی ہے کہ وہ شخص زیادہ احسان کرنیوالا ہے۔ اور لکڑی چننے کی تعبیر چغلی ہے کیونکہ جو شخص ایک دوسرے کی چغلی کیا کرتا ہے تو اس کے متعلق عرب کا محاورہ ہے کہ وہ لکڑی چنتا ہے۔ اور مرض کی تعبیر نفاق ہے کیونکہ جو شخص وعدہ پورا نہیں کرتا اس کے متعلق عام محاورہ یہ ہے کہ وہ اپنے وعدہ میں بیمار ہے۔ اور کانٹی یا تیلی کی تعبیر لڑکا ہے جیسے کہ عرب اس لڑکے کو جو اپنے باپ کے مشابہ ہو۔ یوں کہتے ہیں کہ وہ مخطۃ الاسد (شیر کی

کاڑی یا تیلی ہے)۔ اور جو شخص لوگوں کو تیر اور بندوق کی گولی اور پتھر سے نشانہ بنا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ شخص ان کا برائی سے ذکر کر رہا ہے۔ کیوں کہ وہ آپس میں ایسے شخص کے متعلق اسی طرح کہتے ہیں کہ فلاں نے فلاں کو نشانہ بنایا۔ یا فلاں نے فلاں کو پتھر سے مارا۔ اور جو شخص یہ دیکھے کہ اس نے اپنے ہاتھ اُشنان یا صابون وغیرہ سے دھوئے تو اس کی تعبیر کسی چیز سے ناامیدی سے کی جائے گی۔ کیوں کہ عرب میں اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ میں نے تجھ سے اپنا ہاتھ اشنان سے دھولیا تو اس کی تعبیر یہی ہوتی ہے کہ میں تیرے خیر سے ناامید ہوگیا۔ اور مینڈھے کی تعبیر ایسے شخص سے ہوگی جو اپنی قوم میں معزز اور رئیس ہو (اسی طرح اسکی بیشمار مثالیں ہیں)

ظاہری نام سے تعبیر کی مثال

ظاہری نام سے تعبیر کی صورت یہ ہے کہ مثلاً کسی کا نام فضل ہو تو اس کی تعبیر فضیلت ہوگی، اور راشد کی تعبیر رُشد و ہدایت، اور سالم کی تعبیر سلامتی وغیرہ۔

معنیٰ کی رعایت سے تعبیر کی مثال

معنے سے تعبیر کی شکل اس طرح ہے کہ جیسے نرگس اور گلاب کے متعلق جو شخص سوال کرے یا اس کی طرف وہ منسوب ہوں تو اس کی تعبیر بقاء کی کمی ہے اور اس کی تعبیر اس کی ضد ہوگی اس کے بقاء اور تروتازگی کی بناء پر اور اس کی مثالیں بہت سی ہیں۔

ضد سے تعبیر کی مثال

اور ضد سے تعبیر کی صورت ایسی ہے جیسے کہ گریۂ وزاری، کہ اگر اس کے ساتھ

چیخنا، چلانا، گریبان پھاڑنا نہ ہو تو اس سے مراد خوشی ہوگی، اور ہنسی خوشی اور ناچ کی تعبیر رنج وغم حزن و ملال ہے۔ اور جیسے دو آدمی جنگ کریں اور کشتی کریں تو جو نیچے گرے گا وہ غالب سمجھا جائے گا۔

عبداللہ بن زبیرؓ کا واقعہ

عبداللہ بن زبیرؓ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اور عبدالملک بن مروان کشتی لڑ رہے ہیں اور عبداللہؓ نے عبدالملک کو پچھاڑ دیا اور اس کو گرا کر چار میخوں سے اس کو زمین میں ٹھونک دیا، علی الصباح عبداللہؓ نے ایک آدمی کو حضرت محمد بن سیرینؒ کے پاس بھیجا اور ان سے اس خواب کی تعبیر دریافت کرائی لیکن اس کو یہ ہدایت کردی کہ یہ نہ بتائیے کہ پچھاڑنے والا کون ہے۔ مگر جب قاصد نے امام ابن سیرینؒ سے خواب بیان کیا تو فوراً امام نے فرمایا کہ یہ تیرا خواب نہیں ہے۔ اور ایسا خواب بجز عبدالملک بن مروان یا عبداللہ بن زبیرؓ کے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ تو قاصد نے اس کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا اور کہا اے امام یہ تو میرا خواب ہے تو امامؒ نے فرمایا کہ میں تجھ کو اس خواب کی تعبیر اس وقت تک نہ بتاؤں گا جب تک تو میرے کلام کی تصدیق نہ کردے، تو وہ آدمی حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے پاس گیا اور ان کو معبّر کے قول سے واقف کیا جس پر انھوں نے فرمایا کہ جا بتا دے کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے۔ چنانچہ اس شخص نے واپس آکر عرض کیا کہ امام یہ خواب عبداللہ بن زبیرؓ نے دیکھا ہے اور انھوں نے عبدالملک بن مروان کو پچھاڑا ہے۔ تو محمد بن سیرینؒ نے فرمایا کہ عبدالملک بن مروان عبداللہ بن زبیرؓ پر غالب آئیں گے اور عبدالملک عبداللہ کو قتل کردیں گے، اور عبدالملک کی اولاد کو ان کے باپ کیطرف سے خلافت ملے گی۔ اور یہ تعبیر اس بناء پر ہے کہ انھوں

نے زمین میں میخ ٹھونکنا دیکھا ہے۔ چنانچہ آپ نے جو تعبیر دی اسی طرح پر واقع ہوا۔

● اور جیسے کوئی شخص یہ دیکھے کہ اس کے پچھنے لگائے جا رہے ہیں۔ تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس پر کوئی شرط لکھی جائیگی۔ یا یہ دیکھا کہ اس پر کوئی شرط لکھی جا رہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کے پچھنے لگائے جائیں گے کیونکہ عربی میں شرط کے معنٰے پچھنے لگانے کے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کو قبر میں داخل کیا جا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ قید ہوگا، اور اگر یہ دیکھا کہ اس کو کسی ایسی جگہ قید کیا گیا ہے کہ جس کی ہیئت سے وہ ناواقف ہے اور نہ وہاں کے رہنے والوں کو جانتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ قبر میں داخل ہوگا۔

تنبیہ :۔ اگر کوئی نیک صالح عالم یا طالب علم ایسا خواب دیکھے کہ وہ قبر میں ہے تو اس کی تعبیر یکسوئی کے ساتھ علم اور خلقِ خدا کی خدمت میں مشغول ہونا ہے۔ اسی طرح ایسے لوگوں کے پیروں میں بیڑی کا ہونا بھی بڑی سعادت اور خوبی کی دلیل ہے۔

● اور اگر یہ دیکھا کہ کسی دشمن نے اس کے اوپر ہجوم کیا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس مقام پر سیلاب آئے گا، اور ٹڈیوں کی تعبیر فوج سے، اور فوج کی تعبیر ٹڈیوں سے ہوگی (اور اس کے نظائر بہت سے ہیں)

اور ٹڈی کی تعبیر پوشیدہ مال سے بھی ہوتی ہے بشرطیکہ اس کی بھنبھناہٹ نہ ہو، اگر بھنبھناہٹ ہو تو اس کی تعبیر خصومت ہوگی۔

اور بال کی تعبیر مال وزینت ہے۔ لیکن اگر وہ چہرہ پر پڑ جائیں یا رخسار پر زیادہ ہو جائیں تو وہ رنج وغم کی علامت ہیں، اور بعض حضرات اس سے لباس بھی مراد لیتے ہیں۔ اور اگر کسی نے بالوں کو لپٹے ہوئے دیکھا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے متعلق برے الفاظ کہے جائیں گے اور وہ انکی مدافعت پر قادر نہ ہوگا۔

اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کے مثل پرندوں کے بال و پر ہیں، تو اس کی تعبیر مال سے ہوگی اور اگر وہ ان پروں سے اڑ گیا تو اس کی تعبیر سفر سے ہوگی۔

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا ہاتھ کاٹا گیا اور اس نے اس کو اٹھالیا اور وہ کٹا ہوا ہاتھ اس کے ساتھ ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کے بھائی یا لڑکے سے اس کو فائدہ ہوگا لیکن اگر کٹا ہوا ہاتھ اس سے جدا ہوگیا تو بھائی یا لڑکے سے اس کو مصیبت پہنچے گی۔

اور اگر کسی مریض نے یہ دیکھا کہ وہ تندرست ہوگیا، اور گھر سے نکلا تو اگر بات بھی اس نے کی تو اچھا ہو جائیگا، اور اگر بات نہ کی تو مر جائے گا۔

اور مچھلی کی اگر تعداد معلوم ہو تو وہ عورتیں ہیں، اور اگر عدد معلوم نہ ہو تو وہ مالِ غنیمت ہے۔ اسی طرح اس کی بہت سی مثالیں ہیں۔

لوگوں کے حالات کے اختلاف کی وجہ سے تعبیر میں اختلاف

اسی طرح لوگوں کی حیثیتوں اور انکی حالتوں کے لحاظ سے بھی تعبیر میں اختلاف ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی دیندار اور صاحب خیر شخص ہے اور اس نے خواب میں دیکھا کہ اس کے ہاتھ یا گردن میں طوق ڈالا گیا ہے، تو یہ اس کے حق میں صلاحیت اور شر و فساد سے محفوظ رہنے کی دلیل ہے، اور اگر اس کے اعمال اس کے خلاف ہوں تو اس سے گناہوں کا بکثرت سرزد ہونا اور اس کا جہنمی ہونا ثابت ہوتا ہے۔

اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اس سے محفوظ رکھے۔ آمین

اختلافِ اوقات سے تعبیر میں اختلاف

اسی طرح اوقات کے اختلاف سے بھی تعبیر میں اختلاف ہو جاتا ہے۔ جیسے کسی

نے دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہے۔ تو اگر یہ خواب رات میں دیکھا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ بہت نفع دینے والے کام کا مالک ہوگا۔ اور اگر یہ خواب دن میں دیکھے تو اپنی بیوی کو طلاق دے گا۔ اس کی اور مثال آگے آرہی ہے۔

مُعبّر کے لئے ضروری ہدایات

تعبیر دینے والے کے لئے یہ ضروری ہے کہ خواب دیکھنے والے کی بات کو اچھی طرح سمجھے اور اس خواب پر اصول کے لحاظ سے غور کرے۔ اگر اس کی بات صحیح مسلسل ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہو اور ٹھیک ٹھاک مطلب معلوم ہوتا ہو تو سمجھے کہ یہ خواب ٹھیک ہے۔ اور اگر اس سے معانی مختلف ہو سکتے ہیں تو دیکھے کہ اس کے لحاظ سے کون سے معنیٰ اصل سے زیادہ قریب ہوتے ہیں تو وہ معانی اسی کے لحاظ سے اختیار کرے۔ اور اگر خواب سب کا سب مختلف ہو کہ اصول پر وہ منطبق نہیں ہوتا تو وہ لغو خواب ہے۔ اور اگر معاملہ مشتبہ ہو جائے تو پھر اس کے دل کی حالت معلوم کرے، اگر خواب نماز کے بارے میں ہے تو اس سے نماز کے بارے میں پوچھے، اور اگر سفر کے بارے میں ہو تو سفر کے بارے میں پوچھے، اور اگر خواب نکاح سے متعلق ہو تو نکاح کے متعلق معلوم کرے پھر اس کی تعبیر دل سے دے۔ اور اگر خواب کی تعبیر کسی فحش یا برے کام سے ہوتی ہو تو اس کو ظاہر نہ کرے، یا اس کی تعبیر کسی اچھے طریقہ پر دیدے اور خواب کی جو اصل تعبیر ہو سکتی ہو اس کو پوشیدہ رکھے۔

حکایت ایک بادشاہ نے خواب دیکھا کہ اس کے سارے دانت گر گئے ہیں۔ ایک معبّر سے تعبیر پوچھی۔ اس نے صحیح تعبیر دی کہ بادشاہ کے سامنے ان کے تمام گھر والے مر جائیں گے، بادشاہ نے اس کو سزا دی۔

پھر دوسرے معبر سے تعبیر پوچھی۔ اس نے کہا حضور بادشاہ کی عمر سب گھر والوں میں زیادہ ہوگی۔ اس پر بادشاہ نے اس کو انعام دیا۔ حالانکہ دونوں تعبیر ایک ہیں۔ حسنِ ادا اور تعبیراتِ لفظیہ کا فرق ہے۔ بہرحال معبر کو چاہیئے کہ اچھے الفاظ میں عمدہ اسلوب کے ساتھ تعبیر بیان کرے۔

جب خواب کی اصلیت میں جنس اور قسم اور طبیعت معلوم کرے تو اسکی تعبیر اس پر محمول کرے اور تاویل میں اس کا لحاظ کرے۔ مثلاً درخت اور درندے اور پرند۔ کہ یہ کل کے کل اکثر مرد ہوتے ہیں۔ پھر اس کے بعد قسم و صنف پر غور کرے۔ اگر خواب میں درخت دیکھا یا درندے اور پرندے دیکھے تو غور کرے کہ کون سے درخت و پرندے ہیں پھر اسی کے مطابق فیصلہ کرے۔ مثلاً اگر کھجور کا درخت ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ معزز اور عربی ہوگا کیونکہ کھجور کا درخت ممالک عرب میں ہوتا ہے۔ اور اگر اخروٹ ہے تو وہ عجمی آدمی ہے کیوں کہ اخروٹ ممالکِ عجم میں ہوتا ہے۔ اور اسی طرح پرندہ کہ اگر وہ بڑا ہوگا تو عربی ہوگا۔ اور اگر مور ہوگا تو وہ عجمی ہوگا۔ پھر اس کے بعد طبیعت پر غور کرے اگر وہ کھجور کا درخت ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ بہت بھلائی کرنے والا اور پاک اصل کا ہوگا۔ اور اگر اخروٹ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ معاملہ میں دھوکہ دے گا، اور جھگڑالو ہوگا کیونکہ اخروٹ کو کھڑکھڑانا پڑتا ہے اور اس کو توڑے بغیر کوئی اس کو حاصل نہیں کرسکتا۔ اور اگر وہ پرندہ ہے تو چونکہ وہ اڑتا ہے اس لئے وہ آدمی زیادہ سفر کرنے والا ہوگا۔ اور اگر وہ مور ہوگا تو ملکِ عجم کا بادشاہ ہے، زینت و مال والا اور اس کے پیرو بہت ہوں گے اور یہی تعبیر شاہین اور عقاب کی ہوگی۔ لیکن اگر وہ کوا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ فاسق ہے جس کا کوئی دین نہیں ہے، اور اسی طرح عقعق ہے تو کوے کی طرح کا ایک پرندہ ہے۔

اور اسی پر قیاس کرکے تعبیر دیا کرو ہدایت و رہنمائی کیلئے یہ اصول وضوابط کافی ہیں۔
اور جزئیات کیلئے بڑا دفتر بھی ناکافی ہے، اور توفیق وارشاد اللہ سے مل سکتے ہیں

چند جزئیات

اللہ تعالیٰ کو اچھی حالت میں دیکھنا خوش خبری اور کامیابی ہے اور کوئی دنیوی چیز اللہ کا دینا وہ مرض ہے جو اس کے لئے دخولِ جنت کا باعث ہوگا، اور زجر خداوندی دلیلِ معصیت ہے، اور اللہ کا بستر پر آکر مبارکبادی دینا نزولِ رحمت ہے اور ایسی صورت پر دیکھنا جو نامناسب ہے تو دیکھنے والا جھوٹا اور بدعتی ہے۔

فرشتے، علماء اور انبیاء وغیرہ۔ عموماً دلیل خیر ہیں۔ البتہ حالات کے اعتبار سے تعبیر مختلف ہوجائے گی

سورج۔ ملک اور کبھی والدین اور چاند وزیر ہے۔ اور کبھی زوجہ اور لڑکا ہے، اور ستارے باعزت لوگ ہیں۔

اولہ، برف، پالہ۔ یہ سب کے سب رنج وغم اور عذاب کی نشانی ہیں مگر جہاں برف باری ہوتی ہو وہاں کے لئے سرسبزی ہے۔

نہر۔ کی تعبیر آدمی ہے اور انسان کا راس المال ہے اور دریا ملکِ عظیم ہے۔

مٹی کیچڑ:۔ فکر وغم اور خوف کی علامات ہیں۔ پکی اینٹ: جمع شدہ مال ہے حمام، رنج وغم ہے۔

ہوا: اچھی ہوا بشارت وبرکت ہے اور آندھی رنج وغم کی نشانی ہے۔

گھر کا دروازہ: گھر کا سرپرست ہے۔ دروازے کی کھڑکی وغیرہ آدمی کی اولاد ہے۔

گوندھا ہوا آٹا: کثرتِ نسل کی دلیل ہے۔ شہد شفاء اور حلال رزق ہے

غیر شناسا آدمی: اگر جوان ہو تو دشمن ہے، اور اگر بوڑھا ہو تو اس کی وہ نیک بختی ہے جس کے لئے وہ کوشاں ہے۔

بوڑھی عورت : اس کا سال ہے۔ **سر** : رئیس و سردار ہے۔ **سر کے بال** ، انسان کا مال ہے۔
کان : بیوی یا بیٹی ہے۔ **آنکھ** : دین و ہدایت ہے۔ **ناک** : مرتبہ ہے۔ **زبان** حجت و دلیل اور قاصد و ترجمان ہے۔
مُردہ کی اچھی حالت :۔ دلیلِ مغفرت ہے۔ اور اس کے برعکس کا حکم بھی برعکس ہے۔ وہ اپنے بارے میں جو خبر دے وہ صحیح ہے اس لئے کہ اب وہ اس مقام پر ہے کہ جھوٹ کے دائرہ سے نکل چکا ہے۔ **برتن** : خدام ہیں۔
ہتھیار : عزت و دبدبہ ہے۔ اور مختلف حالات کے اعتبار سے مختلف تعبیر ہوتی رہیگی۔
نامعلوم قصاب : ملکُ الموت ہے۔ **جنگلی تمام جانور** : اس کی تعبیر وہ لوگ ہیں جن کا دین نہ ہو۔ پھر تعبیرات حسبِ سابق مختلف ہوں گی۔
قرآن مجید : علم و حکمت ہے، پھر ہر سورہ کی الگ تعبیر ہے اور دیکھنے کے اعتبار سے تعبیر مختلف ہوگی۔

اب ہم زیادتِ بصیرت کی غرض سے چند حکایات ذکر کرتے ہیں۔

حکایت (۱)

حضرت جعفر صادق رضؓ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا اللہ تعالےٰ نے مجھے لوہا عطا فرمایا ہے اور سرکہ کا ایک گھونٹ پلایا ہے۔ اس کی تعبیر کیا ہوگی ؟ تو امامؓ نے فرمایا کہ لوہے سے مراد تو سختی ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے وَاَنزَلنَا الحَدِیدَ فِیہِ بَأسٌ شَدِیدٌ اور ممکن ہے کہ تیری اولاد حضرت داؤدؑ کی صنعت سیکھ لے کہ وہ لوہے کی صنعت جانتے تھے، رہا سرکہ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تجھ کو ایک مرض ہوگا جس میں تو ایک مدت تک مبتلا رہے گا اور اسی مرض کی حالت میں تجھکو بہت مال ملے گا اور اگر اللہ تعالےٰ تجھے وفات دیدے تو وہ تجھ سے راضی ہوگا اور تیرے گذشتہ اور آئندہ کے سب گناہ معاف کر دے گا۔

حکایت (۲)

ایک شخص سعید بن مسیبؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں خواب میں کعبہ کے اوپر نماز پڑھ رہا ہوں۔ انھوں نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ سے ڈر۔ میرا خیال ہے کہ تو دینِ اسلام سے نکل چکا ہے، تو اس نے عرض کیا حضور میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کرتا ہوں کہ میں تقریبًا دو ماہ سے فرقۂ قدریہ کے اقوال پر چل رہا ہوں۔

حکایت (۳)

ایک شخص جعفر صادقؓ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سورج نے میرے جسم کے اوپر طلوع کیا ہے۔ آپ نے اس کی تعبیر دی کہ بادشاہ کی طرف سے بڑی عزت اور امرِ عظیم پائیگا، اور اس کے ساتھ ساتھ دنیا بھی ملے گی۔ اور ایک دوسرے شخص نے آکر عرض کیا کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ آفتاب نے میرے قدموں پر طلوع کیا ہے تو آپ نے اس کی تعبیر دی کہ تجھکو بادشاہ کی طرف سے جہاں تک تیرے قدم جائیں گے معاش میں گیہوں اور کھجور اور زمین کی پیداوار ملے گی اور اس سے تو فائدہ اٹھائے گا۔

حکایت (۴)

ایک عورت حضرت محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس وقت آپ کھانا کھا رہے تھے۔ عورت نے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا بیان کیجئے۔ اس نے عرض کیا کہ جب آپ کھانے سے فارغ ہو جائیں گے تو بیان کروں گی۔ جب آپ کھانے سے فارغ ہو گئے تو اس سے فرمایا کہ بیان کر۔ عورت نے کہا میں نے یہ دیکھا ہے کہ چاند ثریا میں داخل ہو گیا ہے اور کسی نے مجھے پیچھے سے آواز دی کہ اے عورت محمد بن سیرینؒ کے پاس جا اور اپنا خواب ان کو سنا تو محمد بن سیرینؒ نے اس کے ہاتھوں پر ہاتھ مارا۔ اور کہا کیسے دیکھا پھر بیان کر تو اس نے دوبارہ بتا دیا جس پر ان کا چہرہ زرد پڑ گیا اور اپنا پیٹ پکڑ کر کھڑے ہو گئے تو ان کی بہن نے کہا تمہارا

کیا حال ہو گیا کہ چہرہ زرد پڑ گیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کیوں نہ ہو۔ اس عورت کے بیان سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں سات دن کے بعد قبر میں ہوں گا۔ چنانچہ ساتویں دن آپ کو دفن کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحمت فرمائے۔

حکایت (۵) جب امام شافعیؒ والدہ کے پیٹ میں تھے تو ان کی والدہ نے خواب دیکھا کہ ستارہ مشتری ان کے جسم سے نکلا اور مصر میں اترا، پھر وہاں سے تیز دوڑا اور اس سے ہر شہر میں بڑی بڑی چنگاریاں اڑیں۔ انھوں نے اس خواب کی تعبیر محمد بن سیرینؒ سے معلوم کرائی تو آپ نے فرمایا کہ اس کے بچہ کا علم دور دراز تک پھیلے گا۔ چنانچہ کوئی شہر اور کوئی گاؤں ایسا باقی نہ رہا جہاں آپ کا علم اور مذہب نہ پہنچا ہو۔

حکایت (۶) ایک شخص محمد بن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا ہے اور میں نے اس کو خواب میں دیکھا ہے کہ سیاہ رنگ کی ہے اور پستہ قد ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ جا اس سے شادی کر لے کہ اسکی سیاہی کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی شوکت اور مال زیادہ ہے، اور اس کے پستہ قد ہونیکی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر کم ہوگی۔ چنانچہ اس آدمی نے اس سے شادی کر لی تو چند ہی دن گذرے تھے کہ وہ عورت مر گئی اور وہ شخص اس کے مال کا وارث ہوا جو بہت تھا، تو جس طرح حضرتؒ نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا۔

حکایت (۷) ایک شخص نے محمد بن سیرینؒ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرے لڑکے نے مجھے کالی رسی سے باندھ دیا ہے۔ تو آپ نے تعبیر دی کہ تیرا لڑکا بہت مبارک ہے اور تجھ پر بہت کچھ قرض ہے۔ اور یہ لڑکا تیرا سب قرض ادا کر دیگا اور تجھکو محنت مزدوری کرنے سے روک دیگا اور تیری ضروریات کا کفیل ہوگا کیوں کہ سیاہی کی تعبیر مال ہے تو اس شخص نے کہا خدا کی قسم حضور نے سچ فرمایا ہے۔

حکایت (۸) امام ابو حنیفہؒ سے منقول ہے کہ انھوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر حاضر ہوئے اور قبرِ شریف کو کھودا۔ چنانچہ اس کی خبر انھوں نے اپنے استاد کو دی اور اس وقت امام ابو حنیفہؒ بچے تھے اور مکتب میں پڑھتے تھے، ان کے استاد نے ان کے خواب کی تعبیر اس طرح دی اے فرزند! اگر تیرا خواب سچا ہے تو تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی تحقیق میں لگے گا، اور ان کی شریعت میں جستجو کریگا۔ چنانچہ جس طرح ان کے استاد نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا اور امام ابو حنیفہؒ کی وہ کرامات ظاہر ہوئیں جنکی حد نہیں۔

حکایت (۹) ایک شخص محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا یہ خواب بیان کیا کہ میں انڈے توڑ رہا ہوں اور سفیدی لیتا جا رہا ہوں اور زردی چھوڑتا جا رہا ہوں۔ تو محمد بن سیرینؒ نے اپنے پاس والوں سے فرمایا کہ اس کو پکڑ کر سلطان کے پاس لے جاؤ اور خبر دو کہ یہ قبر کھود کر مُردوں کے کفن چُراتا ہے تو وہ شخص کہنے لگا میرے آقا میں آپ کے ہاتھ پر اللہ کیلئے اسی وقت توبہ کرتا ہوں اور مرنے تک اب میں وہ کام نہ کروں گا جو اس وقت تک کرتا رہا۔

حکایت (۱۰) ایک شخص نے محمد بن سیرینؒ سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میری چارپائی کے نیچے انگارے دہک رہے ہیں فرمایا کہ جلدی جاؤ اور اپنے گھر میں سے اپنے بال بچوں اور سامان کو نکال لے تیرا گھر گرے گا لہٰذا اس نے جاکر نکالا اور چند گھنٹوں کے بعد مکان گر گیا، کوئی پانچ ماہ بعد دوسرا شخص آیا اور یہی خواب اس نے بیان کیا تو اس کو تعبیر دی کہ چارپائی کے نیچے کھدائی کر تجھے سونا ملے گا۔ کھدائی کی بہت سونا ملا۔ لوگوں نے ابن سیرینؒ سے پوچھا کہ یہ فرق کیسا؟ فرمایا کہ پہلے کا خواب موسم گرما کا ہے، اور دوسرے کا سردی کا۔ اس سے معلوم ہوا کہ اوقات کے اختلاف سے تعبیر میں اختلاف ہو جاتا ہے۔

حکایت (۱۱)

امام مالکؒ کو مدینہ طیبہ کا ایک ایک ذرہ بھی بہت عزیز تھا وہاں سے جدائیگی گوارہ نہ تھی۔ ادھر حج نفلی کا تقاضہ ہوا تو یہ خدشہ ہوا کہ کہیں مدینہ سے باہر موت نہ آجائے۔ ایک دن خواب میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ تو حضورؐ سے پوچھا کہ مجھے یہ بتادیجئے کہ میری عمر کتنی باقی ہے؟ تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے پانچ انگلیاں سامنے کردیں۔ امام مالکؒ نے ایک قاصد کو محمد بن سیرینؒ کے پاس بھیجا کہ تعبیر معلوم کرکے آوٴ۔ محمد بن سیرینؒ نے تعبیر دی کہ اس سے اشارہ ہے کہ تمہارا یہ سوال ان پانچ چیزوں میں سے ہے جنکا علم اللہ کے علاوہ کسی کو نہیں ہے۔

حکایت (۱۲)

قاضی محمد ایوب صاحبؒ بھوپال میں قاضی القضاۃ تھے، ایک نوجوان اہلحدیث ان کے دفتر میں ملازم تھا۔ قاضی صاحبؒ دورہ پر گئے، کوئی چالیس میل کے فاصلہ پر پڑاوٴ تھا۔ اس نوجوان نے اپنا خواب قاضی صاحب کے پاس آکر بیان کیا کہ نماز کی بہت بڑی جماعت کھڑی ہے، اور صف اول میں جناب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہیں، اور نواب صدیق حسن خاں صاحب امامت کرا رہے ہیں، اس نوجوان کا خیال تھا کہ اس میں اشارہ ہوگا نواب صاحب کی کسی فضیلت کیطرف۔ قاضی صاحب نے فرمایا اگر واقعی تونے یہ خواب دیکھا ہے تو نواب صاحب کا انتقال ہوچکا ہے۔ کچھ دیر کے بعد اطلاع آئی کہ نواب صاحب کا انتقال ہوگیا ہے۔ پوچھنے پر قاضی صاحبؒ نے بتایا کہ میں نے یہ تعبیر یوں سمجھی کہ نبی کی موجودگی میں کسی کو امامت کا حق نہیں ہے۔ اگر نماز میں نبی کے آگے کوئی ہوگا تو جنازہ ہی ہوسکتا ہے، زندہ نہیں ہوسکتا۔

حکایت (۱۳)

حضرت مولانا یعقوب صاحب نانوتویؒ سب سے پہلے صدر مدرس دارالعلوم دیوبند نے حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ بانیٔ دارالعلوم دیوبند سے اپنا خواب بیان کیا اور تعبیر چاہی۔ (خواب یہ تھا) کہ

جب میں گھر سے چلا تو میں نے اپنے ساتھ دنبے کی شکل کا بھینسا دیکھا، وہ میرے مدِ مقابل ہوا اور میرا راستہ روک دیا میں نے آگے بڑھکر اس کے سینگ پکڑ لئے اور ہم دونوں کی کشاکشی ہوتی رہی، اسی کشاکشی میں اس نے میری بائیں ران پر سینگ مارا تو دو تین قطرے خون کے نکل پڑے۔ حضرت نے فرمایا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے بنی اعمام میں کسی چھوٹی بچی کا انتقال ہو جائے گا۔ یہ تعبیر دے ہی رہے تھے کہ ایک عورت روتی ہوئی آئی کہ پرسوں فلاں کے یہاں جو بچی پیدا ہوئی تھی اس کا انتقال ہو گیا۔ پھر معلوم کرنے پر اس پر دلائل پیش کئے کہ بعض حدیث مینڈھے سے مراد موت ہے اور فخذ سے مراد بنی اعمام، اور بائیں ران سے لڑکی، اور دو تین قطرے سے مراد چھوٹی بچی ہے۔

حکایت (۱۴۱) مولانا محمد منیر صاحبؒ مولانا قاسم صاحبؒ کے بھائی تھے، انھوں نے اپنا خواب بیان کیا کہ بریلی کی جانب سے کچھ بطخیں اڑتی ہوئی آئیں اور میرے مکان پر آکر اتر گئیں، اس کی تعبیر کیا ہوگی؟ تو حضرتؒ نے فرمایا بھائی! اگر مٹھائی کھلائیں تو ہم آپ کو بیس۲۰ روپئے ماہوار کی ملازمت دلادیں۔ اور اگر مٹھائی نہ کھلائیں تو پھر گیارہ۱۱ روپئے ماہوار کی ملازمت۔ انھوں نے مٹھائی کا وعدہ کیا تو فرمایا کہ بریلی میں تمہاری بیس روپئے ماہوار کی ملازمت ہو جائے گی۔ چار پانچ روز کے بعد مولانا منیر صاحبؒ کے پاس ایک عزیز کا بریلی سے خط آیا کہ میں نے آپ کے نام کی ملازمت کی ایک فرضی درخواست دیدی تھی وہ منظور ہو گئی، بیس روپئے ماہوار کی ملازمت آپ کی ہو گی آپ چلے آئیں۔ پوچھنے پر فرمایا بطخ سے مراد رزقِ حلال ہے جو بلا طلب کی ملازمت میں ظاہر ہو گا۔

بطخ کو عربی میں بُط کہتے ہیں۔ عربی میں مشدد اور فارسی میں مخفف بُط ہے۔ معبر کو اختیار ہے کہ وہ عربی کا لفظ لے یا فارسی کا، تو میں نے عربی کا لفظ لیا بُطّ جس میں ط دو ہیں۔ اور ط کے عدد نو۹ ہیں جب ط دو ہو گئی تو اٹھارہ ہو گئے اور ب کے

دو ۲ مجموعہ بتیس ۲۰ ہوگیا۔ اور فارسی کی صورت میں صرف گیارہ ہوتے ہیں۔
حضرت فقیہ الامت دامت برکاتہم کی تعبیرات بھی بہت پُر لطف ہیں جن کو
آپ اصل کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے۔ تطویل کے خوف سے ان کے ذکر کو چھوڑ
رہا ہوں۔ اب آخر میں اس فن کی کچھ کتابوں کا ذکر کرتا ہوں تاکہ بوقتِ ضرورت
ناظرین ان کی طرف مراجعت کر سکیں۔

فنِ تعبیر کی مشہور کتابیں

(۱) تعطیر الانام فی تعبیر المنام: دو جلدوں میں ہے، مصر کی چھپی ہوئی ہے۔ یہ
کتاب بہت مفصل و مدلل ہے اور حروفِ تہجی کی ترتیب سے تعبیرات بیان کی ہیں۔
یہ شیخ عبد الغنی النابلسیؒ ولادت ۱۰۵۰ھ ۱۶۴۱ء وفات ۱۱۴۳ھ ۱۷۳۱ء کی تصنیف ہے۔ یہ کثیر التصانیف
شاعر و ادیب اور دین کے بڑے عالم ہیں۔ تفصیل کیلئے دیکھئے الاعلام للزرکلی ص ۳۲ ج ۴۔
(۲) منتخب الکلام فی تفسیر الاحلام۔ (۳) کتاب الجوامع۔ (۴) تعبیر الرؤیا۔
یہ تینوں کتابیں حضرت محمد بن سیرینؒ کی تعبیرات کا مجموعہ ہیں۔ آپ اس فن کے مانے
ہوئے امام ہیں اور بڑے محدث و امام زُہد اور فنِ تعبیر میں بہت مشہور ہیں ولادت ۳۳ھ ۶۵۴ء
وفات ۱۱۰ھ ۷۲۹ء، ان میں سے اول الذکر تعطیر الانام جلد اول کے حاشیہ پر چھپی ہوئی ہے۔
(۵) کتاب الاشارات فی علم العبارات: یہ کتاب بھی بہت شاندار ہے انھوں
نے اپنی کتاب کے شروع میں بہت سے تعبیری نکات بیان کئے ہیں نیز اس پر بھی
دلائل پیش کئے ہیں کہ فن تعبیر کی شریعت میں اصل ہے۔ یہ کتاب تعطیر الانام کی دوسری
جلد کے حاشیہ پر چڑھی ہوئی ہے۔ یہ خلیل بن شاہین الظاہری کی تصنیف ہے۔
ولادت ۸۱۳ھ ۱۴۱۰ء وفات ۸۷۳ھ ۱۴۶۸ء۔

(۶) تعبیر ابن اشعث: یہ اسماعیل بن اشعث متوفی ۳۶۰ھ کی تصنیف ہے۔
(۷) تعبیر ابن المقری:۔ یہ ابو عبداللہ حسین بن محمد متوفی ۵۲۳ھ کی تصنیف ہے۔
(۸) تعبیر سلطانی:۔ یہ کتاب فارسی میں ہے اور بطرز تعطیر الانام حروف تہجی کی ترتیب پر مرتب کی گئی ہے۔ یہ ۷۶۳ھ کی تصنیف ہے اور اس کے مصنف قاضی اسمٰعیل بن نظام الملک الابرقوہی ہیں۔
(۹) التعبیر القادری:۔ اس کو نصر بن یعقوب الدینوری نے ۳۹۷ھ میں قادر باللہ احمد العباسی الخلیفہ کیلئے تالیف کیا اسی وجہ سے اس کا نام تعبیر قادری رکھا۔
(۱۰) التعبیر المامونی:۔ یہ ابو محمد ہارون بن عباس بغدادی متوفی ۵۷۲ھ کی تصنیف ہے۔
(۱۱) التعبیر المنیف والتاویل الشریف:۔ یہ شیخ محمد بن قطب الدین رومی متوفی ۸۸۵ھ کی تصنیف ہے۔ اس کتاب میں ایک مقدمہ اور تین مقاصد اور ایک خاتمہ ہے اور کتاب کا آغاز بایں الفاظ ہے "الحمد للہ الذی اظہر المعانی من القلم الخ" اس میں انھوں نے معبرین کے اقوال ذکر کر کے پھر اہل سلوک کی اصطلاح کے مطابق تعبیر دی ہے۔
(۱۲) تعبیر ناجم:۔ یہ ابوطاہر ابراہیم بن یحییٰ بن غنام حنبلی متوفی ۶۹۳ھ کی تصنیف ہے ایک ہی جلد میں ہے اور کتاب کا آغاز اس طرح ہے الحمد للہ الذی جعل النوم راحۃ الاجساد الخ اولاً کتاب کے شروع میں چوبیس مقالے ہیں پھر حروف تہجی کی ترتیب پر تعبیرات بیان کی ہیں۔
(۱۳) تعبیر ناجم:۔ یہ فارسی نظم میں ہے۔ یہ مولانا یحییٰ المعروف بفتاحی النیسابوری الشاعر متوفی ۸۵۲ھ کی تصنیف ہے اس کا آغاز بایں الفاظ ہے "اے بروں وصفت ز تعبیر کلام الخ"۔ اور بھی بہت سی کتابیں اس موضوع پر ہیں جنکی تفصیل کشف الظنون میں اور کتاب الاشارات کے اوائل میں دیکھی جا سکتی ہے۔ فقیر کی ناقص رائے

ہیں تعطیر الانام بہت عمدہ ہے اور آسانی سے دستیاب بھی ہے اور یہ تین کتابوں کا مجموعہ ہے کیوں کہ اس کے حاشیہ پر مستقل دو کتابیں موجود ہیں۔

اختتام

برادر مکرم مولانا مفتی سبیل احمد صاحب مدراسی مدظلہ، کے بار بار اصرار کے بعد موقع ملنے پر دو دن میں یہ مضمون لکھا ہے۔

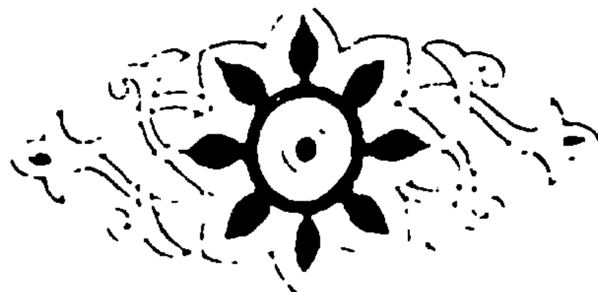
اللہ تعالیٰ اس تمہیدی مضمون کو حضرت اقدس دامت برکاتہم کی تعبیرات کو سمجھنے کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

فقیر نے قصورِ بارع اور کوتاہ فہمی کے باوجود امتثال کی سعی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے حضرتِ والا کے خدام میں شامل فرما کر میرے لئے دنیا و آخرت کی منزلیں آسان فرمادے۔ وَ ما ذٰلِکَ علی اللہ بعزیز وصلّی اللہ تبارک و تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وعلیٰ آلہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیرا۔

وانا العبد الضعیف المذنب محمد یوسف التاؤلوی

خادم التدریس بدار العلوم دیوبند

۲۰ / ۳ / ۱۴۱۴ھ



فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعبیر الرؤیا

(۲۸۱) حضرت گنگوہی کو کشمیر کیلئے دعوت دینا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ ۔ حضرت والا زید مجدہم ۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
خواب ارسالِ خدمت ہے جواب مرحمت فرمائیں !
جمعرات کو یہاں پر کشمیر کے اکثر علماء کرام جمع تھے اور احوالِ حاضرہ پر متفکر تھے کتب فقہ سے مراجعت ہو رہی تھی، رات کو کافی دیر گئے سوئے تو اخیر شب میں مولوی احمد سعید صاحب نے خواب بیان کیا کہ ہم لوگ کسی جگہ میں اندازہ ہے کہ حضرت مفتی محمود صاحب کا کشمیر کا انتظام ہے ۔ اس اثناء میں حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رح کی خدمت میں ہم سب کی حاضری ہوئی ۔ حضرت سے عرض کیا کہ آپ بھی کشمیر تشریف لائیں تو کشمیر کا نام سنتے ہی حضرت کو انقباض ہو گیا اور روئے مبارک کی رونق بھی بدل گئی اور کھڑے ہونے کے بجائے چارپائی پر تشریف فرما ہوئے ۔ نیند کے غلبہ کی بناء پر خواب کا اگلا حصہ ان کو یاد نہ تھا ۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترم ومکرم زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
وہاں کے حالات سن کر اور خطوط میں پڑھ کر بہت قلق ہوتا ہے ۔ یہ سب

اپنے ہی اعمال کا نتیجہ ہے۔ اللہ پاک ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے۔ مظلومین کی حفاظت فرمائے۔ حالات کو سازگار بنائے۔ خواب کی تعبیر ظاہر ہے۔ ان حالات کا تحمل نہیں ہے۔ اس لئے کھڑے رہنا بھی دشوار ہے۔

فقط والسّلام　　املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ

(۲۸۲) ماشاء اللہ پڑوس کا خیال ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
میں مکان پر گیا۔ میری بیوی نہیں تھی، میں ماں کے پاس گیا تو ماں نے کہا وہ تو خراب ہے۔ میں مکان آیا تو باہر جھاڑو دے رہی تھی۔ میں نے کہا تو کہاں گئی تھی۔ اس نے کہا فلاں کے مکان کو جھاڑنے گئی تھی۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ - محترمی زید احترامہٗ　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
آپ کی بیوی کو ماشاء اللہ پڑوس کا خیال ہے کہ سب ٹھیک رہے، صفائی رہے، آپ اس پر نہ جائیں جو آپ کی والدہ نے کہا کہ وہ تو خراب ہے۔

فقط والسّلام　　املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ

(۲۸۳) خواب میں سورج گرہن کو دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
اگر کوئی شخص خواب میں سورج گرہن دیکھے تو کیا تعبیر ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ - محترمی زید احترامہٗ - السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

فیض کی کمی کیطرف اشارہ ہے جو بندوں کے گناہوں کیوجہ سے ہوتا ہے۔

فقط والسّلام　　املاہ العبد محمود حسن غفرلہ　　۲۱ / ۴ / ۱۴۱۳ھ

(۲۸۴) خواب میں بیوی سے لڑائی کرنا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ ۔ حضرت والا زید مجدہم　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب دیکھا کہ بیوی سے لڑائی ہو کر علیحدگی اختیار کرلی ہے کہ حقیقت میں بھی ایسا ہی ہے لہٰذا ارادہ ہے کہ اس سے علیحدگی اختیار کرلوں ۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ ۔ محترمی زید احترامہٗ　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ماحول تو آپکو شادی سے پہلے دیکھنا چاہئے تھا وہ زیادہ نافع ہوتا لیکن اب محض خواب کیوجہ سے آپ کوئی سخت معاملہ اختیار نہ کریں، آہستہ آہستہ نرمی سے اس کو سمجھاتے رہیں اور مہربانی کا معاملہ کرتے رہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتے رہیں وہ دلوں کو نرم فرمانے والا ہے۔ اور رات کو عشاء کے بعد دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجۃ کی نیت سے پڑھکر درود شریف ۱۱ دفعہ، یَا وَدُوْدُ ایک سو ایک دفعہ، آخر میں درود شریف ۱۱ دفعہ پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ دل میں محبت پیدا فرما دے گا۔

فقط والسّلام　　املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ　　۲۲ / ۴ / ۱۴۱۳ھ

(۲۸۵) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب میں کسی چیز سے منع کرنا

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جس چیز سے منع فرمایا اس کو بالکل اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ خاص کر جبکہ اس میں خلجان ہے دونوں طرف سے دعوے دائر ہے کہ ہماری

ملک ہے۔ شیطان کو اتنی قدرت نہیں ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت بنا کر آئے۔ حق تعالیٰ
اللہ تبارک وتعالیٰ حلال روزی برکت والی عطاء فرمائے جس میں کوئی خلجان نہ ہو۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ ۱۰ / ۹ / ۱۴۰۹ھ

(۲۸۶) مرحوم شیخ کو دیکھنا کہ انکی ڈاڑھی مونڈی ہوئی ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دیکھا کہ حضرت شیخ الحدیث مرشدنا حضرت مولانا عبد الجبار صاحب نور اللہ مرقدہٗ زندہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انکو بہت سے نامور مشہور لوگوں کا سردار جنت میں بنایا۔ جس سے ناکارہ کو حیرت ہوئی۔ آخر میں دیکھا کہ آپ دنیا میں تشریف لائے۔ چہرہ آپ کا سیاہ جوان ڈاڑھی مونڈی ہوئی۔ ایک مدرسہ میں تشریف لائے وقتاً فوقتاً مختلف لوگوں کے یہاں دعوتیں ہو رہی ہیں۔ لوگوں میں شیخ ہی کا تعارف ہے۔ اتنے میں مسجد کے باہر گوشہ میں میرے روبرو حضرت تشریف فرما ہوئے میں نے معلوم کیا کہ حضرت ڈاڑھی مونڈی ہوئی ہے کیوں؟ تو آپنے جواب دیا کہ میں دنیا میں آرہا تھا تو ایک فرشتہ نے کہا کہ آپ دنیا میں جارہے ہیں دنیا کا نظام گڑبڑ نہ ہو۔ ناکارہ کے دل میں خیال ہوا کہ اخفاءِ حال کیلئے ڈاڑھی کی یہ حالت ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ مکرم محترم زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب کے تمام اجزاء محتاج تعبیر نہیں ہوتے۔ ڈاڑھی نہ ہونیکی تعبیر آپ اس طرح لیں کہ اہل جنت کو جُردٌ مُردٌ (بے ڈاڑھی والا نوعمر) فرمایا گیا ہے۔ حق تعالیٰ چاہیں تو آنکی اجازت دیدیں اس میں کوئی اشکال نہیں۔ حق تعالیٰ آپ کو دارین کی ترقیات سے نوازے اور حضرت مرشد نور اللہ مرقدہٗ کا فیض پورا عطاء فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ ۵ / ۱ / ۱۴۱۰ھ

(۲۸۷) بکرے کا گوشت ساتھی کو ہدیہ میں دینا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میرے دار العلوم دیوبند کے ایک قدیم ساتھی آئے اور مجھے جگاتے ہوئے کہا کہ غلام مصطفےٰ! بکرے کا کچا گوشت لایا ہوں۔ مدرسہ کے باہر دروازہ پر سے لے آؤ! اور میرے ساتھ آؤ میں ان کے ساتھ باہر نکل ہی رہا تھا کہ کمرہ کے سامنے کچھ دوری پر مدرسہ فرقانیہ کا ایک طالبعلم مچھلی کاٹ رہا ہے اور برتن میں جمع کر رہا ہے۔ جب قریب پہنچا تو دیکھا کہ یہ سارا خنزیر کا گوشت ہے، بظاہر مچھلی دکھائی دی۔ میں نے اس سے منع کیا کہ بھائی یہ کیا کر رہے ہو اور میرے دار العلوم دیوبند کے ساتھی یہ کہہ رہے تھے کہ میں تمہیں بکرے کا گوشت دے رہا ہوں میرے ساتھ ساتھ آؤ ابھی ارادہ ہی کیا تھا کہ بیدار ہو گیا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کا حاصل یہ ہے کہ دنیا میں حرام اور حلال میں بڑا التباس ہے حرام چیز کو حلال بنا کر کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اللہ پاک اس سے حفاظت فرمائے (اٰمین)

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷/۳/۱۴۱۱ھ

(۲۸۸) حلیۂ مبارکہ میں تغیر کس وجہ سے ہوتا ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب ارسالِ خدمت ہے تعبیر مرحمت فرمائیں۔ گذشتہ دنوں ایک فوجی دکھائی دیئے اور بتایا کہ یہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہیں مگر حلیۂ مبارکہ احادیث شریف کیمطابق نہ تھا۔ اس کی وضاحت فرمائیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت جس لباس اور جس وضع قطع میں ہو وہ انشاء اللہ تعالیٰ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ اور لباس اور وضع قطع کا فرق دماغی خیالات اور ماحول کے اثرات سے ہوتا ہے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۸ / ۳ / ۱۴۱۳ھ

(۲۸۹) خواب میں خون بھرا گلاس دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

زید حافظ قرآن ہے۔ نیز خداوند قدوس کا فضل وکرم ہے کہ اچھا خاصا یاد بھی ہے۔ رات تقریباً ڈھائی تین بجے خواب دیکھا کہ زید کو شدت سے پیاس لگی تو ایک گلاس پانی کسی نے بڑھایا اور کہا کہ ذرا دیکھ کر پینا، اور کچھ بچا کر مجھے دینا اس میں میری دوا ہے۔ اب جب زید نے گلاس منہ میں لگایا تو پانی تو کیا خون اور بدبودار پیپ بھرا ہوا ہے۔ بہت ہی زیادہ حقارت ونفرت معلوم ہوئی، گلاس منہ سے ہٹا دیا بس نیند ٹوٹ گئی۔ اب اس کی تعبیر کیا ہے برائے کرم تحریراً معلوم کرائیں۔ جن صاحب نے خون پیپ دے کر کہا کہ اس میں میری دوا ہے وہ مولوی صاحب ہیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

زید حافظ کو زبان کی حفاظت کی ضرورت ہے، جھوٹ سے غیبت سے گالی سے بڑوں کی شان میں بے ادبی گستاخی سے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ توفیق دے اور جن مولوی صاحب نے کہا کہ اس میں

میری دوا ہے اُن کو بھی زبان محتاط رکھنے کی ضرورت ہے۔

فقط والسلام　　املاہُ العبد محمود غفرلہٗ　　۶/۱/۱۴۱۰ھ

(۲۹۰) خواب میں قبر دیکھنا

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم!　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں کہیں جا رہا ہوں دیکھتا ہوں کہ تین قبریں ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ قبریں کن کی ہیں۔ ایک صاحب زلفوں والے کھڑے تھے۔ انھوں نے کہا کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی خاندان کی ہیں۔ میں نے کہا کہ بڑی خوبصورت قبریں ہیں۔ پھر میں نے درود شریف پڑھکر ایصالِ ثواب کیا اور واپس ہو گیا۔ آنکھ کھلی دیکھا کہ جاڑا بخار چڑھ گیا ہے۔ میں نے منگل کی رات میں یہ خواب دیکھا، آج بدھ ہے اسی رات سے بخار جاری ہے اور ابتک نہیں ٹوٹا۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ!　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کبھی کبھی قبرستان جاکر قبر کی زیارت کرنی چاہیئے اور سوچنا چاہیئے کہ کیسے کیسے شان کے لوگ تھے آج قبروں میں پڑے ہیں۔ معلوم نہیں کیا حال ہے نہ مکان ساتھ لے گئے نہ کھیت نہ باغ۔ ہر ایک اپنے اپنے اعمال لیکر گئے۔ خبر نہیں ہمارا کیا حال ہو۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں اور آپ کو موت اور قبر کی تیاری کی توفیق دے۔

فقط والسلام　　املاہُ العبد محمود غفرلہٗ　　۷/۱/۱۴۱۰ھ

(۲۹۱) خواب میں امامت اور شیخ کی خدمت

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم!　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب دیکھا کہ بہت علماء جمع ہوئے ہیں آپ کے پاس، اور اس کے اندر میں بھی ہوں

فجر کی جماعت ہوگی۔ نماز کون پڑھائیں گے سب ایک دوسرے کیطرف دیکھ رہے ہیں اس میں آپ بھی وضو کر کے آرہے ہیں، پہلی رکعت پوری ہوکر دوسری رکعت ہو ئی ہے۔ اسمیں حافظ عبدالغفار صاحب بھی شریک ہیں انھوں نے مجھ سے فرمایا کہ والشمس، والضحٰی پگڑی باندھکر نماز پڑھا دو۔ میں بھی مصلّے کے اوپر گیا ہوں اسی میں نیند ٹوٹ گئی۔

اور پھر ایک خواب دیکھا کہ آپ حاجی جمیل صاحب کے یہاں تشریف لائے ہیں اور میں بھی گیا ہوں۔ ایک آدمی آپ کی خدمت کیلئے آگے بڑھے آپ نے انکو منع کر دیا اور مجھکو دیکھ کر بلایا اور ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ خدمت کر دیجئے۔ بعدہٗ آنکھ کھل گئی۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمدللہ میں خیریت سے ہوں۔ آپکی خیریت اور معمول کی پابندی معلوم ہوکے مسرت ہوئی حق تعالیٰ قبول فرمائے، ترقیات سے نوازے۔ آپ کے دونوں خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تعلق قلبی ہے اور انشاء اللہ کوئی وقت آئیگا کہ آپکو استحکام حاصل ہوگا آخری وقت کی تاریخ معلوم نہیں مخفی ہے اتنا ضرور ہے کہ وقت قریب آرہا ہے جبتک زندگی ہے اللہ پاک اتباعِ سُنّت کے ساتھ زندہ رکھے جب وقت آئے ایمان کیساتھ اٹھائے اور لطف وکرم کا معاملہ فرمائے۔ آمین

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۶/۱۰/۱۴۱۰ھ

(۲۹۴) باپ کا صحیح وارث بیٹا ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ابھی دو تین دن گذرے غالباً ۹ محرم کی شب کو ایک خواب دیکھا کہ حضرت شیخ الحدیثؒ کے ساتھ سفر کرتے ہوئے کانپور پہنچا ہوا اور یہ کہ حضرت کی سواری کو حادثہ پیش آیا جس پر حضرت شیخؒ سخت زخمی ہوئے۔ پورا جسم پٹیوں سے لپٹا ہوا ہے، ایک پلنگ پر حضرت

شیخؒ تشریف فرما ہیں۔ اس میں بڑے بڑے تاجر اور کاروباری لوگ حضرت شیخؒ کے پلنگ کے گرد بیٹھے ہیں اور حضرت کے خدّام سے حضرت کا سامان چھین رہے ہیں۔ حضرت کی کرسی اور چمڑے کا تکیہ بندہ کے پاس ہے۔ ایک صاحب اس کو بار بار لینے کیلئے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ بندہ حضرت اقدس مدظلہٗ کو تلاش کر رہا ہے۔ بندہ نے کہا یہ سامان حضرت شیخ کا ہے۔ اس کو بندہ صاحبزادۂ محترم کو دے سکتا ہے آپ حضرات کو نہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد صاحبزادۂ محترم بھی تشریف لائے کسی ذریعہ سے انھیں حضرت کے اس حادثہ کی اطلاع ہو گئی تھی۔

حضرت والا اس کی تعبیر سے مطلع فرمائیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت شیخؒ سے ایک طبقہ حبِّ جاہ اور حبِّ مال کی خاطر تعلق رکھتا تھا۔ خواہ شیخؒ کا قلب لوگوں کے دینی انحطاط کیوجہ سے کتنا ہی محزون ہو مگر جن کو صرف اپنی منفعت عاجلہ مدِنظر ہو اُن کو اس کی کیا پرواہ۔ اس کا ایک نقشہ مختصراً آپنے دیکھا ہے۔ باپ کا صحیح وارث تو بیٹا ہی ہو گا نہ وہ لوگ کہ جو آپس میں جھگڑ رہے ہیں۔

فقط والسّلام املاہُ العبد محمود عفرلہٗ ۱۳/۶/۱۴۰۹ھ

(۲۹۳) آنکھ کی روشنی کم دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خواب دیکھا کہ میں ایک چھوٹے ریلوے اسٹیشن پر ہوں۔ جب گاڑی آنیکا وقت ہوا اور میں ٹکٹ خریدنے کیلئے کھڑکی پر گیا تو میں نے اپنی قوت بینائی کو بہت کم پایا

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ،

دنیا اور اس کے انجام کیطرف نظر کم ہو جاتی ہے۔یعنی دنیا فانی ہے یہاں کی ہر لذت ختم ہونیوالی ہے۔ گناہوں سے بھری ہوئی ہیں۔ ان میں لگنا اپنے لئے جہنم لینا ہے۔ اس طرف نظر کم ہے یہی ہے کہ آنکھ کی روشنی کم نظر آئی۔

دنیا درحقیقت ایک پلیٹ فارم کیطرح ہے کہ اس پر اتنی دیر ٹھہرنا ہے کہ گاڑی آجائے اس پر سوار ہو جائیں عمر کی گاڑی گذر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ دے، آنکھوں میں بھی روشنی دے دل میں بھی روشنی دے طاعات کی توفیق دے معصیت سے بچائے (اٰمین)

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۵/۷/۱۴۱۰ھ

(۲۹۴) حضرت ابن عباسؓ اور ابو ہریرہؓ

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدہم ! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

بندہ نے گذشتہ رات میں حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ کو خواب میں دیکھا کہ دونوں مسجد نبوی میں درس دے رہے تھے۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔ مدرسہ کے حق میں ترقیات ظاہری و باطنی کے لئے دعا بھی فرمائینگے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ !

خواب میں حضرت ابن عباسؓ کو دیکھنا یہ اشارہ ہے اللہ تعالیٰ آپ سے تفسیر قرآن پاک کی خدمت لیں گے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کو دیکھنا یہ اشارہ ہے اللہ تعالیٰ آپ سے حدیث شریف کی خدمت کا کام لیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مدرسہ کو ترقیات ظاہری و باطنی سے نوازے۔ اٰمین۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶/۷/۱۴۱۲ھ

(۲۹۵) انابت الی اللہ ضروری ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

شب میں اس طرح دیکھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام موجود ہیں اور ان پر ایسی خشیت الٰہی طاری ہے کہ بس رو ہی دیں گے۔ انھوں نے میری طرف دیکھا تو میرے دل میں بھی وہی کیفیت طاری ہوگئی اور یہ دیکھا کہ حضرت نظام الحق صاحب پچھلے کاندھے سے کاندھا جوڑے کھڑے ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت عیسےٰ علیہ السّلام کو ایسا معجزہ عطا ہوا تھا کہ جس سے سب طبیب عاجز تھے۔ گویا طبّی معجزہ تھا اور سب طبابت وہیں سے چلی ہیں۔ حکیم نظام الحق صاحب مرحوم ومغفور بھی طبیب تھے، مسیحائی فیض انکو بھی پہنچا۔ لیکن سب کو انابت الی اللہ ضروری ہے چاہے وہ نبی ہوں چاہے امتی ہوں مشیتِ الٰہی کے سامنے طبیب وغیر طبیب سب بے بس ہیں۔ کسی کی تدبیر کارگر نہیں، سب دست بستہ قادرِ مطلق کے سامنے عاجز ہیں۔

ایسے خواب کے ذریعہ ایمان کو بڑی قوت پہنچتی ہے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۶/۲/۱۴۱۰ھ

(۲۹۶) لڑکا آپ کا نفس ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک لڑکا سامنے آیا۔ اس نے کہا کہ لاؤ وہ تسبیح جو تم پڑھ رہے ہو۔ میں نے کہا کہ ابھی صرف ایک مرتبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہے ابھی ٹھہرو ایسا محسوس ہوا کہ وہ لڑکا دیر سے کھڑا ہے۔ فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
وہ لڑکا آپ کا نفس ہے آپ نے اچھا کیا کہ اسکو تسبیح نہ دیکر خود پوری کرلی ۔
فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۲۹۷) والد کی کھال چھیلنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
آج ساڑھے دس بجے شب درود تنجینا شریف کثرت سے پڑھتے پڑھتے سو گیا۔ دیکھتا ہوں کہ میری ماں اور میرے والد صاحب انتقال فرما گئے۔ بیک وقت اس حادثہ کی خبر سنکر میرے یہاں لوگوں کی کافی بھیڑ لگ گئی۔ میں بہت صبر واستقامت کے ساتھ ہوں۔ لوگ قبر تیار کرنیکی غرض سے قبرستان چلے گئے۔ ماشاء اللہ قبر بھی تیار ہو گئی اور بہت ہی اچھی جگہ ملی ہے قبرستان کے اُتر کی جانب ہندوؤں کا بھی قبرستان ہے۔ وقت جمعہ کا قبل ہے زمانہ محرم کا ہے تعزیہ دار لوگ تعزیہ اٹھاکر کھیل رہے ہیں۔ لوگوں نے (یعنی جو احباب آئے ہوئے ہیں) کہتے ہیں کہ دیکھئے قاری صاحب آپکی والدہ اور والد صاحب کا کیسے بیک وقت انتقال ہو گیا۔ میں نے کہا قدرت کو یہی منظور تھا تو میں کیا کروں خدا جو کرتا ہے اچھا ہی کرتا ہے۔ اتنے میں دیکھتا ہوں کہ ایک کمرہ میں میرے والد صاحب کی نعش کو لیجایا گیا اور جسم سے چمڑا چھیل لیا گیا میں اس میں شامل ہوں جب پیٹ چاک کیا گیا تو میرے شاگرد عزیزم نصر اللہ سلمہٗ بھی ہیں سینے کی جانب اور میں پاؤں کی جانب ہوں پیٹ چاک کرکے ساری غلاظت کو صاف کیا گیا اور ریڑھ کی ہڈی کے پاس جان باقی ہے۔ مزید سینے کیطرف عزیزم نصر اللہ سلمہٗ چاک کرکے اس میں نمک ڈال رہے ہیں۔ روح مکمل نکل جاتی ہے۔ مجھے چکر سا ہونے لگا، میں کمرہ سے باہر آگیا اور نصر اللہ سلمہٗ سے کہا کہ تم بند کرکے سلائی کردو مجھ سے دیکھا نہیں جا رہا ہے۔

اب میں قبرستان کی جانب چلا کہ دیکھوں قبر تیار ہوئی یا نہیں کیونکہ جمعہ کا دن ہے لوگ جمع ہونگے پھر پریشانی بڑھ جائیگی۔ دیکھتا ہوں کہ ہندوؤں کی تمام قبروں پر آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی قبریں بھی ہیں اور بڑی بڑی قبریں بھی ہیں۔ اور سب پر بہت زیادہ زیادہ آم کی لکڑی جمع ہے اور جل رہی ہیں، بدبو بھی آرہی ہے ہم لوگ یعنی ہمارے احباب اسی قبرستان سے گذر کر قبر تیار ہوئی یا نہیں دیکھنے جارہے ہیں دیکھا کہ قبر تیار ہوگئی ہے اور دونوں قبروں پر مرکری بلب جل رہا ہے اور قبرستان کافی روشن ہے اور ہندوؤں کے سارے قبرستان میں آگ لگ رہی ہے کافی لوگوں کا مجمع ہے تمام لوگوں نے کہا کہ قاری صاحب نمازِ جنازہ کون پڑھائیگا میں نے کہا کہ میرے والد اور والدہ ہیں اور میں بڑا لڑکا ہوں۔ یا تو حضرت ماسٹر محمد قاسم صاحب دامت برکاتہم پڑھائیں گے کیونکہ وہ بزرگ ہیں اور حضرت مولانا شاہ سراج احمد امروہی کے خلیفہ ہیں یا میں پڑھاؤں گا۔ بس اتنے میں آنکھ کھل گئی، میں بیدار ہوا گھڑی دیکھی تو ٹھیک بارہ بجکر پانچ منٹ ہو رہے تھے۔ احقر کے والد صاحب کا انتقال ہوئے تین سال گذر گئے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں والد محترم کی کھال چھیلنا اور نمک بھرنا یہ اشارہ ہے انکی خدمت کیطرف ان کو ایسی خدمت کی ضرورت ہے جو انکو راحت پہنچائے اور وہ ہے ایصالِ ثواب جتنا ہوسکے قرآن کریم پڑھکر ہو یا نماز پڑھکر یا تسبیح پڑھ کر ہو یا روزہ رکھ کر ہو یا صدقہ دے کر ہو۔ غرض جس طرح سے بھی ہو انکو کثرت سے ثواب پہنچایا جائے۔ ان کی قبر پر روشنی دیکھی یہ اشارہ ہے کہ وہ انشاء اللہ قبر کے اندر خیریت سے ہیں اور غیر مسلموں کے قبروں پر لکڑی کا جلنا ان کے معذب ہونے کی علامت ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴/۱۳/۱۴۱۱ھ

(۲۹۸) خواب میں سانپ دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
احقر نے ایک خواب دیکھا ہے۔ احقر ایک جنگل میں بیٹھا ہوا ہے۔ ایک سانپ نے اچانک میرے گود میں آکر عضوِ خاص پر دو مرتبہ ڈنک مارا۔ میں نے اس کو بھگا دیا۔ تعبیر مرحمت فرمائیں، علوم نافعہ کیلئے دعا بھی فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
انشاء اللہ تعالےٰ آپ کو مال حاصل ہوگا دو جگہ سے دو دفعہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علوم سے آپکو بھی نفع پہنچائے، دوسروں کو بھی۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ
۱۴۱۳ھ/۸/۷

(۲۹۹) خواب میں کپڑا خریدنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
عرض یہ کہ احقر کے گھریلو حالات ایک عرصہ سے خراب چل رہے ہیں۔ ماں باپ بہن بھائیوں سے کئی سال سے علیحدگی ہے۔ کاروبار ایک ساتھ ہے۔ سب کا کہنا ہے کہ بیوی کے زیورات کاروبار میں لگوادو۔ میں بہت پریشان ہوں یا تو ایک جگہ رہوں یا تو دوسری دوکان میں چلا جاؤں۔ استخارہ کیا تھا تو خواب دیکھا کہ والد صاحب کے ساتھ کپڑا خریدنے جارہا ہوں۔ اب اس میں طلب مسئلہ یہ ہے کہ اس خواب کا مطلب کیا ہے۔ ایک جگہ کاروبار کروں یا الگ کروں۔ ایک جگہ والدین کے ساتھ مل کر رہوں یا الگ ہوجاؤں۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کی تعبیر تو ظاہر ہے کہ جو سونا آپکی بیوی کے پاس ہے اس کو والد صاحب لینا چاہ رہے ہیں معاملات تو معاملات کیطرح حل ہوتے ہیں مگر والدین کا احترام اور ادب لازم ہے ان کو رنج نہ پہنچنا چاہئے۔ بظاہر اس میں اگر نقصان بھی محسوس ہوتا ہو تب بھی ان شاء اللہ خیر کی امید ہے۔ اللہ پاک پریشانیوں کو دور فرمائیں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۳/۱۴۱۳ھ

(۳۰۰) دار العلوم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بخاری شریف کا درس دینا

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) میں ۵۰-۶۰ فٹ کی بلندی سے اوپر سے نیچے گر رہا ہوں مگر یہ یاد نہیں کہ کسی کے گرانے سے گر رہا ہوں یا خود بخود۔

(۲) اپنے گھر کی دیوار میں بنے ہوئے طاق میں رکھے ہوئے قرآن مجید سے دو دو پائی کی ریزگاری مجھے مل رہی ہے اور اس سے میں بہت خوش ہوں۔

(۳) میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک نابینا (قاری صاحب) سیاہ فام کی شکل میں دیکھا ہے۔

(۴) میں جب دار العلوم دیوبند کے دورۂ حدیث شریف میں شریک تھا اسوقت دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بخاری شریف کا درس دیکر باہر تشریف لے جا رہے ہیں۔ اور میں بھی آپؐ کے قدموں کے فاصلہ سے کچھ پیچھے چل رہا ہوں۔ اسوقت میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جامعہ مدینہ کے شیخ الحدیث مولانا احمد اللہ صاحب کی شکل میں دیکھا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) اس سے پریشان ہونیکی کیا بات ہے۔ غلط جگہ چڑھ گئے تھے وہاں سے اتر آئے چاہے اپنی کوشش سے چاہے کسی کی مدد سے۔ اس پر شکریہ ادا کرنا چاہیئے

(۲) یہ انعام ہے جو آپ کو مل رہا ہے۔

(۳) یہ صورت اپنے تخیلات کا نتیجہ ہے۔ خلاف واقعہ تخیلات ایسے ہی ہوتے ہیں کہ اصل صورتِ مبارکہ کچھ اور ہے اور دیکھا کسی اور صورت میں۔ اتباعِ سنت کی زیادہ ضرورت ہے

(۴) دار العلوم میں بخاری شریف کا جو فیض ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا فیض ہے اور حضرت مولانا احمد اللہ صاحب کیلئے بھی بشارت ہے۔

فقط والسّلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۶/۲/۱۴۱۰ھ

(۳۰۱) خواب میں حضرت اقدس مجددہٗ کو ناراض دیکھنا اور خدمت کرنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) دیکھا کہ میں مانوس، غیر مانوس بہت سے آدمیوں میں ہوں۔ حضرت والا کچھ اوپر بلندی تقریباً دو تین نیزہ ہوگی تشریف لائے کہہ نہیں سکتا فضاء میں بلا کسی سہارے کے کھڑے تھے یا ٹیلہ تھا، مجھ سے کچھ ناراض تھے، ہاتھ میں کچھ کاغذات تھے اس پر ایک نظم قلبند تھی جو تقریباً میرے ہی متعلق تھی۔ پڑھکر سنایا جس میں ایک مصرع یاد ہے۔ ع تعلق داشت با مبتدع ازاں دیارے۔ (اس علاقہ کے ایک بدعتی سے تو نے تعلق رکھا)

(۲) دوسرا خواب بعد والی رات میں دیکھا میں دیوبند میں ہوں۔ حضرت کی مجلس لگی ہے، لوگ کھچا کھچ بھرے ہیں لیکن آنے میں دیر ہو رہی ہے۔ اتنے میں خبر ملی حضرت کی طبیعت خراب ہے۔ میں بھی اندر گیا۔ مولوی ابراہیم صاحب وغیرہ خدمت میں تھے چند لمحات بعد کسی کام سے سب باہر چلے گئے صرف میں رہ گیا۔ حضرت نے فرمایا کہ

دست کی شکایت ہے۔ میں نے گود میں لیا اور بیت الخلاء کیطرف لیکر چلا، راستہ میرے گاؤں کی مسجد کی پشت سے ہوکر جاتا ہے۔ جیسے ہی مسجد کی پشت سے ہوکر گذر رہے تھے حضرت نے فرمایا دست بے قابو ہے یہیں فارغ ہوں گے میں نے تو میں پیروں پر بیٹھا کر فارغ کرایا پھر لوگ بھی آگئے صفائی کے بعد حضرت کو گھر میں لے گیا لیکن محسوس ہوا میری رانوں پر کچھ اجابت (بائیں ران پر) لگی ہے اور سوکھ گئی ہے اس کو دھویا جو خشک ہوگئی تھی اس لئے اچھی طرح دھونے سے چھوٹی۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کے خط میں آپ کے طرز عمل سے بہت خوشی ہوئی۔

ع:۔ در عفو لذتے است کہ در انتقام نیست (معاف کردینے میں جو لذت ہے وہ انتقام اور بدلہ لینے میں ہرگز نہیں)۔ جو شخص خود انتقام نہیں لیتا معاف کردیتا ہے اس کے درجات بلند ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوتے ہیں، اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

خواب نمبر ایک اثر تھا آپ کے جذبۂ انتقام کا۔ خدا کا فضل ہے وہ ختم ہوگیا آئندہ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔ خواب نمبر (۲) آپ کے تعلق اور محبت کا اثر ہے میری طبیعت خراب ہوگئی تھی آپ نے خدمت کی اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے خدمت میں مریض کے مرض کا کچھ اثر خدمت کرنیوالے پر آجاتا ہے جو آپ پر بھی آیا اور آپ نے اس کو صاف کردیا الحمد للہ اللہ پاک آپ کو دارین کی جزاء خیر دے۔ کف اللسان و القلم کی توفیق بڑی دولت ہے۔ آپکے مدرسہ کو حق تعالیٰ ترقی دیکر قرآن کریم کے الفاظ کو تجوید کے ساتھ اور اس کے معانی کا فہم تعبیر کے ساتھ اور اس کے مسائل فقہ حدیث کے ساتھ پڑھنے پڑھانے کا بہتر انتظام فرمائیں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفی عنہ ۱۹/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۳۰۲) چاند دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
رات خواب میں دیکھا کہ احقر بس سے سفر کر رہا ہے۔ اور میرے ساتھ میرے ایک چھوٹے بھائی بھی ہیں۔ دورانِ سفر اچانک میری چاند پر نظر پڑی، چاند بہت ہی روشن اور خوبصورت نظر آنے لگا اتنے میں بعض لوگوں نے کہا کہ یہ چاند کی روشنی نہیں بلکہ چاند کو گہن لگا ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
عالم مثال میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صورتِ مبارکہ چاند جیسی ہے۔ ممکن ہے وہی صورتِ مبارکہ دیکھی ہو۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۶/۴/۱۴۱۳ھ

(۳۰۳) حج کو جانا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
کچھ حجاج کرام حج کرنے کیلئے چلے تو ساتھ میں میں اور میرا چھوٹا بھائی بھی حج کیلئے نکلے۔ ہم سب لوگ حاجیوں کے ٹینٹ میں اکٹھا ہو کر چلے تو راستہ میں ایک ایسا بہترین شہر دیکھا کہ اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس کے بعد کچھ حاجی کہہ رہے تھے کہ شہر سے باہر ایک سرنگ آئی۔ انھوں نے کہا کہ اس سرنگ میں گھس جاؤ تو ہم نے گھسنے سے انکار کر دیا اور ہم نے باہر سے سرنگ کے اندرونی حصے کو دیکھا تو اس میں پانی نہیں تھا۔ نیچے سے صاف شفاف نظر آرہا ہے لیکن اس کے اوپر سے پانی ٹپک رہا تھا، سرنگ کے اوپر چاروں طرف پانی تھا۔ اب ہم سرنگ سے گھر کیلئے واپس لوٹ آئے تو پھر راستہ میں وہی شہر آیا اور

ہم کچھ آدمی بادشاہ کی چوپال پر جمع ہو گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ لوگ بھی چلے گئے۔ میں اکیلا رہ گیا تو پھر میں اس بادشاہ کی چوپال سے اکیلا چلا گھر کیلئے تو راستہ میں سوچتا چلا آ رہا تھا کہ یہاں تو باغ بہت کم ہیں اور گیہوں کٹ رہے ہیں تو پھر سڑک کے کنارے ایک چھوٹی سی بگیا آئی پھر میری آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کو اللہ تعالیٰ حج مبارک کرے۔ البتہ ایسے قلب کے ساتھ جانا نصیب ہو کہ اس میں آپ کے ساتھ کوئی نہ ہو۔ یعنی دنیا ساتھ نہ ہو۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲؍۱۳؍۱۴ ھج

(۳۰۴) کسی کے اعضاء کو الگ الگ ذکر کرتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) ایک دن میں اپنے کمرہ میں سو رہا تھا، اچانک نیند میں دیکھتا ہوں کہ رات کے ڈھائی بج رہے ہیں اور میں نیند سے بیدار ہوا ہوں اور وضو بنا کر مسجد نماز پڑھنے کی نیت سے جا رہا ہوں (مسجد میرے گھر سے کچھ دوری پر ہے اور راستہ میں دو تین گھر پہلے غیر مسلم کے پڑتے ہیں) جب میں غیر مسلموں کے گھروں سے آگے بڑھا تو ایک فقیر سے ملاقات ہوئی جس کا لباس بالکل سیاہ اور ہاتھ میں تسبیح ہے اور مجھ سے پوچھتا ہے کہ کہاں جا رہے ہو۔ میں نے خوف کرتے ہوئے جواب دیا مسجد نماز پڑھنے کیلئے۔ اس فقیر نے جیب سے ایک انگوٹھی نکال کر مجھ کو دیتے ہوئے کہا کہ لو اس انگوٹھی کو۔ مسجد کے دروازہ پر پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد کے اندر کسی کے جسم کے اعضاء الگ الگ ہو کر اللہ کی یاد میں مشغول ہیں۔ اور مجھ کو بہت خوف لگ رہا ہے۔ پھر بھی میں مسجد میں داخل ہو گیا اور انگوٹھی رکھ کر

واپس ہونے لگا تو وہ سب اعضاء جڑ گئے اور میری طرف متوجہ ہو کر پوچھتے ہیں کون ہو؟
میں نے جواب دیا کہ میں سجاد ہوں۔ پھر انہوں نے ڈانٹ کر فرمایا اب رات میں مسجد مت
آنا (اور یہ شخص ہمارے استاذ مولانا عبدالقدوس صاحب قاسمی مدظلہٗ تھے) اس کے بعد
نیند کھل گئی اور فقیر سے ملاقات نہ ہو سکی حالانکہ ملنے کو کہا تھا۔

(۳۰۵) حج کرتے دیکھنا

(۲) دیکھتا ہوں کہ میں حج بیت اللہ کیلئے گیا ہوں اور خانہ کعبہ پہنچکر سب لوگ
خانۂ کعبہ کا طواف کرتے ہیں اور میں ایک طرف بیٹھ گیا ہوں، جب خیال آیا ہے تب میں بھی
طواف کر کے پھر دوسری طرف چل دیا ہوں اور کچھ دور جا کر ایک مٹی کی مسجد دیکھی۔
جس کے اندر گھاس وغیرہ ہے اور دیواریں منہدم ہیں۔ میں نے ایک شخص سے پوچھا کہ
یہ کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ یہ وہ مسجد ہے جس میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرتے تھے۔

(۳۰۶) روپیوں کا ملنا

(۳) خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک راستہ سے کہیں جا رہا ہوں۔ راستہ میں ایک
تھیلہ پایا جس میں کافی روپے ہیں۔ میں نے خوب خوشی خوشی اس تھیلہ کو اٹھا لیا اور
دل میں سوچتا ہوں کہ اس میں سے اتنا خرچ کر دوں گا جتنا میرے اوپر قرض ہے اور بقیہ
کو صدقہ کر دوں گا۔

(۳۰۷) ماں سے زنا

(۴) اور چوتھا خواب بہت ہی برا ہے خصوصاً اس خواب کو دیکھ کر میں تعبیر کیلئے
بہت ہی پریشان ہوں۔ دیکھتا ہوں کہ میں نے (نعوذ باللہ من ہذا الفعل) اپنی حقیقی ماں سے زنا کیا
حضرت والا سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ تعبیر عنایت فرمائیں۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) ایک وقت آئیگا کہ انسان کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، پھر ایک وقت آئیگا کہ وہ سب ٹکڑے جڑ جائینگے ہو سکتا ہے کہ یہ اس کا نمونہ ہو اعضاء بعض دفعہ ذکر کرتے ہوئے بھی مخصوص حضرات کے جدا جدا ہو جاتے ہیں پھر وہ کیفیت ختم ہو کر سب جڑ جاتے ہیں ایسے موقع پر نہیں جانا چاہئے۔

(۲) خدائے پاک حج بیت اللہ نصیب فرمائے۔ پرانی متعدد مساجد ایسی ہی ہیں کہ وہاں مسجد کا نشان بھی باقی نہیں کہیں نشان باقی ہے مگر مسجد کی ہیئت میں نہیں۔

(۳) ممکن ہے کہ خزانۂ غیب سے قرض کی ادائیگی کا انتظام ہو جائے۔

(۴) زبان کی حفاظت کی ضرورت ہے کسی کی غیبت کی نوبت نہ آئے کہ یہ اَشَدُّ من الزنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہم سب کو محفوظ رکھے۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷ / ۴ / ۱۱ھ

(۳۰۸) پانی اور سانپ دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک کنواں ہے اس میں چار یا پانچ آدمی ہیں اور ایک ناگ ہے وہ میرے چچا کے بیٹے کے مشابہ ہے، اس کنواں میں ایک دروازہ ہے دروازے کے اس پار پانی ہی پانی ہے۔ کچھ دیر میں کوئی چیز حرکت کرنے لگی۔ یہ یاد نہیں ہے کہ ناگ پر آدمی بیٹھکر جا رہے تھے یا آدمی کے اوپر بیٹھکر ناگ جا رہا تھا۔ غور سے دیکھا معلوم نہیں ہوا بہر حال وہ جا رہے تھے۔ اس خواب کو دیکھنے کے بعد کافی پریشانی ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

وہ ناگ مال ہے، پانی رحمت ہے، ذریعۂ طہارت ہے۔ انشاء اللہ مال بھی حاصل ہوگا اور خدا کی رحمت بھی میسر ہوگی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵ / ۴ / ۱۴۱۱ھ

(۳۰۹) کالا کتا نفسِ امارہ ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خواب میں کالا کتا دیکھا ہے جو کاٹنے کو جارہا ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مدت کے بعد آپ کا خط ملا، حالات معلوم ہوئے۔ آپکی دماغی پریشانی سے بہت افسوس ہوا۔ کاش آپ خط وکتابت کا سلسلہ رکھتے۔ جو کالا کتا دیکھا وہ نفس امارہ ہے۔ جو رکاوٹ ڈالتا ہے۔ اللہ آپ کو اس سے محفوظ رکھے۔ اب تو موقع نہیں ہے پھر موقع نکالکر کچھ روز کیلئے یہاں آجائیں۔ شعبان میں خط لکھ کر معلوم کرلیں۔ اللہ تعالیٰ دماغی صحت بھی دے اور حالات بھی درست رکھے۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳ / ۵ / ۱۴۱۱ھ

(۳۱۰) ہر خواب کی تعبیر نہیں ہوتی

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

گرامی نامہ ملا جو خوابوں پر مشتمل ہے۔ چند امور ذہن نشین کرلیں۔

(۱) خواب دماغی انتشار اور ماحول کے اثرات سے کم خالی ہوتے ہیں (۲) خزانۂ

خیال میں کبھی کبھی دیکھی ہوئی چیزیں پڑی رہتی ہیں۔ قوت متصرفہ انکو جمع کر دیتی ہیں (۳) معدہ سے بخارات اٹھکر دماغ کیطرف صعود کرتے ہیں تو اس سے بکثرت خواب نظر آتے ہیں (۴) مزاجی کیفیات سوداء، صفراء، دم، بلغم کیوجہ سے بکثرت خواب نظر آتے ہیں (۵) نفس کی خواہشات کو خواب میں بڑا دخل ہوتا ہے (۶) شیطان حسد کرکے پریشان کن خواب دکھلاتا ہے (۷) خواب بسا اوقات تمثیل ہوتا ہے اور کبھی عین ہوتا ہے۔

ہر خواب کی تعبیر تلاش کرنا اور ہر خواب کے درپے نہیں ہونا چاہئے۔ اگر کوئی بھوکا پیاسا آدمی خواب میں روٹی کھالے یا پانی پی لے تو اس سے بھوک اور پیاس رفع نہیں ہوجاتی خواب میں کسی کے سر پر تاج رکھ دیا جائے تو وہ بادشاہ نہیں بن جاتا اچھا خواب نظر آئے تو اس پر الحمدللہ پڑھ لیا جائے اور برا خواب نظر آئے تو لاحول اور استغفار پڑھ دیا جائے۔ آپ کو اگر موقع ہوتا یہاں تشریف لے آتے زبانی فہمائش اچھی طرح کر دی جاتی امید تو یہ ہے کہ آپ کے چار صفحات گنجان کے جواب میں یہ سطریں بھی کافی ہوجائیں گی۔ دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالٰی آپ کو صحت و عافیت دے عزت و راحت دے اتباعِ سنت کی پوری توفیق دے ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے آمین

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۲۶/ ۱۴۰۹/ ۱ھ

(۳۱۱) بہن کے انتقال کی خبر

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالٰی   حضرت والا زید مجدہم!   السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کوئی اجنبی میرے گھر کے سامنے یہ کہہ رہا ہے کہ تمہاری بڑی بہن فاطمہ کا انتقال ہوگیا۔ تم آج جاؤ گے ہم لوگ تیار ہوگئے کہ سب چلیں گے۔ میری دوسری بیوی کی چھوٹی بہن ہمارے گھر موجود ہے جو کہ چارپائی پر لیٹی ہوئی کہہ رہی ہے کہ تم پہلے

مجھ سے صحبت کرلو پھر ہم لوگ جنازے میں شرکت کیلئے جائیں گے۔ اسی اثناء میں ہمارے گھر کی نوکرانی آواز دیتی ہے کہ مجھے کھانا دیدو پھر میں گھر چلوں گی پھر میں بیدار ہوگیا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

خواب کا حاصل یہ ہے کہ یہ دنیا ناپائیدار ہے ہر ایک کو اپنے اپنے وقت پر جانا ہے سب کے لئے وقت مقرر ہے ہر جانیوالا رہنے والوں کو کہتا ہے کہ تم بھی تیاری کرلو خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو جاتے ہوئے کو دیکھ کر اپنے جانیکی فکر میں لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس فکر کی توفیق دے، اللہ تعالیٰ معاشی تنگی کو دور فرمائے حلال روزی برکت والی عطا فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۱/۱۴۱۲ھ

(۳۱۲) بیوی کا نکاح پڑوسی سے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میری اہلیہ سامنے کھڑی ہے اور کہہ رہی ہے، شرماتے ہوئے کہ میری شادی اس کے ساتھ ہوگئی ہے، دوسرے سے نکاح کرلیا ہے جو میرا پڑوسی ہے، دور کے رشتہ میں بڑا بھائی ہوتا ہے اور پہلی رات اس کے ساتھ سونے کیلئے اس شخص کے یہاں جارہی ہے جب مجھے خواب میں اس کے جانیکا احساس ہوا تو میں اپنے دل میں کہہ رہا ہوں آخر یہ میری بیوی ہے اور میں نے طلاق بھی نہیں دی پھر دوسری شادی اس نے کیسے کرلی۔ یہ سوچ رہا ہوں غصہ بھی ہو رہا ہوں فکرمند بھی ہوں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ اپنے پڑوسی پر شک نہ کریں۔ تعبیر یہ ہے کہ جس طرح آپ اپنے اہل وعیال کی حفاظت کرتے ہیں آپ کے وہ پڑوسی بھی اسی طرح حفاظت کرتے ہیں۔ خداوند تعالیٰ ان کے دل کو بھی پاک صاف رکھے اور آپ کی اہلیہ کے دل کو بھی پاک صاف رکھے۔ اور آپ کے دل کو بھی پاک وصاف رکھے۔ آمین۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱/۱/۱۴۱۲ھ

(۳۱۳) کسی بزرگ کو آیۃ شریفہ کی تلاوت اور تقریر کرتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) میں اور میرے ساتھی ایک جگہ بیٹھے تھے۔ دفعۃً ایک بزرگ نورانی چہرہ ڈاڑھی سیاہ شخص آئے ایک آدمی سے (جو دکھائی نہیں دے رہا تھا) کہنے لگے۔ کہو وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا۔ اور گردن موڑ کر میری طرف اشارہ کیا۔ یہ کہنے کے بعد وضو کیا بعد ازاں سیرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم یا توحید کے متعلق مسجد شریف میں بیان فرمانے لگے۔ ہنسنے والے ان کے ارد گرد ہنسنے لگے اور اسی حالت میں بیدار ہو گیا۔ - فقط والسّلام

(۳۱۴) دستخط کرنے کیلئے قلم کاپی دینا

(۲) آج سے تقریباً آٹھ نو مہینے پہلے میں بانڈی پورہ مدرسہ کے خانقاہ میں بعد نماز فجر ذکر بالجہر کر رہا تھا۔ اللہ اللہ کی ضرب لگاتے آنکھ لگ گئی تو اچانک ہی میرے سامنے ایک کھڑکی وجود میں آئی اور اس کھڑکی کے باہر سے ایک نامعلوم شخص نے اپنا ہاتھ اندر کیا اس کے ہاتھ میں قلم اور کاپی تھی۔ اس نے کہا کہ اس پر دستخط کرو۔ جوں ہی

میں نے قلم اور کاپی ہاتھ میں لئے تو میری آنکھ کھل گئی اور دستخط نہیں کئے۔ بعدہٗ وہ شخص اور کاپی اور قلم سب غائب ہو گئے۔ فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
معمولات کی پابندی بڑی دولت ہے۔ اللہ پاک اخلاص دے۔ خواب کا حاصل یہی ہے کہ اس دنیا میں جو مشقتیں پیش آئیں ان پر صبر کیا جائے۔ دوسرے خواب میں بھی یہی ہے کہ غیب سے جو کچھ ملے اس پر راضی رہنا چاہئے۔ اللہ پاک توفیق دے۔ آمین۔
فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳۰/۱۲/۱۴۰۱ھ

(۳۱۵) خواب میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا اذان واقامت کیلئے کہنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ نے خواب دیکھا۔ بندہ مشکوٰۃ شریف کا طالب علم ہے۔ باب الاذان کا جس وقت سبق ہو رہا تھا رات کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ کوئی غیر شخص خبر دے رہا ہے کہ تمہیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ بلا رہے ہیں۔ میں اپنے والد صاحب جو بہت ہی زیادہ مریض ہیں ان کے پاس بیٹھا ہوں۔ والد صاحب کے مرض کیوجہ سے وہاں جانے سے انکار کر رہا ہوں۔ والد صاحب نے وہاں جانیکے لئے کہا تو میں گیا۔ دیکھتا ہوں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے گھر بچہ پیدا ہوا ہے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ بچہ کے کان میں اذان واقامت پڑھنے کیلئے فرما رہے ہیں، احقر نے اذان واقامت پڑھی، واپس آکر دیکھا والد صاحب کا انتقال ہو گیا تھا۔ تعبیر سے نوازیں۔ والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اذان سے اشارہ ہے کہ تبلیغی جماعت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیا جائے۔ یہی وہ جماعت ہے جو بلا تفریق مذہب، مالدار، غریب، ہندو مسلم، بڑے چھوٹے، جاہل عالم سب میں کام کر رہی ہے نہ کوئی اشتہار، نہ کوئی اعلان، نہ کوئی چندہ۔ اللہ تعالےٰ اخلاص کے ساتھ سب کو اس میں لگائے رکھے۔
والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۳۱۶) حضرت شیخ الحدیثؒ کا فرمانا کہ اب تم بہت چھوٹے ہو گئے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
میں عید الاضحیٰ کی تعطیل کے بعد جس وقت مدرسہ آیا دار الافتاء میں اقراء ڈائجسٹ قطب الاقطاب نمبر موجود تھا۔ بندہ نے اس کا مطالعہ شروع کر دیا کافی حصہ پڑھ لیا تھا۔ رات کو جب سویا تو قطب الاقطاب حضرت شیخ کی زیارت خواب میں ہوئی۔ اس وقت حضرت مسجد میں تشریف لائے تھے، وضو سے فارغ ہوئے تو بندہ ملاقات کیلئے گیا۔ چونکہ دل میں انتہائی ادب واحترام اور عقیدت ومحبت تھی۔ اسلئے انتہائی عاجزی سے بندہ نے حضرت سے مصافحہ کیا اس وقت حضرتؒ نے فرمایا ہاں ! اب بہت چھوٹے ہو گئے گویا نرمی کے انداز میں مجھے کچھ تنبیہ فرما رہے ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ عزیز محترم ! علمک اللہ تعالیٰ مالم تعلم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
الحمد للہ یہاں پر خیریت ہے۔ حق تعالیٰ آں عزیز کو بھی پوری عافیت سے رکھے۔
خواب کی تعبیر یہ ہے کہ اپنے آپ کو سب سے چھوٹا سمجھنا چاہیے۔ جب آدمی ایسا کریگا تو حسد، بغض، تکبر وغیرہ بہت سے باطنی امراض سے محفوظ رہے گا۔ یہ بہت بڑی نصیحت ہے جو حضرت شیخؒ نے فرمائی ہے اس کی قدر کریں۔ اللہ تعالیٰ علوم نافعہ اعمال صالحہ اخلاق فاضلہ کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ امید کہ آپ دعاء میں یاد رکھیں گے اور افتاء میں خوب محنت کریں گے کوئی جزئیہ بغیر نقل عبارت کے نہیں لکھیں گے۔ حضرت مولانا احمد صاحب خانپوری اور مولانا یوسف صاحب کاوی اور مولانا ابراہیم صاحب کی خدمت میں سلام مسنون۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود عفی عنہ ۳/۱/۱۴۱۲ھ

(۳۱۷) سانپوں اور عورت کا دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ہم دو ساتھی جنوب کیطرف کو جا رہے تھے، راستہ میں ایک نہر ہے اسکی چوڑائی ایک گز پانی پانچ چھ انچ گہرا جس کے اندر ریت نظر آرہا ہے۔ اس پانی میں ایک سانپ کا جوڑا ہے جس کا رنگ کالا ہے۔ اس انداز میں ہے جیسے جفتی کر رہے ہیں۔ ہمارے قریب جاتے ہی وہ الگ ہوگئے اور بھاگنے لگے۔ پھر دوسری طرف بائیں جانب اسی انداز کے اسی طرح سانپ نظر آئے اور کیفیت وہی ہے۔ پھر ہم آگے بڑھے راستہ مخدوش نظر آیا پھر کچھ دیر بعد ایک غیر مسلم عورت آئی اور میرے قریب اس انداز میں بیٹھ گئی کہ میں مائل ہو جاؤں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

پانی کی نہر بہتا ہوا مال ہے، سانپوں کا جوڑا نقصان ہے مگر آپ کو دیکھ کر جوڑا بھاگ گیا زیادہ نقصان نہیں ہوگا۔ عورت غیر مسلم دنیا ہے جو اپنی طرف مائل کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پوری حفاظت فرمائے، کاروبار میں ترقی دے۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۴/۱/۱۴۱۲ھ

(۳۱۸) خواب میں ناقص اذان چھوڑ دینا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں اذان دے رہا ہوں بلند آواز سے جب اشہد ان محمد رسول اللہ ایک بار کہا ایک بالکل اجنبی غیر مانوس آدمی جس کو کبھی نہیں دیکھا آیا اور کہنے لگا کہ چلو تم کو بلا رہے ہیں کون بلا رہے ہیں کچھ معلوم نہیں۔

درمیانِ اذان اس کے کہنے پر چلا گیا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اذان کے درمیان میں کسی کے بلانے پر چلے جانا اور اذان کو چھوڑ دینا یہ اشارہ ہے اس بات کیطرف کہ دین کی خدمت میں توجہ تام حاصل نہیں ہوئی۔ دوسری طرف دھیان چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپکو اور ہم سب کو توفیق دے کہ دل لگا کر اخلاص کے ساتھ دین کی خدمت کیا کریں۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۳/۲/۱۴۱۲ھ

(۳۱۹) خواب میں خنزیروں کا غول اور اپنی مخطوبہ کو دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دیکھا کہ دسترخوان لگا ہے اور میں بھی موجود ہوں، کھانا شروع کرنیکے بعد خنزیروں کا غول آنا شروع ہوا۔ میں نے اسے ہٹایا مگر وہ نہیں ہٹتا۔ ایک اور صاحب سے درخواست کی انھوں نے ہٹایا اور اس سے قبل مخطوبہ کو دیکھا کہ جلد اپنے پاس بلانیکی ملتجی ہے اور گھر کے جلد بسانے پر مصر ہے اس سے پہلے بارہا یہ خیال ہوتا تھا کہ معلوم نہیں وہ خاطر میں آئے گی یا نہیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں مخطوبہ کی جو کیفیت دیکھی اس سے بظاہر اشارہ ہے کہ انشاء اللہ تعالےٰ آپکی محبت اس کے قلب میں ہوگی اور زندگی خوشگوار گزریگی۔ خنزیروں کا غول دیکھنا یہ غلط قسم کا کھانا کھانیوالے لوگ ہیں۔ اللہ پاک حفاظت فرمائے یہ معلوم نہیں

ششماہی امتحان آپ کے یہاں کس وقت ہوگا۔ اگر جلدی ہو تو امتحان دیکر تشریف لے آویں مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے بہت بہت سلام مسنون۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۲۰) خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ،

تبلیغی مرکز میں قیام تھا۔ ایک بڑا مجمع نظر آیا، ایک اسٹیج جیساکہ تبلیغی اجتماعات میں ہوتا ہے۔ بندہ دور کھڑا ہے بیان جو ہو رہا ہے توحید پر ہے، وحدانیت پر ہے۔ کسی نے اشارہ کیا کہ آپ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میں نے دیکھا تو شباہت حضرت جی مدظلہٗ العالی کے جیسی ہے۔ گیروی رنگ کے کپڑے نظر آتے ہیں، ہاتھ میں عصا بھی تھا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جس ذات اقدس کو دیکھا ہے وہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ خواب میں تبلیغی دعوت میں شرکت کی ترغیب ہے کہ تبلیغ میں تقریر کرنیوالے جو کچھ کہتے ہیں وہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی بات کہتے ہیں اس کو اہتمام کے ساتھ عمل کرنیکی نیت سے سننا چاہئے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۱۲/۲/۱۴۱۲ھ

(۳۲۱) خواب میں جہنمی کہنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کوئی کہنے والا احقر کو جہنمی کہہ رہا ہے اس وقت سے پریشانی ہے۔ فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جہنمی فرمایا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہو جائیگی۔ نجات سے ناامید نہ ہونا چاہئے اگرچہ دنیا میں اعمال جہنمیوں جیسے ہوں۔ اُن اعمال سے توبہ اور پورا پرہیز لازم ہے مگر مایوسی نہیں چاہئے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲ ۱۴۱۲/۲ ھ

(۳۲۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت

ڈاکٹ :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ایک چھپر کا مکان ہے اس کے آس پاس کچی مٹی کا مکان ہے وہیں پر ہم کھڑے تھے اعلان کی آواز آرہی ہے اور وہ اعلان کرنیوالے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم تھے یہ یاد نہیں ہے۔ اعلان سنتے ہی ہم نے فوراً مٹی سے تیمم کیا اور غالباً نماز بھی ہوئی پھر ہمارے استاذ حافظ حقانی صاحب نے جو نابینا ہیں۔ کہا کہ ابھی حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے ملیں گے ہم اور ہمارے والد صاحب اور حافظ صاحب چلے کہ حضورؐ سے ملیں، چلتے چلتے آپ کے حجرہ تک پہنچ گئے۔ بلا اطلاع کے اندر داخل ہو گئے پہلے والد صاحب پھر حافظ صاحب اس کے بعد میں داخل ہوا۔ آپ لیٹے تھے حضرت عائشہ رضؓ کے ساتھ میں اور ہمارے والد صاحب حضورؐ کے پاس بیٹھ گئے۔ حافظ صاحب جو نابینا تھے حضرت عائشہ رضؓ کا پیر رگڑ دیئے تو حضرت عائشہ رضؓ نے کہا کہ حقانی حضورؐ وہ بیٹھے ہیں۔ داخل ہوتے ہی حضورؐ فوراً بیٹھ گئے متوجہ ہوئے اس کے بعد میں نے حضورؐ کا ہاتھ دبانا شروع کیا آپ اور خوش ہو گئے جب ہم لوگوں نے جانیکا ارادہ کیا تو آپؐ نے فرمایا ذکر خوب کرتے رہنا اس کے بعد ہم گھر آگئے تو دیکھا کہ میرا چھوٹا بھائی جس کی عمر ۱۴ سال ہے وہ سڑک پر سائیکل چلاتا ہوا جا رہا ہے۔ غالباً وہ سائیکل ایک ہندو لڑکے کی تھی جس کی بناء پر اس نے بھائی کو مارا۔ مارتے ہی خون بہت بہنے لگا میں اور میری والدہ دوڑتے ہوئے بھائی

کیطرف گئے اور والدہ صاحبہ بھائی کے پاس کھڑی تھیں۔ آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب ہوگی۔ اس کے لئے اتباع سنت کی سخت ضرورت ہے اور بھائی کی تعلیم میں عوارض پیش آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ
۱۲/۲/۱۴۱۲ھ

(۳۲۴) حضرت خواجہ اجمیری رح کو اجمیر شریف میں جھاڑو لگاتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

(۱) احقر اجمیر شریف میں ہے۔ وہاں ایک بہت عمدہ مکان میں داخل ہوا اس کا فرش بھی بہت چکنے سمنٹ کا ہے جو بالکل سادہ ہے۔ وہاں حضرت والا پہلے سے تشریف فرما ہیں اور اس مکان کے ایک کونہ میں ایک بزرگ جھاڑو لگا رہے ہیں۔ حضرت والا زید مجدہ نے اُن بزرگ کیطرف اشارہ فرماکر اس فقیر سے معلوم فرمایا کہ ان کو جانتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت! میں تو نہیں جانتا۔ فرمایا کہ یہ خواجہ اجمیری ہیں۔ ان سے کہدو کہ مصلے پر بیٹھ جائیں یہ حکم سنکر احقر حضرت خواجہ صاحب رح کے پاس گیا اور حضرت کا دست مبارک اپنے ہاتھ میں لیکر عرض کیا کہ حضرت مصلے پر تشریف رکھیں۔ یہ کہہ کر معًا دل میں خیال پیدا ہوا کہ شاید حضرت خواجہ صاحب رح یہ عذر نہ فرمادیں کہ میں تو جھاڑو لگا رہا ہوں قبل اس کے کہ حضرت رحمہ اللہ کچھ ارشاد فرماتے۔

احقر نے عرض کیا کہ حضرت جھاڑو کا فکر نہ فرمائیں وہ تو ہم لگالیں گے۔ حضرت تو مصلے پر تشریف رکھیں۔ احقر نے حضرت کا ہاتھ میں ہاتھ لئے مصلے پر بٹھادیا۔ حضرت خواجہ صاحب رح دوزانو مصلے پر بیٹھ گئے اور مصلے کے دوسرے سرے کی جانب

ایک طرف حضرت والا زید مجدہٗ دوزانو اور دوسری طرف یہ فقیر ہے، دیر تک تینوں دو زانو بیٹھے رہے، بات چیت کچھ نہیں ہوئی اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

(۲) سفر میں بسا اوقات سورۂ احزاب کی تلاوت میں بہت دل لگتا ہے۔ اور حسبِ موقعہ بار بار اسی سورۃ کو دُہراتا ہوں اگرچہ بعض دفعہ اور مواقع سے بھی تلاوت کرلیتا ہوں مگر تدبّر کی کیفیت اس سورہ شریفہ میں زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں کچھ حرج تو نہیں۔ یا پھر کوئی کتاب ساتھ میں رکھتا ہوں، اس کا مطالعہ کرتا ہوں آج کل عموماً ردِّ قادیانیت کی کوئی کتاب ہوتی ہے۔

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کی تعبیر یہ ہے کہ حضرت خواجہ صاحب نوّر اللہ مرقدہٗ کے سلسلہ میں کچھ کوڑا کباڑ مل رہا ہے بدعات کی شکل میں۔ حضرت خواجہ صاحبؒ اس کو صاف فرما رہے ہیں حالانکہ یہ کام خدام کے کرنیکا ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین۔

سورۂ احزاب میں ایک آیت ہے وکفی اللّٰہ المؤمنین القتال کہ بغیر قتال کے اللہ تبارکؒ وتعالیٰ نے کفایت فرمادی۔ دست بدست قتال کی نوبت نہیں آئی۔ اور آئندہ کے لئے حفاظت فرمادی۔ یہ شانِ خداوندی کا عجیب ظہور ہے۔ اگر اسی شان کیوجہ سے دل بہت لگتا ہے تو کیا مضائقہ ہے؟

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۱۳/۵/۱ ھ

(۳۲۴) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جابرؓ کو خواب میں دیکھنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر نے ایک خواب دیکھا۔ بیان کرنیکا کئی مرتبہ ارادہ کیا مگر نہ کرسکا۔

تمہیداً عرض ہے کہ بلند شہر سے دہلی کو ایک سڑک جارہی ہے بلند شہر کے قریب اس سڑک پر نہر کے متصل احقر کی نانی کا گاؤں اڑھولی ہے۔

خواب یہ تھا کہ احقر مذکورہ گاؤں سے نکل کر بجانب بلند شہر چلا اور نہر کے پل پر پہنچا پھر نہر کی پٹڑی پر تھوڑی دور چلا تو دیکھا کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت جابرؓ ایک اونٹنی پر سوار تشریف لے جارہے تھے میں بھی پیچھے پیچھے ہولیا اور کوشش کرتا ہوں کہ جہاں ناقۂ مبارکہ کے پیر کے نشانات ہیں انھیں پر قدم رکھکر بالکل قریب ہوکر چلوں اور چل بھی رہا ہوں مگر دونوں حضرات کچھ اس طرح محوِ گفتگو ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ رازدارانہ بات فرمارہے ہیں۔ اس کا خیال آتا ہے تو یہ سوچکر ذرا فاصلہ سے چلتا ہوں کہ کہیں حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ڈانٹ کر یہ نہ فرمادیں کہ ہماری راز کی باتیں کیوں سنتا ہے۔ چلتے چلتے ایک جگہ ٹھہرے تو فقیر چہرۂ انور کے روبرو حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ قریب میں میری نانی کا گاؤں ہے حضرت اگر تشریف لے چلیں تو بہت بڑا احسان ہوگا۔ فرمایا ٹھیک ہے۔ تم نہر کی پٹڑی اور سڑک پر چل کر راستہ سے گھر پہونچو۔ ہم اِدھر (اشارہ فرمایا کھیتوں کی جانب) سے پہنچیں گے۔ چنانچہ فقیر گھر پہنچ گیا۔ دیکھا کہ مکان کا باہری دروازہ کھلا ہوا ہے اور اندرونی حصہ میں (کوٹھے میں) تالا لگا ہوا ہے اور مکان میں کوئی موجود نہیں ہے۔

یہ فقیر اس پریشانی میں ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لارہے ہیں کیا تواضع کروں گا۔ سوچتا ہوں والدہ کو تلاش کرکے لاؤں تاکہ کھانا تیار کریں مگر دفعتہً خیال ہوتا ہے کہ میں جاؤں اور مبادا حضرت تشریف لے آئیں اور مجھ کو گھر نہ پاکر ناراض ہوجائیں۔ اسی پریشانی میں تھا کہ دونوں حضرات تشریف لے آئے۔ ناقۂ مبارکہ کو مکان سے باہر کھڑی کرکے داخل ہوگئے احقر نے جلدی سے ایک چٹائی بچھادی جس پر دونوں حضرات چار زانو برابر برابر بیٹھ گئے۔

احقر نے نہایت ادب سے عرض کیا حضرت ! میں والدہ کو بلا کر لاتا ہوں۔ کھانا تیار کردیں گی تناول فرمالیں گے تو کرم ہوگا۔ جواباً ارشاد فرمایا کہ ہم یہاں کھانا کھانے نہیں آئے ہم کو تو یہاں ایک اہم کام در پیش ہے۔ احقر نے چہرۂ انور کیطرف دیکھا تو پیشانیٔ مبارک پر پسینہ تھا۔ یہ فرما کر دونوں حضرات کھڑے ہوگئے۔ احقر کی آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترم مکرم زیدت محامدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خواب ماشاء اللہ مبارک ہے اس میں دو بات کیطرف اشارہ ہے۔ ایک یتامیٰ وعزباء کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا معاملہ کرتے رہنا دوسرے دین کی خدمت کرنیوالوں کیلئے ایثار اور ہمدردی۔ حضرت جابرؓ کے بچپن کے زمانہ میں ان کے والد شہید ہوگئے تھے۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ بہت ہمدردی فرمائی اور حضرت جابرؓ نے ایک غزوہ میں لشکرِ اسلام کو کھانا کھلایا جو کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی برکت سے سارے لشکر کو کافی ہوگیا۔ اللہ تعالےٰ مجھے بھی توفیق دے اور اس خصلتِ حمیدہ میں آپ کو ترقی دے۔ امید کہ دعاؤں میں یاد رکھئے گا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱/۶/۱۴۱۳ھ

(۳۲۵) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابن تیمیہؒ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) ایک روز دیکھا کہ ایک مقام پر قدِ آدم سے کچھ چھوٹا لوہے کی سلاخوں کا بنا ہوا تقریباً ۱۵- یا ۲۰ فٹ مربع ایک احاطہ ہے۔ اس میں تین قبریں ہیں ایک حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اور ایک صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور ایک فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی

ایک صاحب حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر کے قریب بیٹھے ہیں اور جو بہت ہی پتلے دبلے ہیں، ایک صاحب میرے پاس کھڑے ہیں انھوں نے انکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ آپ انکو جانتے ہیں۔ میں نے کہا میں تو ان کو نہیں جانتا تو انھوں نے کہا کہ یہ صاحب کامن (بلندشہر اور خورجہ شہر کے درمیان ایک گاؤں کا نام ہے) کے رہنے والے ہیں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف پر ہی رہتے ہیں وہ اتنا کہہ کر فارغ ہوئے کہ قبر اطہر کھلی اور حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور حضرت نے پیراہن مبارک تو ایسا زیب تن فرما رکھا ہے جیسا کہ مولانا طلحہ صاحب مدظلہٗ پہنتے ہیں اور لنگی پہن رکھی ہے۔ جس کا رنگ غالباً نیلا تھا اور جسم اطہر پر حضرت مولانا اسعد صاحب مدظلہٗ کی شباہت ہے۔ اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم اس مربع احاطہ سے باہر تشریف لائے وہاں میرے ایک دوست مولوی احمد علی صاحب جہانگیر پور ضلع بلند شہر کے رہنے والے ہیں اور ہاپوڑ اور دیوبند میں ساتھی رہے وہ موجود ہیں۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دیر تک ان سے معانقہ فرمایا، نظر بھر کر تو مجھ سے نہیں دیکھا جاتا تھا کنکھیوں سے دیکھ رہا ہوں پھر زبان سے یہ فقرہ نکلا یا رسول اللہ ایک گنہ گار ادھر بھی کھڑا ہے۔ تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں ہاں۔ اور یہ فرما کر دیر تک اس فقیر کو دبایا۔ پھر مجھے خیال ہوا کہ اب چھوڑتے ہیں مگر چھوڑا نہیں بلکہ اس طرح دبایا کہ آہستہ آہستہ میں زمین کیطرف جھکنے لگا۔ حتیٰ کہ بالکل چت لیٹ گیا اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم میرے سینہ پر اپنا سینہ مبارک رکھے رہے اور اسی حالت میں فقیر کی زبان سے بس بے اختیار بار بار یہی نکل رہا ہے کہ یا رسول اللہ میں تو بہت گنہ گار ہوں یہی کہتے کہتے آنکھ کھل گئی۔

(۲) ایک روز دیکھا کہ حضرت والا کے حجرۂ شریفہ کے سامنے چھتہ مسجد کی شمالی جانب علامہ ابن تیمیہؒ کا جنازہ رکھا ہوا ہے اور لوگوں کی بھیڑ بہت ہے پھر حضرت والا نے نمازِ جنازہ پڑھائی اس کے بعد معلوم ہوا کہ دار العلوم کے صدر دروازہ پر ابن تیمیہؒ

کی قبر بنادی گئی ہے۔ حضرت والا مدظلہٗ انکی قبر پر جارہے ہیں۔ پیچھے میں بھی ہوں قبر کچی ہے وہاں پہنچکر آپ نے کھڑے ہوکر کچھ پڑھا اس کے بعد ایک پیر مبارک قبر کے وسط میں رکھ کر دوسرا قدم مبارک قبر کے دوسری جانب میں رکھا کوئی صاحب میرے پاس کھڑے ہیں وہ کہتے ہیں تم بھی قبر پر پیر رکھ دو۔ میں نے کہا بھئی میرے اوپر تو ان کے علم کا رعب بہت ہے مجھ میں ہمت نہیں کہ پیر رکھوں۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ مکرم محترم مدت فیوضکم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) انشاء اللہ روضۂ اطہر کی زیارت نصیب ہوگی اور فیض ملے گا

(۲) انشاء اللہ ابن تیمیہؒ کے علوم سے آپ کو فائدہ پہنچے گا۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۲/۹/۱۴۱۰ھ

(۳۲۶) خواب میں نبی اکرمؐ کا امت کے غم میں بوڑھا ہونا دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

رات ایک خواب ایسا دیکھا کہ آج تک نہیں دیکھا۔ ہریانہ میں ہم لوگوں نے مدرسہ قائم کیا ہے میں اس کے مہتمم صاحب سے ملنے اور انکو کچھ ہدایات دینے وہاں پہنچا دیکھا کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم میرا انتظار فرمارہے ہیں۔ ایک استاذ بھی آگئے اس کے بعد لوگ آتے رہے اور ایک بڑا مجمع جمع ہوگیا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم اس سیاہ کار سے مخاطب ہیں۔ شروع کی بات تو یاد نہیں صرف اتنا مضمون ذہن میں ہے کہ اس ناکارہ پر خصوصی عنایت اور کرم کا ذکر فرمارہے ہیں اور مقصد لوگوں کو باخبر کرنا ہے۔ اور دوسرے کوئی حکم فرمانیوالے ہیں تو احسان یاد دلاکر اپنا حق ظاھر فرمارہے ہیں۔ آخر کے الفاظ یاد ہیں فرمایا میں اس امت کے درد میں بوڑھا ہوگیا ہوں۔ میری امت کیلئے دعا

کرنا اس کے لئے میں تیرے پاس آیا ہوں مجھے یہ درد بھرے الفاظ برداشت نہیں ہوئے قدموں پر گر کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ اور عرض کیا آقا یہ سیہ کار کس قابل ہے ضعیفی اور کمزوری کے آثار چہرۂ انور پر غالب ہیں پھر فرمایا اٹھ تہجد کی نماز پڑھ اور دعا کر۔ میں تعجب کر رہا ہوں کہ دن میں تہجد کے لئے فرما رہے ہیں۔ آنکھ کھل گئی چار بجے تھے رات میں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ مکرم محترم مدت فیوضہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت اقدس رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا امت کے غم میں بوڑھا ہو جانا ظاہر ہے دعا کر کیلئے فرمانا یہ بھی ایک حق ہے۔ اذان کے بعد دعائے وسیلہ کی ہی جاتی ہے اس کا حکم حدیث میں موجود ہے۔ اس کے جواب میں آنمحترم کا اپنی عجز وضعف کو یاد کرتے ہوئے اقدام عالیہ پر گر کر رونا یہ سچی محبت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب عمرہ کا ارادہ کیا تو حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا کہ اَشْرِکْنَا فِیْ دُعَائِکَ یَا اُخَیَّ[1] اپنی دعاؤں میں ہم کو بھی شریک کر لینا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۴/۳/۱۴۱۲ ھ

(۳۲۷) حضرت اقدس زاد مجدہٗ کو غسل کرتے اور مٹی پر لیٹتے ہوئے دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) حضرت والا کی علالت وضعف کا خیال کر کے کچھ ساعت گریہ طاری رہا پھر درود شریف پڑھتے ہوئے نیند آگئی کہ اچانک بندہ نے آپ کو حاجی جمیل صاحب کے مکان میں تشریف فرما سمجھا مگر حضرت والا کو مکان سے غائب پایا۔ لوگوں سے دریافت کیا مکان کے باہر پر کچھ لوگوں نے کہا۔ حضرت والا غسل کرنے کیلئے تشریف لے

[1] اے میرے بھائی اپنی دعاؤں میں ہمیں بھی شریک کر لینا۔

لے گئے ہیں اس کے بعد رات کی چاندنی میں حضرت والا کو دیکھ رہا ہوں کہ غسل فرما کر لڑکھڑا رہے ہیں۔ بندہ نے سہارا دیا۔

(۲) اڑیسہ کے پروگرام کے بعد دیکھا کہ حضرت والا کی تشریف میرے چچا اور استاذ مکرم مولانا بدرالحق صاحب کے یہاں ہوئی۔ اطلاع ملنے پر بندہ ایک چوڑی چٹائی ایک چادر اور ایک عدد تکیہ لیکر حاضر خدمت ہو کر دیکھ رہا ہے کہ حضرت والا مٹی پر لیٹے ہیں۔ بندہ نے چٹائی چادر بچھا کر تکیہ لگا کر حضرت والا کو بار بار بستر پر لانا چاہتا مگر حضرت والا بستر سے کھسک رہے تھے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) دنیا میں غسل کرنا اشارہ ہے کہ پاک وصاف رہنا چاہیئے حدث سے بھی خبث سے بھی۔ بندہ ناکارہ کی مثال تو ایک ہینڈ پائپ کی ہے جس قدر آدمی قوت سے چلائے اس کا پانی حاصل ہو جائے گا۔ ہینڈ پائپ میں پانی پیدا نہیں ہوتا وہ دوسری جگہ سے آتا ہے۔ یہ صرف واسطہ ہے لیکن پانی آتا اسی راستہ سے ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی نفع دے آپ کو بھی نفع دے البتہ ملاقات کا موقع مل جائے تو اچھا ہے کہ تعبیر کی زیادہ وضاحت ہو جائے گی۔

(۲) اس میں اشارہ ہے کہ زندگی سادہ اور بے تکلف ہونا چاہیئے۔ بستر کا اہتمام بھی لازم نہیں، مٹی پر جگہ مل جائے تو وہ بھی کافی ہے۔ اگرچہ یہ داعیہ میرے اندر موجود نہیں مگر ہونا چاہیئے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۵/۳/۱۴۱۳ھ

(۳۲۸) خواب میں قرآنِ کریم کا حفظ پڑھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

رمضان المبارک کا مہینہ ہے۔ مظاہر علوم میں ہوں۔ حضرت شیخ الحدیث رح موجود ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تراویح میں قرآن مجید سناؤں گا۔ کوئی صاحب تھے جنھوں نے حضرت شیخ رح سے میرا تعارف کرایا کہ ان کا تعلق حضرت مفتی صاحب زاد مجدہٗ سے ہے۔ حضرت شیخ رح خوش ہوئے اور خلافت کے متعلق کچھ فرمایا جو صحیح یاد نہیں پھر حضرت شیخ رح نے فرمایا کہ مجھے بھی تو پارہ سنانا ہے۔ اور قرآن مجید کھول کر سننا شروع فرمایا اور میں نے حفظ پڑھنا شروع کیا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب میں اشارہ ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت کثرت سے کی جائے نماز میں بھی بغیر نماز کے بھی، دیکھ کر بھی حفظ بھی قرآن پاک بڑا رہنما اور شافع ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۸ / ۳ / ۱۴۱۲ھ

(۳۲۹) خواب میں اونچی نیچی زمین کو ہموار کرنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ایک اونچی نیچی غیر ہموار زمین کو اپنے ہاتھ سے ہموار کر رہا ہوں۔ اس عرصہ میں آپ اچھے لباس میں سر پر عمامہ باندھے نمودار ہوئے۔ میں نے بالتعظیم سلام عرض کیا اور آپ کی نگرانی وموجودگی میں زمین ہموار کرتا رہا۔ آخر آپ نے ایک

ایک مشین عطیہ کرکے ارشاد فرمایا بھائی! زمین اس سے جلدی ہموار ہوتی ہے۔ میں وہ مشین لیکر ویسے ہی زمین کی ہمواری کرتا رہا۔ آپ نے فرمایا تم اچھے مستری ہو اسیطرح بناؤ۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خواب اچھا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے دین کی خدمت لیں گے لوگوں میں افراط و تفریط ہے۔ انشاء اللہ آپ اس کو معتدل بنائیں گے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳۰/۲/۱۴۱۰ھ

(۳۴۰) دنیا میں معاصی بیشمار پھیلے ہوئے ہیں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دیکھتا ہوں کہ عذاب الٰہی کے نزول کا احساس کرکے دل خوفزدہ تھا۔ اچانک آسمان سے ایک بھیانک آواز آئی ساتھ ہی ساتھ آسمان کا رنگ آہستہ آہستہ لال ہونے لگا پھر اس رنگ میں چھوٹے چھوٹے کالے دھبے تھے جو آہستہ آہستہ جلد ہی بڑے بڑے بن گئے۔ میں یہ دیکھ کر زور سے چیخنے لگا اور گھر میں امی جان اور بہنوں کو ذکر کی تلقین کرتا رہا۔ میرے ساتھی خاموش ہیں پھر آسمان اپنی اصل حالت میں لوٹ گیا۔ دل میرا گھبرا گیا۔ جلدی سے مسجد میں چلا گیا نماز پڑھنے لگا تو اطمینان ہو رہا تھا آنکھ کھل گئی۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمد للہ یہاں خیریت ہے خدائے پاک آنمحترم کو بھی بعافیت رکھے۔ دنیا میں معاصی بیشمار پھیلے ہوئے ہیں جن کی وجہ سے دنیا مستحق عذاب ہے عام عذاب مسخ وغیرہ اس امت میں نہیں ہے۔ حق تعالیٰ کا فضل ہے کہ بہت کچھ معاف فرمادیتے ہیں

عذابِ الٰہی کے کچھ کچھ نمونے کبھی خواب میں، کبھی جاگتے میں نظر آجاتے ہیں۔ نماز اور ذکر کی برکت سے عذاب دفع ہوتا ہے۔ اللہ پاک توفیق دے اور عذاب سے حفاظت فرمائے۔ بے فائدہ باتوں کا علاج یہ ہے کہ زبان کو مشغول رکھا جائے ذکر میں جب اس کی مشق ہو جائے گی تو بے کار باتوں کی زبان کو فرصت ہی نہیں ملے گی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۴/۱۴۱۲ھ

(۴۳۱) شیخ سے بدگمانی پر خواب میں اصلاح

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد تسلیم عرض ہے کہ الحمد للہ سب بخیر ہیں۔ آپ کی خیریت کے خواہاں ہیں بعدہٗ عرض ہے کہ آپ ڈابھیل تشریف لائے تھے اس وقت میں نے مکان پر تشریف لانے اور شربت پینے کی دعوت کی تھی کسی وجہ سے آپ میرے مکان پر تشریف نہ لا سکے تو میرے دل میں طرح طرح کے وساوس اور شیطانی خیالات آئے تھے کہ ہم غریب کو کون پوچھے گا، مجھ غریب کے مکان پر کون آئیگا وغیرہ وغیرہ۔ لہٰذا میں اس سلسلہ میں آپ سے معافی کا خواستگار ہوں۔ نیز میں رمضان کے آخری عشرہ میں سہارنپور آنیوالا تھا لیکن کچھ مجبوری کی بناء پر نہ آسکا۔ عید کے تیسرے روز خواب دیکھا تھا کہ آپ تین آدمی کسی جگہ پر نماز پڑھ رہے تھے اس وقت میں آپ کے پاس آیا نماز کے بعد آپ سے ملاقات ہوئی جس رات کو یہ خواب آیا تھا اس رات مجھے سوتے وقت پیٹ میں درد تھا۔ آپنے خواب میں پیٹ کے درد کے متعلق بھی پوچھا کہ پیٹ کا درد کیسا ہے اس کے بعد آپ نے بادام پستہ والا ٹھنڈا دودھ بنایا جس میں سے آدھا پیالہ دوسرے ایک آدمی مولوی عبداللہ پانڈور کو دیا ان کے بعد مجھے پورا پیالہ بھر کر دیا میں نے پیا تو جھک گیا آسودہ ہوگیا اس کی تعبیر کیا ہے اس کے بعد خواب ہی میں میں نے ڈابھیل اور جامعہ کے خانقاہ

کے حالات سنائے کہ روزانہ تین پارے تراویح میں ہوئے تھے۔ تراویح کے بعد مولانا احمد صاحب خانپوری نفل میں دو پارے سنتے تھے اس کے بعد مولانا تہجد پڑھتے تھے تو آپ یہ سنکر بہت ہی خوش ہوئے۔ اس خواب کی تعبیر کیا ہے ؟

نیز حضرت سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ پاک علم وعمل میں، درس وتدریس میں ترقی برکت عطاء فرمائے۔ نیز میرے والد صاحب بیمار چل رہے ہیں شفاء کیلئے دعاء کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

میں آپ کے مکان پر نہ جاسکا اس کا افسوس ہے قلق ہے رنج ہے اس کی وجہ یہ ہرگز نہیں تھی کہ آپ چھوٹے آدمی ہیں جو اس قسم کے واہیات خیالات آپ کے دماغ میں آئے ان کے ازالہ کیلئے وہ خواب دیکھا کہ میں نے آپ کو شربت پلایا ورنہ چھوٹے آدمی کو کون شربت پلاتا ہے آپ ہی کہتے۔

دوسرا خواب جس میں آپ نے اعتکاف کی کیفیت بیان کی وہ درحقیقت میرے انتظار کا جواب ہے مجھے انتظار تھا کہ وہاں کی کیفیت معلوم ہو جاتی آپ نے خواب میں بتادی اللہ تعالیٰ آپ کو مع جملہ متعلقین کے صحت وعافیت سے رکھے، ترقیات سے نوازے، واقفین کو حسب صوابدید سلام مسنون ! والد صاحب کو خصوصیت سے حق تعالیٰ شفاء عطا فرمائے۔ اٰمین۔ فقط والسلام املاہٗ العبد محمود عفی عنہٗ ۱۱؍۱۲؍۱۴۰۱ھ

دُنیا مُردہ ہے (۳۳۲)

جواب :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

یہ دنیا کی زندگی حقیقی زندگی نہیں۔ اس میں تو آدمی گویا کہ مُردہ بھی ہے۔

کیونکہ کچھ وقت کے بعد بہرحال مردہ ہونا ہے، حقیقی زندگی آخرت کی زندگی ہے۔ خواب میں اشارہ ہے کہ آدمی موت سے غافل نہ رہے بلکہ اپنے آپ کو مردہ تصور کرے کہ مردہ کسی سے لڑتا جھگڑتا نہیں چاہے اس کا مخالف کتنا ہی رنگ بدلے کسی کے بُرا کہنے گالی دینے سے ناراض نہیں ہوتا۔ حدیث پاک میں بھی ارشاد ہے کہ اپنے آپ کو اہل قبور سے شمار کرو اور چارپائی پر بستر نہ ہونا اس سے اشارہ ہے کہ یہاں کے تکلفات سے بچنا چاہئے ضرورت بغیر بستر کے بھی پوری ہوسکتی ہے استاذ محترم کی خدمت میں سلام مسنون۔ درخواست دعا۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۲۶؍۱۱؍۱۴۰۴ھ

(۳۴۴) خواب کی تعبیر کیسا شخص دے؟

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ!   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

دوسال کا نصاب تخصص بہت کافی ہے مگر محنت کی سخت ضرورت ہے اگر پوری توجہ و محنت سے پڑھیں تو انشاء اللہ خوب نفع ہوگا جبکہ ایک سال پورا کرچکے تو اس کے درمیان میں چھوڑ کر دوسری جگہ کا ارادہ مناسب نہیں بلکہ دوسرا سال بھی وہیں مکمل کرلیں اس کے بعد حق تعالیٰ توفیق دے تو حضرت مولانا یونس صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں رہکر حدیث شریف کو خوب محنت سے پڑھیں روزی رساں حق تعالیٰ ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ؁ اس کی طرف سے پریشان نہ ہوں تعبیر رؤیا کے باب میں مجاہدہ و ریاضت لازم ہے مادیت سے اختلاط کم ہو، تنہائی و یکسوئی زیادہ ہو۔ حلال روزی کھائے۔ تقلیل طعام و تقلیل منام و تقلیل الاختلاط مع الانام کی ضرورت ہے ذکر اللہ قلب و لسان پر جاری رہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عالیہ، صدق، مروت ایثار وغیرہ کو اختیار کریں۔ انشاء اللہ بہت راستہ کھلے گا۔ آپ کی صحت میں جو چیزیں

؁ اللہ خود ہی سب کو رزق پہنچانے والا ہے۔ قوت والا نہایت ہی قوت والا ہے۔

محل ہیں۔ ان کے معالجے کی شدید ضرورت ہے۔ اللہ پاک درد سر وغیرہ سے باحسن وجوہ جلد نجات دے زیادہ تر تو بخارات دماغ میں محبوس ہوجاتے ہیں اور رطوبات نزلیہ جمع ہوتی ہیں اس سے یہ کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ بسا اوقات تو چھینک کے ذریعہ علاج میں آسانی رہتی ہے۔ اللہ پاک فضل فرمائے۔ قوت حافظہ کیلئے ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر تین دفعہ یا قویُّ یا قویُّ یا قویُّ پڑھ لیا کریں۔

فقط والسّلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۱۵ / ۴ / ۱۴۰۴ھ

(۴۳) برہنہ حالت میں قرآن کریم کی تلاوت

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالٰے حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
خواب دیکھا احقر کے وطن اصلی موضع نور پور بھڑا وڑ میں مسجد کی چھت کے اوپر برخوردار محمد طیب سلمہٗ بڑی خوش الحانی اور تجوید کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر رہا ہے اور اس کی بہن فاطمہ خاتون سلمہا جو کہ اس کی ہم عمر ہے بیٹھی ہوئی تلاوت کلام پاک سن رہی ہے نیز جسم سے برہنہ بھی ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالٰے محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
ماشاء اللہ خواب مبارک ہے حق تعالٰے قرآن پاک کی برکتوں سے دونوں کو نوازے۔ انشاء اللہ دونوں کو تلاوت اور سننے کا خصوصی شغل حاصل ہوگا کپڑوں سے برہنہ دیکھنا اصلی فطرت اور معصومیت کی طرف اشارہ ہے حق تعالٰے اس فطرت کو سلامت رکھے۔ آمین

فقط والسّلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۵ / ۱۲ / ۱۴۰۴ھ

کاروبار میں گڑبڑ دیکھنا

(۳۳۵)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) میں امی اور یاد نہیں کون تھا کسی جگہ پر غالباً ہوٹل تھا بیٹھے ہیں اور کچھ کھا رہے ہیں وہاں پر نوید بھائی آئے اور کہنے لگے کہ ہماری ایک موم کی گاڑی پولیس نے پکڑلی ہے۔ میں نے نوید بھائی سے پوچھا کہ تم نے پولیس سے کیا کہا۔ کہنے لگے فلاں کا مال جارہا ہے۔ میں نے کہا لیکن مال کا بل تو دوسری کمپنی کے نام میں ہے۔ خیر میں اٹھا اس وقت میرے پاس ایک سفید رنگ کی ماروتی گاڑی بھی تھی لیکن میں ٹرام میں اپنے بچوں کے ساتھ روانہ ہوا اور میں نے نوید بھائی سے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کیا کیا جائے پھر آنکھ کھل گئی۔

بے نمازیوں کی تباہی دیکھنا

(۳۳۶)

(۲) آج صبح ایک خواب فجر کے وقت میں نے دیکھا کہ ایک کاغذ سا ہے اس میں لکھا ہے ٹھیک سے پڑھا نہیں گیا مگر خیال میں یہی آیا کہ جو لوگ نماز نہیں پڑھیں گے تباہ کردیئے جائیں گے مگر حضرت اچھی طرح یاد نہیں آرہا ہے اس میں الفاظ کچھ اسی طرح تھے اور دل میں خیال آیا کہ یہ قرآن پاک کا ترجمہ ہے بس اتنا ہی دیکھا تھا۔ حضرت کئی مہینوں سے میری فجر کی نماز بھی قضاء ہورہی ہے اگرچہ آنکھ بھی کھل جاتی ہے مگر اٹھنے کی ہمت نہیں ہوتی اور قضاء پڑھتا ہوں۔

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ ملا محترم والد صاحب بھی یہیں تشریف فرما ہیں۔ آپ کا بھیجا ہوا نامہ بھی انکو دکھلا دیا۔ اللہ پاک برکت دے۔ صبح کی نماز کا قضاء کرنا اور اس کی عادت ڈال لینا نہایت خراب بات ہے اور اس کی نحوست سے ذکر بھی چھوٹ جاتا ہے۔

گویا کہ اسکی بھی عادت ہو گئی۔ آپ تازہ غسل کر کے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں اور اللہ پاک سے عہد کریں کہ آئندہ نماز قضا نہیں کریں گے اور بھرپور کوشش کریں کہ وقت پر صبح کو اٹھ جایا کریں اور نماز باجماعت پڑھا کریں۔

(۱) آپ اپنے کاروبار میں چھپ چھپ کر کے بے ضابطگی اختیار کرتے ہیں کہ اگر کسی وقت ظاہر ہو جائے تو پریشانی لاحق ہو گی۔

(۲) صحیح ہے جو لوگ نماز نہیں پڑھیں گے تباہ کر دیئے جائیں گے مگر کب اور کس طرح اس کی تفصیل نہیں بتائی گئی۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۴۱۳/۲/۱ھ

(۳۳۷) حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت عمدہ چیز عطا فرمائی

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ نے جو کچھ کتاب تصنیف فرمائی ہے دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ قبول فرمائے مخلوق کو نفع بخشے، طباعت ہو کر زیادہ سے زیادہ دور تک پہنچے۔ آپ ماشاء اللہ خواب میں دیکھ لیتے ہیں یہ ناکارہ تو اس سے بھی محروم ہے۔ کبھی خواب میں ملاقات نہیں ہوئی۔ جس مبارک مجلس میں آپ کو طلب کر کے کوئی شے دی گئی ہے بظاہر وہ نسبت ہے مبارک ہو۔ مولانا قمر الزماں صاحب اور حضرت مولانا صدیق صاحب نے آپکی کتاب کو پسند فرمایا۔ یہ انشاء اللہ مقبولیت کی علامت ہے۔ دینی مدارس[عہ] تو بہت ہی زیادہ قابلِ رحم ہیں۔ ان میں روحانیت کی بیحد ضرورت ہے۔ پہلے زمانہ میں جب دورہ شروع کرتے تھے تو بسا اوقات ان پر آثارِ ذکر ظاہر ہوتے تھے اور نسبت کامل ہو جاتی تھی۔ اب انحطاط کیوجہ سے نہ علوم میں انہماک ہے نہ اعمالِ صالحہ کیطرف التفات۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ جیسی غذا پہنچتی ہے ویسے ہی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

عہ عنوان:۔ دینی مدارس کا انحطاط اور اصلاح

دینی مدارس میں جیسا پیسہ آتا ہے وہ آپ بھی جانتے ہیں۔ اکثر تو ایسا ہوتا ہے کہ جس کو نہ آدمی خود کھا سکتا ہو نہ اہل وعیال کو کھلا سکتا ہو وہ پیسہ مدارس میں آتا ہے وہی اساتذہ کو تنخواہ میں ملتا ہے، وہی طلبہ کو وظائف میں ملتا ہے۔ انسان کے بدن میں جو چیز سب سے پہلے سڑتی ہے وہ اس کا پیٹ ہے۔ حرام روزی جب پیٹ میں پہنچے گی اور اس سے خون تیار ہوگا وہی قلب وجگر اور دماغ میں پہنچے گا ویسے ہی اثرات مرتب ہوں گے۔ پاکیزہ مال کھایا جائے تو اعمالِ صالحہ کی توفیق ہو۔ کُلُوا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا۔ اللہ پاک حلال روزی دے صبر دے تو سارے مراحل طے ہو جائیں گے۔ ماسٹر صاحب کی خدمت میں میری طرف سے اور مولانا ابراھیم صاحب کیطرف سے بہت بہت سلام اور دعا کی درخواست۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۳/۳/۱۴۱۲ھ

(۳۴۸) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عرب کی تبلیغی جماعت کیساتھ ہونا

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا عرب کی جماعت کے ساتھ تبلیغی مرکز کے صدر دروازہ پر تشریف فرما ہونا مقبولیت کی علامت ہے نیز اشارہ ہے کہ عید تو یہ ہے کہ آدمی دین کی خدمت کرے، اشاعت کرے خالی گھر پر خوشی منانا عید نہیں ہے۔ ماحول تو کہیں کا بہت خراب ہے کہیں کا کچھ غنیمت ہے۔ حدیث شریف میں موجود ہے "ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ دین پر قائم رہنا اتنا مشکل ہو جائیگا جتنا ہاتھ میں انگار الینا"

حق تعالیٰ آپکی تمام تصانیف اور جملہ خدمات کو قبول فرمائے۔ اللہ پاک آپ کو اور آپکے جملہ متعلقین واولاد کو عزت وعافیت سے رکھے۔ آمین

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۳۹) خواب میں کچھ مقاماتِ مقدسہ کی زیارت

ڈاکٹ:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید کہ مزاج گرامی بعافیت ہونگے۔ عرض اینکہ احقر کو حضرت شیخ الحدیث صاحب نور اللہ مرقدہٗ سے بیعت ہوئے تقریباً ۱۴ سال کا عرصہ گذر گیا اور تقریباً اسی وقت سے جناب والا کی عقیدت و محبت قلب میں ہے مگر ابتک نہ کبھی حضرت نور اللہ مرقدہٗ سے کچھ عرض کرنیکی ہمت ہوئی نہ جناب والا سے اور احقر چونکہ لکھنا نہیں جانتا اسلئے خط وکتابت کی بھی نوبت نہ آئی آج اپنے ایک ساتھی کے توجہ دلانے پر کچھ باتیں دوسرے سے لکھوا رہا ہوں۔

(۱) احقر نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ میں حضرت علیؓ کے مزار پر حاضر ہوا۔ جس پر اسد اللہ لکھا ہوا ہے اور سورۂ بقرہ پڑھنا شروع کیا کہ یکایک قبر مبارک شق ہوئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ باھر آئے اور اپنی ڈاڑھی مبارک کے چند بال احقر کو عنایت فرمائے۔

(۲) ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ حضرت ابراہیم ابن ادہم کے مزار کی زیارت کی۔ حضرت مزار سے باہر تشریف لائے، محسوس ہوتا تھا کہ سنگ مرمر کے ہیں۔ احقر نے بدن دبانا شروع کیا تو عام جسموں کیطرح محسوس ہوا اس کے دوران احقر نے دعا کی درخواست کی، حضرت کے ہونٹ حرکت کرتے ہوئے محسوس ہوئے۔

(۳) ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زیارت ہوئی انھوں نے چاشت کی نماز کی تاکید فرمائی۔ رضی اللہ عنہا۔

(۴) سید المرسلین (فداہ ابی وامّی) صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی سعادت منورہ نصیب ہوئی۔

حجر اسود کو تین بار بوسہ دیتے دیکھا۔
(۵) بعض دفعہ خانہ کعبہ کی زیارت ہوئی،
منیٰ میں شیطان کو کنکری مارتے بھی دیکھا۔ جناب والا اور حضرت شیخ الحدیث نور اللہ
مرقدہٗ کی بھی متعدد بار خواب میں زیارت ہوئی۔
(۶) ایک دفعہ حضرت والا کیساتھ مولانا محمد ابراہیم صاحب مدظلہٗ احقر کے مکان پر تشریف
لائے۔ حضرت والا نے مکان میں داخل ہو کر عطر طلب فرمایا احقر نے جیب سے نکال کر عطر کی
شیشی پیش کی حضرت والا نے اس کو اپنے ہاتھوں پر ملکر احقر کی پشت پر خوب ملا۔
اور احقر کو بچے کیطرح اپنی رانوں پر لٹا لیا اور اپنی تھوڑی مبارک احقر کے سر پر رکھ کر
دبائی محسوس ہو رہا ہے کہ احقر کے سر سے برائیاں نکل رہی ہیں۔
(۷) ایک دفعہ دیکھا کہ ایک جانب حضرت والا تشریف فرما ہیں، ایک جانب حضرت
مولانا افتخار الحسن صاحب مدظلہٗ دوسری جانب حضرت مولانا جمیل احمد صاحب مدظلہٗ
حیدرآبادی ایک جانب حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب مدظلہٗ تشریف فرما ہیں۔
مولانا جمیل احمد صاحب نے احقر سے معلوم فرمایا کہ تم حضرت شیخ الحدیث صاحب
سے بیعت ہو احقر نے عرض کیا جی ہاں۔ اس کے بعد حضرت والا سے فرمایا کہ آپ انکو
بیعت کر لو۔ حضرت والا نے منظور فرمالیا۔
(۸) ایک دفعہ میری بہن نے خواب دیکھا کہ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ مکان
پر تشریف لائے اور فرمایا کہ یٰسین کو لینے آیا ہوں۔ یہ خواب حضرت نور اللہ مرقدہٗ کے
وصال کے بعد کا ہے۔ یہ چند خواب جو یاد رہے عرض ہیں تعبیر سے نوازیں گے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ سے تعلق بیعت اور معمولات کی پابندی سے مسرت
ہوئی۔ خوابوں کی تعبیر نمبر وار عرض ہے۔

(۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیض اور انکی توجہ آپکی طرف ہے (۲) حضرت ابراہیم بن ادہمؒ اپنے اقران میں ممتاز تھے رنگ کے اعتبار سے ان کا جسم سنگِ مرمر کا معلوم ہوتا تھا، ور دباتے وقت دوسرے جسموں کیطرح تھا انھوں نے آپ کیلئے دعاء کی مبارک ہو۔ (۳) چاشت کی نماز کا اہتمام کریں (۴) اللہ تعالیٰ بیداری میں بھی توفیق دے (۵) اللہ پاک اس کا بھی موقع نصیب فرمائے (۶) یہ تقاضۂ محبت ہے (۷) ان سب کو بیداری میں دیکھا، خواب میں بھی دیکھ لیا احقر سے آپ کا کچھ تعلق تو ہے ہی یہی مولانا جمیل احمد صاحب کا مقصود تھا (۸) انشاء اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ کیساتھ حشر ہو گا۔ ماشاء اللہ بہت مبارک ہے کہ آپ پابندی کرتے ہیں یہی ترقی کا راستہ ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اخلاص واستقامت دے۔ ثمرات وبرکات سے نوازے، معمولات اتنے ہی ہونے چاہئیں جن پر پابندی ہو سکے۔ ذکر میں بھی لذت کا آنا اختیاری نہیں ہے۔ کبھی لذت ہوتی ہے کبھی نہیں۔ جب لذت ہو شکر کریں جب نہ ہو تو اس کو اللہ سے مانگیں۔ یہ غیر اختیاری چیز ہے اس کے درپے نہ ہوں۔ آئے تب کیا نہ آئے تب کیا۔ گھریلو کاموں کیوجہ سے اگر یہاں آنے کی فرصت نہ ہو تب بھی کچھ حرج نہیں دل میں تو خیال اور شوق ہے۔ اللہ تعالیٰ ملاقات کا موقع بھی عطاء فرمائے۔ سنا ہے کہ آپ منگل کو تشریف لائے تھے افسوس کہ میں اس وقت یہاں موجود نہیں تھا۔ جھنجھانہ اپنی بچی سے ملنے گیا تھا آپ کے جانے سے کچھ دیر بعد میری سہارنپور واپسی ہو گئی تھی آپ کو جلدی جانے کا تقاضہ تھا اس لئے چلے گئے تھے۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶؍۱۰؍۱۴۰۱ھ

(۳۴) مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری مدظلہٗ کو خواب میں دیکھنا اور دیگر خوابوں کی تعبیر اور تنبیہ

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! بعد سلام مسنون چند خواب ارسالِ خدمت ہیں تعبیر سے نوازیں کرم ہو گا۔

(۱) خواب دیکھا کہ مولانا محمد سعید صاحب پالنپوری مدظلہٗ میرے گھر میں مقیم ہیں۔ مولانا موصوف نے اس میں آرام کیا، استنجاء سے فراغت کے بعد بندہ کے سہارے چل کر آئے اور مولانا نہایت کمزور اور ضعیف نظر آرہے ہیں۔

(۲) مدرسہ سے گاؤں کی جانب ایک جھیل ہے جس کے کنارے ایک بڑی کٹھری ویلر جیسی کوئی چیز کھڑی ہے اور چاروں طرف سے اس میں لال سانپوں کے منہ نکلے ہوئے ہیں۔ اور ان کے منہ بڈھے کیطرح ہیں میں نے دیکھا کہ سب کا رخ میری طرف ہے لیکن مجھے کوئی ڈر نہیں ہے اور کسی سانپ نے مجھے نہیں ڈسا۔

(۳) میرے کرتے میں کوئی چیز گھسی ہوئی ہے جو کہ بالشت کے برابر چوہے کی شکل اختیار کرتی ہے کبھی ایک انگل کے برابر کوئی اور شکل اختیار کرتی ہے اس کو کرتے کے اوپر سے پکڑنیکی کوشش کر رہا ہوں کبھی پکڑ لیتا ہوں کبھی چھوٹ جاتی ہے۔ آخر میں اس کو نکال کر دیکھا تو بچھو کیطرح سے دو ٹکڑے تھے جو بڑے خطرناک تھے غالب گمان یہ ہے کہ اس نے مجھے نہیں کاٹا۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) مولانا کا آپ کے کمرہ میں ہونا یہ وہاں مولانا کے علوم وفیوض وہدایات کا ہونا ہے۔ مولانا کا ضعیف ہونا اس طرف اشارہ ہے کہ انکی ہدایات پر لوگوں کا عمل بہت ضعیف ہے۔

(۲) آپ کے دشمن اور مخالف خواہ اندرون کے ہوں جیسے نفس وشیطان، یا بیرون کے ہوں جیسے اہلِ باطل۔ انشاء اللہ آپ پر یہ غالب نہیں آسکیں گے۔ ہمتِ مرداں سے کام کرتے رہیں۔

(۳) بظاہر نفس امارہ ہے کبھی بڑا ہو جاتا ہے کبھی چھوٹا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے

شر سے محفوظ رکھے آئندہ بھی محفوظ رکھے ۔ اللہ پاک آپ کو پوری عافیت کے ساتھ خدمتِ دین میں مشغول رکھے ، اخلاص کی توفیق دے ۔ آمین

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۵ ۳ ۱۴۱۲ھ

(۳۴۱) خواب میں درخت کا گرتا دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ایک خواب دیکھا کہ میرے سامنے جو درخت ہے وہ گر گیا ہے ۔ تعبیر رحمت فرمائیں ۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

اس کا حاصل یہ ہے کہ جماعت کا اہتمام کریں ۔ آپ کے کاموں میں کوئی رکاوٹ ہو اس کے دور کرنے کی طرف اشارہ ہے ۔ فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۴۲) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کا فیض

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد از تحیہ مسنونہ خدمت اقدس میں عرض کہ بندہ ڈابھیل سے پڑھا ہوا ہے ۔ ایک خواب ارسال ہے ۔ بوقت کٹھی گاؤں میں مکتب میں پڑھاتا ہے ۔ بندہ نے دو روز قبل یہ خواب دیکھا کہ میرے ساتھ کچھ حضرات زمین کھود رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ نظم کیا جارہا ہے ۔ کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں اور اس نالی سے ان کا فیض پہنچتا ہے ۔ اس طرح سے خواب میں کچھ عرصہ تک یہ کھودنے کا کام چلتا رہا ۔ کام مکمل ہوا تو آقائے نامدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کچے مکان میں تشریف فرما ہوئے ۔ تین چار حضرات کے ہمراہ آپ ایک لکڑی کی تپائی پر تشریف فرما ہوئے اور بندہ اور دیگر تین چار حضرات

وہاں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر بعد میں نے حضرتؐ سے عرض کیا کہ حضرت مجھے ایک جگہ جانا ہے مجھے اجازت دیجئے۔ حضرتؐ نے عرض کیا کہاں؟ بندہ نے عرض کیا کہ حضرت مولانا زکریا صاحبؒ تشریف لا رہے ہیں۔ حضرت نے بندہ کو کہا کون مولانا زکریا۔ پھر خود ہی حضرتؐ نے فرمایا ہاں ہاں اچھا وہاں جاؤ تو بندہ وہاں گیا تو کیا دیکھ رہا ہے کہ وہ جگہ ہمارا مدرسہ جامعہ ڈابھیل کی درسگاہ ہے اور مسجد کے قریب خالی درسگاہ ہے اور وہاں بہت سے حضرات کا ہجوم ہے اور کافی روشنی اور نور نظر آ رہا ہے۔ اتنے میں حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ تشریف فرما ہوئے کچھ دیر بعد بندہ کی آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں اشارہ ہے کہ مدرسہ ڈابھیل کے ذریعہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا فیض اور حضرت مولانا زکریا صاحبؒ کا فیض جاری ہو رہا ہے اور مزید جاری ہوگا۔ البتہ اس کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے۔ اللہ پاک مبارک فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۹/۹/۱۴۰۶ھ

(۳۴۳) حیاۃ طیبہ کی تلاش

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) ہمارے دار العلوم میں مولانا حسن نامی (جو شعبۂ نشر و اشاعت میں کام کرتے ہیں) خواب میں میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ دیوبند سے حیات طیبہ کتاب لائے ہو وہ لاؤ میں نے کہا کہ حیات طیبہ نہیں ہے میرے پاس اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے (اور یہ کتاب حقیقت میں میرے پاس ہے) تو کہا کہ نہیں حیات طیبہ ہی

لائی۔ بعد میں خواب ہی میں دارالعلوم کے کتب خانہ میں گیا حیات طیبہ بہت تلاش کی نہیں ملی دوبارہ کتب خانہ میں گیا پوچھا تو کہا نہیں ہے۔ اور آنکھ کھل گئی۔

(۲) رات بعد عشاء اپنی درسگاہ میں بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا نیند آنے لگی، مکان جاکر سو گیا۔ آخر شب میں حج کیلئے مکہ شریف پہنچا، احرام کی حالت میں کعبۃ اللہ کے سامنے طواف کی دعا یاد نہ آئی بہت سوچا پھر بھی یاد نہ آئی اس کے بعد مدینہ طیبہ مسجد نبوی ص کے بالکل سامنے کھڑا ہوں اور حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحبؒ کی بڑی مجلس میں زیارت کی۔ اپنے والد صاحب کو میں نے مجلس میں دیکھا تھا۔ ملاقات نہ ہوئی تھی میری آنکھ کھل گئی۔ دیگر گذشتہ روز مولانا احمد صاحب خانپوری سے خواب میں ملاقات ہوئی۔ خواب میں مجھے کہا کہ یہ بہت قیمتی کھجور ہے ۶۰۰ روپیہ کلو دام کی ایک عدد کھائی تو شہد سے زیادہ میٹھی تھی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں حیاۃ طیبہ تلاش کی نہیں ملی۔ مقصد یہ ہے کہ عملی زندگی حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے طرز پر موجود نہیں ہے، کوئی کوئی چیز کسی کسی کے پاس ہے۔ خواب میں مکہ مکرمہ کی حاضری مبارک ہو۔ اللہ پاک زندگی میں بھی موقع دے اور وہاں کا ذائقہ اچھی طرح چکھا دے جو شہد سے زیادہ شیریں ہے اللہ تعالیٰ دونوں بھائیوں کو بھی عمدہ مکان عطا فرما دے ابھی حالات یہاں کے مناسب نہیں ہیں جب مناسب ہو گا تب سفر کا ارادہ کرنا۔ اور آئندہ خواب کی تعبیر مولانا احمد خانپوری سے دریافت کرلیا کریں انشاء اللہ اچھی تعبیر دیں گے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۹ ۱۱ ۱۴۱۴ھ

(۳۴۴) خواب میں اندھیرا دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میں نے دیکھا کہ دنیا میں خطرناک اندھیرا چھایا ہوا ہے، چاند سورج کچھ بھی نہیں میں حیران تھا کہ اچانک دیکھا کہ آسمان میں صرف دو ستارے نہایت روشن موجود ہیں اس کو دیکھ کر میں بہت خوش ہوا۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر دیکھا کہ میرے دائیں ٹانگ میں سے خون نکل رہا ہے میں اسے بند کرنا چاہتا ہوں مگر بند نہیں ہوتا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

خواب کی تعبیر یہ ہے کہ دنیا میں ظلم اور جہالت کی تاریکی پھیلی ہوئی ہے۔ چاند وسورج مختصر ہو کر ستاروں کی شکل میں بن گئے ہیں۔ دائیں ٹانگ میں سے خون نکلنا یہ مادۂ فاسدہ کا نکلنا ہے۔ اسے آپ بند نہ کریں نکل جانے دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے۔ آمین

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۴۵) ریل پر سوار ہونے میں ناکام دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ایک عرصہ ہوا کچھ اس قسم کا خواب دیکھا ہے کہ بندہ لوکل ٹرین جو یہاں بمبئی شہر میں چلتی ہے اس پر سوار ہونے کی بجد کوشش کر رہا ہے اور باوجود کوشش اور عجلت کے بھی وہ ٹرین چھوٹ جاتی ہے اس قسم کے خواب کئی مرتبہ دیکھ چکا ہوں۔ ایک مرتبہ یہ بھی دیکھا کہ میں لوکل ٹرین پر سوار ہونے کیلئے بہت دور سے

دوڑتے ہوئے جاتا ہوں، جب بالکل قریب پہنچا تو ٹرین چالو ہوگئی اور جب رفتار بڑھ گئی اور میرے بالکل ہی قریب آئی تو اچانک بھینس بن گئی اور میں بھی اس پر سوار ہونیکی کوشش کرتا رہا لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔ حضور والا سے درخواست ہے کہ جواب سے مطلع فرمائیں مشکور ہوں گا۔ ہدیۂ سلام کے ساتھ دعاء کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خواب کی تعبیر یہ ہے کہ معمولات وقت پر ادا نہیں ہوتے ہیں اور وہ ٹرین عمر کی ٹرین ہے جس پر سوار ہونیکی نوبت نہیں آئی۔ کوشش کریں کہ ہر معمول وقت پر ادا ہو۔ ٹرین کا بھینس بن جانا بھی یہی ہے کہ بھینس جیسا سست رفتار جانور ہے وہ صورت اختیار کر لینا بھی علامِ کامیابی کو بتاتا ہے اللہ تعالیٰ مجھ کو اور آپ کو ہر معمول وقت پر ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۳ ۱۴۱۲/۷ ھ

(۳۴۶) وفاتِ شیخ کے بعد زندہ دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم مجر! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت مسیح الامت رحؒ کی وفاتِ حسرت کے ایک یا دو دن بعد احقر نے فجر کی اذان سے تقریباً آدھ گھنٹہ قبل یہ خواب دیکھا کہ حضرت والا کو لوگ کفن پہنا چکے ہیں حضرت کے گرد و پیش لوگ جمع ہیں، احقر بھی کچھ دوری پر ہے۔ حضرت کی انگلی میں حرکت آئی پھر ہلکی سی آواز آئی حضرت کے زبانِ مبارک سے تین مرتبہ۔ پھر حضرت والا اٹھ کھڑے ہوئے۔ اس وقت احقر کو خوشی کی انتہا نہ رہی مارے خوشی کے کچھ ساتھی جو مجھ سے بھی دور تھے ان سے کہنے لگا عربی میں جس کا ترجمہ ہے۔

"ساتھیو میں تم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ حضرت شیخ جو انتقال فرما گئے تھے زندہ ہو گئے۔" پھر میری آنکھیں کھل گئیں۔

(۳۴۷) صلحاء سے مراد آباد میں مصافحہ کرنا

دوسرا خواب یہ بھی فجر کی اذان سے تقریباً آدھ گھنٹہ قبل دیکھا کہ میں مراد آباد پہنچا ہوا ہوں اپنے استاذ سے مصافحہ کیا۔ پھر میرے استاذِ محترم نے مجھ کو لیکر چند لوگ جو وہاں موجود تھے سب سے مصافحہ کرایا اور بہت خوش ہوئے۔

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) حضرت والا کے اوپر تھوڑی دیر کیلئے موت طاری ہوئی پھر قبر میں حیات آگئی

(۲) صلحاء سے مصافحہ کرنا، ملاقات کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ امید یہ ہے کہ آپ اپنی مراد کو جلد پہنچیں گے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۰/۷/۱۴۱۳ھ

(۳۴۸) حضرت نبی کریم ﷺ کا ماموں کے پیڑے مرحمت فرمانا اور دیگر خواب

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون خدا کرے مزاج بعافیت ہوں۔ دیگر یہ کہ جناب والا کا مبارک نامہ موصول ہوا۔ طبیعت کے بارے میں پڑھکر بے حد افسوس ہوا خدا سے دلی تمنا اور خواہش یہی ہے کہ تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار برس۔

خدا کرے احقر کی جلد ملاقات ہو۔ جب سے آپنے دعاء فرمائی ہے قرآن پڑھنے میں ماشاء اللہ خوب دل لگ رہا ہے۔ قرض دار ہوں ادائیگی کی صورت بھی نظر آرہی ہر

خدا کرے جلد تکمیل ہو۔ آپ کی دعا سے بدنظری کی عادت بھی کم ہو گئی۔ حضرت خواب بہت نظر آتے ہیں۔ اکثر فوراً پورے ہو جاتے ہیں، کچھ سمجھ سے باہر ہوتے ہیں جناب والا سے مندرجۂ ذیل خواب کی تعبیر معروض ہے۔ دیکھا کہ ایک بھٹی پر دو تین آدمی مادے کے پیڑے بنا کر ایک کنارے پر رکھدیتے ہیں۔ جناب سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم وہ تیار شدہ پیڑے دونوں مبارک ہاتھوں سے اٹھا کر احقر کو مرحمت فرماتے ہیں۔ اور میں لیکر کھا لیتا ہوں۔ اسی طرح چند مرتبہ عنایت فرمائے، میں کھاتا رہا متعدد مرتبہ خواب میں زیارت ہوئی لیکن افسوس کہ چہرۂ انور آج تک صاف نظر نہیں آیا۔ گذشتہ ماہ خواب میں احقر سے ایک بزرگ فرما رہے ہیں کہ تو یہ آیت پڑھ "ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ الخ۔ اگر مناسب ہو تو فرمائیں کس وقت اور کتنی تعداد میں پڑھوں۔ حال ہی میں دیکھا کہ میں اپنی بیوی کو غسل کرا رہا ہوں اور جسم پر سے میل صاف کر رہا ہوں۔ کئی مرتبہ زلزلہ دیکھا۔ میں چیخ چیخ کر استغفار کر رہا ہوں اور لوگوں کو خدا کی طرف متوجہ کر رہا ہوں۔ کبھی دیکھتا ہوں کہ میں دارالعلوم میں مدرس ہو گیا ہوں۔ اذان واقامتؔ جماعت آکر خود کراتے ہوئے دیکھتا ہوں کبھی دوسروں سے کراتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ،

آپ کا خط ملا خواب نہایت مبارک ہے۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا تحفہ آپ کو ملا اور بار بار ملا آپ نے خود اس سے نفع اٹھایا، اب دوسروں کو بھی نفع دیجئے۔ یہ بیوی کو غسل کرانا اور میل صاف کرانا اس کی اصلاح کرنا ہے۔ آپ کے ذریعہ اس کی اصلاح ہو گی کم علمی اور ناواقفیت کا میل اس سے دور ہو گا۔ معمولات کی پابندی قابلِ مبارکباد ہے۔ اللہ تعالیٰ اخلاص دے، استقامت دے۔ چہرۂ مبارک کا صاف نظر نہ آنا اتباعِ سنت کی کمی کی علامت ہے جس قدر اتباع

سنت ہوگی اسی قدر صاف زیارت ہوگی۔ جن صاحب نے خواب میں آیت تلاوت کرنے کیلئے کہا ہے ان کا تجربہ ہوگا کہ اس آیت کے پڑھنے سے زیارت ہوتی ہے۔ مختلف حالات کے اعتبار سے مختلف خواب نظر آتے ہیں۔ بہرحال ان میں کوئی خواب ناگوار نہیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۰ / ۷ / ۱۴۱۳ھ

(۳۴۹) دودھ کی نہر

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر نے رات ایک خواب میں دو نہریں دیکھیں۔ ایک کا رنگ شراب جیسا ہے اور دوسری میں دودھ محسوس کیا۔ اور دودھ والی نہر میں سے کوئی ہمیں چکھنے سے روک رہا ہے لیکن پھر بھی ایک دیوار کی آڑ میں ہو کر ہم نے اس میں سے چکھ لیا۔ حضرت والا سے درخواست ہے کہ تعبیر سے نوازیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

یہ دودھ والی نہر علم ہے۔ عوارض اور رکاوٹوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ کچھ علم حاصل ہو گیا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۰ / ۷ / ۱۴۱۳ھ

(۳۵۰) روح کو کتابوں سے اُنس ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض یہ ہے کہ بندہ تقریباً دو مہینہ سے باری باری یہ خواب دیکھتا رہا کہ

(احقر نے گذشتہ سال دو تین ہزار روپیہ کی کتابیں خریدی تھی ان) کتابوں کو گھر لیجانا چاہتا ہے لیکن لیجانے کیلئے خرچ وغیرہ نہ ملنے کیوجہ سے نہیں لیجاسکا۔ اور بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ بغیر کتاب لئے گھر چلا گیا پھر دوبارہ کتاب لے جانے کیلئے نہیں آسکا۔ اور میرا ایک ساتھی ہے وہ مال و سامان خرید کر آرام و خوشی سے گھر چلا جاتا ہے۔ اور بندہ اپنی کتابوں کیلئے بیحد غمگین و پریشانی میں رہتا ہے۔ امید ہے کہ برائے کرم تعبیر عنایت فرمائیں گے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامۂ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کی روح کو علم اور کتابوں سے انس اور تعلق ہے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۰/۷/۱۴۱۴ھ

(۳۵۱) وزیر اعظم سر جھکائے ہوئے تھے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
دیوبند میں ایک لڑکی نے خواب دیکھا ہے کہ ہندوستان کے وزیر اعظم نرسمہا راؤ اپنا سر جھکائے بال کٹا رہا ہے۔ اس کی تعبیر کیا ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامۂ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اظہار ندامت ہے، حالات قابو میں نہیں آرہے ہیں۔ سر جھکائے بال کٹا رہا ہے جس کا جی چاہے کاٹ لے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند

اپنے آپ کو ننگا دیکھنا

(۳۵۲)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
عرض خدمت یہ کہ احقر نے ایک خواب دیکھا کہ اپنے وطن موضع چملنی میں سب
سے زیادہ آباد جگہ پر جہاں کہ ہمہ وقت لوگوں کا ازدحام رہتا ہے بالکل کھلی جگہ مجرد
من اللباس ہوں اور ایک ہینڈ پائپ پر کپڑے وغیرہ کی صفائی میں دیر تک لگا ہوں
اور حیاء، غیرت بالکل ہی بھول چکا ہوں، تھوڑی دیر تک شرم وحیا کا فقدان تھا۔
مگر اچانک احساس بیدار ہوا اور اس عریانی کی حالت میں ایک متعارف شخص سے
میں نے لنگی طلب کی جو ان کے ہاتھ میں تھی مگر انھوں نے حیلۂ اشتغال بالحاجۃ کرکے
ٹال دیا تو میں نے ایک دوسرے صاحب کی لنگی جو وہاں نہ تھے بلا اجازت استعمال
کرلی اس کے بعد پھر اور کچھ مجھے یاد نہیں ہے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اپنے عیوب وذنوب کا اظہار، انکا انکشاف ہو رہا ہے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

جنازہ میں سانپ نکلنا

(۳۵۳)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
دیکھا کہ میرے دوست کا انتقال ہوگیا ہے اور جنازے میں بہت سارے لوگ
شریک ہیں، ساتھ ساتھ سانپ بھی بکثرت شریک ہیں۔ بستی والوں کو تشویش ہے کہ
یہ سانپ کیسے تھے حالانکہ وہ بہت نیک وصالح تھے۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

دوست صاحب مرحوم کے جنازہ کے ساتھ جو کثرت سے سانپ دیکھے گئے وہ کوئی دوسری قوم تھی جو جنازہ کی شرکت کیلئے آئی اور لحد کے اندر ساتھ نہیں گئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل دے۔ آپ خط و کتابت کرنا چاہتے ہیں تو وقتِ ضرورت اجازت ہے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۴ / ۳ / ۱۴۱۲ھ

چوہا، بلّی، کتا دیکھنا (۳۵۴)

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک چھوٹا سا چوہا ہمارے گھر داخل ہوا۔ ہم اور ہماری والدہ وغیرہ نے اس کو مار بھگانے کی غرض سے اس کا پیچھا کیا پھر وہ چوہا چھچھوندر سا نظر آنے لگا اور ہمارے گھر کے ایک کمرہ میں چلا گیا اور ایک بل میں گھس گیا تو پھر میں اور میری والدہ صاحبہ بل کے اندر چلے گئے، بل کے اندر بہت بڑی جگہ تھی جس میں ایک کتا اور ایک بلّی بیٹھے تھے۔ ہماری والدہ نے جب اس کو مارنے کا ارادہ کیا تو کتے نے ان پر حملہ کردیا اور بلّی نے جب ہم پر حملہ کیا تو ہم نے بلی پر حملہ کیا اور بلی کی گردن دونوں ہاتھوں سے کس کر دبا دی بلی ہمارے ہاتھوں سے ٹکرا گئی اور ہاتھ پیر پھڑ پھڑانے لگی اس کے بعد فوراً ہماری آنکھ کھل گئی۔ اس وقت لگ بھگ رات کے سوا دو بج رہے تھے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زیداحترامہ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خواب کا حاصل یہ ہے کہ فتنہ کو ختم کرنیکی کوشش نہ کی جائے صرف دور کرنیکی کوشش کی جائے۔ جب وہ چوہا بھاگ کر گھسا تو دور ہوگیا اسی پر قناعت کرلی جاتی

مگر اس کو ختم کرنے، مارنے کی فکر نہ کی جاتی۔ بل کے اندر بھی گھسے تو وہاں کتا، بلی دو فتنے دیکھے۔

فقط والسّلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲۲/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۳۵۵) حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی دیتے دیکھنا

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) خواب دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مٹکا ہے جس سے مجھے پانی دے رہے ہیں۔ میرے دونوں جانب لوگ ہیں میں ان لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں۔ یہ مقام جنگل کا ہے۔ حضورؐ کے سر سے پیر تک کپڑا ہی ہے۔

(۳۵۶) گنبد خضراء دیکھنا

(۲) خواب دیکھا کہ میرا ایک دوست حج کو جا رہا ہے۔ میں بھی ساتھ ہوں۔ میرے سامنے سمندر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے فرما رہے ہیں کہ سمندر میں چل مگر میری ہمت نہیں ہو رہی ہے۔ حضورؐ کے حکم پر میں پانی پر چلتا رہا تھوڑی دیر بعد زمین پر آگیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے معلوم کیا کتنے دنوں میں آئے ہو۔ میں نے کہا چار دن میں۔ اس کے بعد گنبد خضراء دیکھ رہا ہوں۔ یہ دونوں خواب دن میں دیکھے۔

فقط والسّلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

۱. پہلے خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیض ہے جو آپ کے ذریعہ تقسیم ہو رہا ہے۔ دوسرے خواب کی تعبیر- امید ہے کہ حج کریں گے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

فقط والسّلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲۱/۱۰/۱۴۱۳ھ

(۳۵۷) پاخانہ کھاتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) رات کو سوتے میں دیکھا کہ میں پاخانہ کھا رہا ہوں اور پانی سے اس کو اپنے حلق میں اتار رہا ہوں۔

(۳۵۸) والدہ کو پیٹھ پر سوار کرنا

(۲) ایک جگہ بہت سا پیشاب ہے جو بہہ رہا ہے اور میں اپنی مرحومہ والدہ کو پیٹھ پر سوار کر کے راستہ پار کر رہا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ اپنی اولاد کی کمائی کھائیں گے، دوسرا خواب والدہ کی خدمت کیطرف اشارہ ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۵۹) ایک طویل خواب اور تعبیر

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خواب میں اپنے عزیز عورتوں اور بچوں کے ساتھ باہر سے اپنے گھر آنے کے لئے اسٹیشن جا رہا ہوں۔ عورتیں اور بچے مجھ سے آگے نکل گئے ہیں کسی صاحب سے بات کرتا چل رہا ہوں۔ عورتیں اور بچے ایک طرف کو مڑ گئے تو بجائے اسٹیشن کے ایک مسجد میں پہنچا مسجد چھوٹی ہے۔ اس میں ایک حوض پانی کا ایک طرف نالی وضو کیلئے بنی ہوئی ہے۔ نمازِ ظہر کا وقت ہے۔ میں نے لوٹا اٹھا کر پانی لیا۔ وضو کیلئے بیٹھ

گیا ابھی وضو شروع ہی کیا تھا کہ ایک صاحب میرے پاس آئے اور کہا سوا روپیہ دو۔ میں نے کہا کہ کاہے کا۔ انھوں نے کہا کہ پانی جو تم نے لیا ہے اس کی قیمت سوا روپیہ ہے۔ میرے پاس کوئی پیسہ نہیں تھا جیب خالی ہے میری آنکھ میں آنسو آ گئے اور پانی چھوڑ دیا کہ ہمارے یہاں تو اسکی کوئی قیمت نہیں لی جاتی چاہے جتنا خرچ کرو۔ چلو وہیں جا کر نماز پڑھ لیں گے انھوں نے کہا تمہیں نماز آتی ہے یا نہیں کچھ قل ہو اللہ یا کچھ تمہیں یاد ہے۔ میں نے کہا سیکھنے کیلئے آیا ہوں اور اپنا تھیلا اٹھا کر چلنے لگا ایک اور صاحب نے کہا کہ ایک بزرگ ہیں ان سے تو ملتے جاؤ اور ایک کمرہ کا دروازہ کھولا کمرہ میں ایک چارپائی پر وہ صاحب لیٹے ہیں ایک اٹھ کر برابر کی چارپائی پر بیٹھ گئے اور دوسرے لیٹے رہے جو صاحب لیٹے رہے ان کے ایک ہاتھ کی انگلیاں کٹی ہیں جو صاحب چارپائی پر بیٹھ گئے انھوں نے مجھے بھی اپنے برابر میں بیٹھا لیا اور جو صاحب یہاں لیئے آئے اور کمرہ کھولا انھوں نے ہی میرا واقعہ سنا دیا اور انھوں نے کہا کہ اتنے عرصہ میں تو ایک آدمی آیا اور اس کو بھی تم ناراض کر کے بھگاتے رہتے ہو اتنے میں دو چار اور لوگ آ گئے ان سے بات ہونے لگی۔ میں نے سورۂ مزمل شریف پڑھنا شروع کی انھوں نے کہا کہ ان عورتوں پر پڑھ کر دم کرو شفاء ہو گی۔ میرے ذہن میں آیا کہ سورہ مزمل شریف سے عورتوں کو شفاء ہو گی تو کیا مردوں پر سورۂ یٰسین پڑھکر دم کروں۔ جواب ایک عرصہ سے انتہائی پریشانی اور الجھنوں میں پڑا ہوا ہوں۔ مخالفین حد سے تجاوز کر رہے ہیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا، حق تعالیٰ آپکی تمام پریشانیوں کو ختم فرمائے سکون اور اطمینان دے

حدیث شریف میں آیا ہے "جس سے چاہو محبت کر لو اس سے جدائی ضروری ہے اپنے گھر مستورات ہوں چاہے بچے ہوں چاہے بڑے ہوں یا احباب ہوں اپنے اپنے وقت پر

سب سے جدائی ہو کر رہے گی پھر آپ مسجد میں پہنچ گئے یعنی موڑ پر جدائی کے بعد کسی وحشت کی جگہ نہیں گئے بلکہ مسجد میں گئے عاشہ عورتیں بچے عبادات میں رکاوٹ بنتے ہیں مگر آپکے لئے سہولت کا ذریعہ ہے، پانی کا حوض طہارت کا ذریعہ ہے جس سے طہارت حقیقی بھی حاصل ہوتی ہے اور حکمیہ بھی آپ وضو کرنے بیٹھ گئے یعنی حق تعالیٰ نے طہارت کی توفیق دی جو کہ نماز ام العبادات کیلئے شرط ہے کسی نے قیمت طلب کی اس سے اشارہ ہے کہ پانی کی بھی قدر کرنا چاہئے یہ بھی بڑی نعمت ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ پانی میں اسراف مت کرو اگرچہ نہر کے کنارہ پر ہوں۔ پانی کی قیمت اپنے پاس نہ ہونیکی وجہ سے آنسوؤں کا آجانا اپنی عاجزی کا احساس ہے جو بہت مبارک ہے پھر آپ سے یہ دریافت کرنا کہ نماز آتی ہے یا نہیں اس سے اشارہ ہے کہ نماز کسی کو سنا دیجئے کیونکہ بچپن میں یاد کی جاتی ہے پھر سنانے کی نوبت نہیں آتی بعض دفعہ زیر زبر یا کسی حرف کی غلطی زبان پر چڑھ جاتی ہے اس کو صحیح کرنے کی ضرورت ہے پھر دو بزرگوں کو دیکھا جو صاحب لیٹے ہیں وہ تصرفات سے عاجز ہیں، انگلیاں کٹی ہوئی سے اس طرف اشارہ ہے کہ انکا انتقال ہو گیا ہے جو صاحب ان کے برابر چارپائی پر بیٹھ گئے وہ زندہ ہیں خیر خواہی نصیحت کی بات کر رہے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے دلداری کیجائے نہ کہ دل آزاری۔ سورۂ مزمل مردوں کیلئے بھی شفاء عورتوں کیلئے بھی شفاء ہے۔ مخالفین کے شر سے بچنے کیلئے سورۂ لایلف (سورۂ قریش) ہر نماز کے بعد سات دفعہ پڑھا کریں تو اللہ تعالےٰ انکے خوف سے امن دیگا، حاسدین کے حسد سے حفاظت کیلئے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔ بہت مفید ہے۔ تنگی کے دفع کے لئے فجر کی سنت اور فجر کی فرض کے درمیان سورۂ الحمد شریف اکتالیس ۴۱ مرتبہ اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھا کریں۔ انشاء اللہ ہمیشہ صراط مستقیم پر رہیں گے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود عفی عنہ　　۱۴/۱۱/۱۴۰۷ھ

(۳۶۰) کتابیں گھر لیجانیکے لئے تڑپنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت اقدس دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
عرض یہ ہے کہ بندہ تقریباً دو مہینے سے باربار یہ خواب دیکھ رہا ہے کہ احقر نے گذشتہ سال دو تین ہزار روپیہ کی کتابیں خریدی تھیں ان کتابوں کو گھر لیجانا چاہتا ہے لیکن لیجانے کے لئے خرچ نہ ہونیکی وجہ سے پریشان ہے۔ بعضے مرتبہ دیکھا کہ کتابوں کے بغیر گھر چلا جاتا ہوں مگر وہاں جاکر کتابوں کیلئے تڑپ رہا ہوں۔ برائے کرم تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کی روح کو علم اور کتابوں سے انس اور تعلق ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۸/۲۰/۱۳۹۱ھ

(۳۶۱) اسم مبارک لکھے ہوئے کاغذ سے طہارت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت سیدی دامت فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
گذارش خدمتِ اقدس میں یہ کہ بندہ نے ایک خواب دیکھا کہ بیت الخلاء سے فارغ ہونیکے بعد پانی کے باوجود طہارتِ تامہ حاصل کرنے کیلئے ایک ایسے کاغذ سے طہارت حاصل کی جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک لکھا ہوا تھا۔ اس کے بعد فوراً آنکھ کھل گئی تبھی سے بہت پریشان ہوں۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

اس میں اس بات کیطرف اشارہ ہے کہ طہارت سنت کے مطابق حاصل کرنیکی کوشش کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۲۷ / ۸ / ۱۴۱۲ھ

(۳۶۲) بے پردگی اور خواہشاتِ نفس پر تنبیہ

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت اقدس دامت برکاتہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

ایک خواب دیکھا کہ ہمارے فخرِ انسانیت فخرِ صادق جناب آنحضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، پورا مکان نور سے بھرا ہوا تھا۔ اتنا پُر نور مکان کہیں دیکھا نہیں سکا۔ اس مکان کے اردگرد بہت بڑی تعداد لوگوں کی ہے جو دیدارِ شارع علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے مستفید ہو رہے تھے۔ وہاں پر یہ بتایا جا رہا ہے کہ اس مکان کیلئے سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ مجھ کو دو چیزوں سے نہایت متنبہ کیا گیا۔ ایک یہ کہ بے پردہ عورت شیطان ہے، مجھے غیر محرم پر نظر ڈالنے سے سخت ممانعت کی گئی اور مجھے عورت بھی دکھلائی گئی کہ کیسے وہ شیطان ہے یعنی بے پردہ عورت کے خدوخال دکھلائے گئے۔ دوسرے یہ کہ نفسانی خواہشات کو لگام دی جائے۔ یہ دو چیزیں چھوڑ کر اپنے آپ کو کنٹرول کرنے کو کہا گیا۔ پھر مجھے شرف دیدار سے مستفید کرایا گیا۔ خواب پورا ہوا

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

آپ کو جو باتیں بتائی گئی ہیں دونوں صحیح ہیں۔ انسان کا جو حال جس وقت ہو مثلاً نامحرم عورت سے نفرت ہو اور مال و دولت کی طمع نہ ہو تو یہ اللہ کی طرف سے عطیہ ہے اللہ تعالیٰ کی ذات بے نیاز ہے وہ جب چاہیں جو چاہیں جس کو چاہیں دیں اور جس سے

جو چاہیں جب چاہیں واپس لے لیں۔ اس لئے استقامت کیواسطے دعا کرنی چاہیئے۔ حدیث پاک میں دعا آئی ہے" یامقلب القلوب ثبت قلبی علی دینك اور یا مصرف القلوب صرف قلوبنا علی طاعتك آپ دونوں چیزوں کے متعلق اسطرح دعا کیا کریں کہ یا اللہ ان دونوں چیزوں کی حقیقت مجھے نصیب فرما، اور اس میں ترقی دے ایسا نہ ہو کہ یہ دونوں چیزیں صرف ظاہر داری کی ہوں، اور ایسا بھی نہ ہو کہ ان کو بھی مجھ سے واپس لے لیا جائے اور میں خالی رہ جاؤں۔ میں بھی دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ اخلاص دے، استقامت دے۔ اٰمین۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۵ / ۷ / ۱۴۱۱ھ

(۳۶۴) انبیاء علیہم السلام کو دیکھنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدکم: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض خدمتِ اقدس یہ کہ بندہ نے خواب دیکھا کہ رمضان المبارک کی اواخر تاریخ میں حضرت اقدس کی زیارت ہوئی اور حضرت اقدس نے احقر سے معانقہ فرمایا اور پھر فرمایا کہ بھائی عباس اس نابکار کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد کرلیا کرنا۔

خواب یہ دیکھا کہ ایک حجرہ ہے جس میں تین پلنگ ہیں۔ ایک میں چند مستورات ہیں۔ جن میں احقر کی اہلیہ بھی ہے۔ دوسرے میں سیدنا داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تیسرے میں حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ دوسرے پلنگ پر حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ احقر بھی ہے۔ اور حاضرین مجلس سے کہہ رہا ہوں کہ ادب سے بیٹھ جاؤ ابھی ابھی حضرت جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام مع اپنے فرشتوں کے نازل ہو رہے ہیں اور مجلس کو اپنی رحمت سے ڈھانک لیں گے۔ اتنے میں ایک دروازہ کمرہ کا کھلا اور چند مستورات آئیں اور میں کہہ رہا ہوں کہ یہی حضرت جبرئیلؑ ہیں۔ برائے کرم حضرت ان دونوں خوابوں کی تعبیر مرحمت فرمادیں گے۔ نوازش ہوگی۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترم ومکرم مدت فیوضکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !
خواب ماشاء اللہ دونوں مبارک ہیں ۔ اللہ پاک کی رحمت نازل ہوئی ہے ملائکہ کے ذریعہ ۔ آپکو بھی اس کا خوب حصہ ملا ۔ مبارک ہو ۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۹ / ۱۱ / ۱۴۱۲ھ

(۳۹۴) خواب میں پائجامہ کھل کر گرتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! خواب دیکھتا ہوں کہ ایک مجمع ہے جس میں حضرت قبلہ تشریف رکھتے ہیں اور احقر بھی دیکھتا ہوں کہ حضرت قبلہ کا پائجامہ کھل کر نیچے گر گیا حضرت قبلہ اپنے کام میں مصروف ہیں ادھر توجہ نہ ہوئی میں نے توجہ دلائی مگر پھر بھی توجہ نہ ہوئی تو میں نے پائجامہ اٹھا دیا تاکہ باندھا جائے تو میں نے دیکھا کہ پائجامہ پر متعدد جگہوں سے پھٹن کی وجہ سے لائق استعمال نہیں ہے بدلنا چاہیئے تو میں نے اس لحاظ سے کہ لوگوں کی نگاہ پائجامہ پر نہ پڑے حضرت قبلہ کو گود میں اٹھا کر کمرہ میں لیجانا چاہا مگر حضرت نے فرمایا کہ میں خود چلوں گا ۔ مگر میں نے باصرار گود میں اٹھالیا اور ایک کمرہ میں چارپائی پر بٹھا دیا کہ اب پائجامہ بدلا جائیگا ۔ بس یکدم آنکھ کھل گئی بہت حیران رہا، پورا دن پریشانی میں گذر گیا بعد مغرب مہتمم صاحب میرے یہاں تشریف لائے اور پریشانی کی وجہ پوچھی تو میں نے انکو خواب عرض کیا کہ آج پورے دن سے پریشان ہوں اور مطالعہ میں بھی جی نہیں لگتا ہے اور بار بار یہ خیال گذر رہا ہے کہ تو نے ساری عمر ضائع کی اور تیرا کوئی عمل لائق قبول نہیں تو اللہ میاں کو اور اس کے بندوں کو دھوکہ دے رہا ہے ۔ تو انھوں نے کہا گھبرانے کی بات نہیں خواب کا مطلب یہ ہے کہ تجھے حضرت قبلہ سے قلبی لگاؤ اور حضرت قبلہ مدظلہٗ حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ کے نقش قدم پر ہیں اور اللہ تعالیٰ حضرت قبلہ سے بھی مثلِ شیخ

کے بہت خدمت لے گا۔ اس جواب سے بہت تسکین ہوئی تاہم حضرت کی خدمت میں پیش کر دیا تاکہ جو احقر کی کوتاہیاں ہوں صاف ہو جائیں تاکہ اصلاح کی کوشش کروں۔ بعد میں حضرت قبلہ سے عرض ہے کہ گستاخی معاف فرمائیں اور مخصوص دعاؤں میں احقر کو یاد رکھیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ مکرم ومحترم مدت فیوضکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

خواب کی تعبیر آپ دریافت کر چکے "الرؤیا لاول عابر" اگر آپ نے دریافت نہ کی ہوتی تو میں اپنے حال کے مطابق تعبیر دیتا۔ اللہ پاک میرے حال پر رحم فرمائے۔ لباس سے اشارہ تقویٰ کی طرف ہے، وہ مجھ میں نہیں ہے کیا بعید ہے کہ حق تعالیٰ آپ دوستوں کے طفیل میں مجھے بھی تقویٰ نصیب فرما دے۔ مجلس میں اکابر کی کتابیں سنوانا قوت یقین وعمل کا ذریعہ ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۲۵/۴/۱۴۰۴ھ

(۳۶۵) خواب کوئی شرعی حجت نہیں ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

ایک رات خواب دیکھا کہ کسی بات پر بیوی زید کے اور اس کے والد کے سامنے اپنی شرمگاہ کھول کر دکھا رہی ہے اور کہہ رہی ہے کہ یہ اولاد فلاں کی ہے اور وہ عمرو کے علاوہ دوسرا نام بتلا رہی ہے اور جس کا نام بتلاتی ہے وہ بھی اس گاؤں میں موجود ہے۔ زید نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا کہ ٹھیک ہے تم مجھے مجمع عام میں کہو تب ہم یقین کریں گے۔ اس کی بیوی پھر مجمع عام میں آئی اور اپنی شرمگاہ کھولی ہوئی آئی، اس مجمع عام میں علماء بھی تھے اب زید کو برداشت نہ ہو سکا اور اس نے ایک عالم سے کہا کہ آپ پوچھئے ٹھیک ہے۔

ہم اس کو نہیں رکھیں گے، ہم نہیں رکھیں گے۔ اور وہ عالم صاحب یہ کہہ رہے تھے کہ رکھ لو۔ اسی اثناء میں نیند ٹوٹ گئی۔ اب زید بہت پریشان ہے کہ کیا کروں کیوں کہ جب سے یہ خواب دیکھا ہے اس کے دل میں طرح طرح کے شبہات پیدا ہو رہے ہیں۔ لہٰذا آنجناب سے گذارش ہے کہ زید کی رہنمائی فرمائیں اور حال یہ ہے کہ ابھی ولادت بھی نہیں ہوئی ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کوئی شرعی حجت نہیں ہے۔ نہ اس سے نسب ثابت ہوتا ہے نہ نسب کی نفی ہوتی ہے۔ بسا اوقات شیطان اس قسم کے خواب دکھلاتا ہے جس سے اس کا مقصود یہ ہوتا ہے کہ شوھر و بیوی کے درمیان محبت نہ رہے بلکہ نفرت پیدا ہو جائے حتیٰ کہ طلاق کی نوبت آجائے۔ اگر پختہ نفرت ہوگئی اور نباہ کی کوئی صورت نہیں رہی تو علیحدگی بھی شوہر کے اختیار میں ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۱۴۱۳/۷/۱۵ھ

(۳۶۶) خواب میں دودھ کا پیالہ دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام و صد تعظیم و تکریم کے خدمتِ اقدس و عالیہ میں عرض اینکہ بندہ طالب الخیر مع الخیر ہے۔ امید قوی ہے کہ اللہ کے فضل و کرم و احسان سے حضرت بھی بخیر ہی ہوں گے۔ عرض تحریر اینکہ متعدد بار خواب میں دودھ دیکھا ہے۔

(۱) حضرت ایکبار میں نے یہ خواب دیکھا کہ میں اور میرا ایک شاگرد مسجد میں ہم موجود ہیں مسجد میں ایک خنزیر گھس آیا۔ ہم دونوں نے اس کو بھگانا چاہا مگر اس نے ہم پر حملہ کیا مگر پھر میں نے بذاتِ خود ہی اسکو بھالے سے مار دیا پھر آنکھ کھل گئی۔

دودھ گرم ہوتا ہوا دیکھا ہے۔
(۲) حضرت ایک بار میں نے خواب میں

(۳) حضرت ایک بار میں خواب میں گھر گیا۔ والدہ محترمہ کام میں مشغول تھیں۔ میں نے والدہ سے دودھ پینے کی خواہش ظاہر کی والدہ نے دودھ کا برتن بتلا دیا مگر برتن میں دودھ کم تھا اس لئے میں نے گھر کے خرچہ کو مدنظر رکھتے ہوئے دودھ نہیں پیا اور بیدار ہوگیا

(۴) حضرت ایک بار میں نے خواب دیکھا کہ میں چائے بنا کر طلبہ کو تقسیم کر رہا ہوں۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

(۵) حضرت ایک بار میں نے دو آدمیوں کو دیکھا ایک دودھ فروخت کر رہا ہے اور دوسرا خرید رہا تھا اور میں ان کے پاس بیٹھا تھا۔ حضرت جس روز درود شریف کی کثرت کرتا ہوں قریب قریب اسی روز یا پھر ایک دو دن کے بعد خواب میں دودھ دیکھ لیتا ہوں۔ اب حضرت اپنی مبارک انگلیوں سے اسی پرچہ کی پشت پر ہی منور الفاظ جواب میں عنایت فرما دیجئے اور حضرت میں جس مدرسہ میں پڑھاتا ہوں اس مدرسہ سے آنا چاہ رہا ہوں۔ اب حضرت سے مشورہ ہے کہ میں اس مدرسہ میں رہوں یا یہاں سے آجاؤں اور حضرت میں گھر کیطرف سے بھی کچھ پریشان ہوں حضرت سے دعا کی درخواست ہے اور جملہ سامعین کو سلام عرض ہو۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کو علم کا ذوق ہے طبیعت کے موافق وہ ذوق پورا نہیں ہوتا۔ اس کی صورت مثالی دودھ سے کی گئی ہے۔ حق تعالےٰ جب کسی بندہ کو علم کا مشغلہ عطا فرمادے تو بغیر سخت مجبوری کے اس کو ترک نہیں کرنا چاہئے۔ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ آپ وہاں سے کیوں دل برداشتہ ہیں۔ اور اگر اس جگہ کو چھوڑ دیا تو کون سی جگہ اختیار کریں گے۔ خواب اول خنزیر مسجد میں گھس آیا آپ اس کو بھگانا

چاہتے تھے مگر وہ حملہ کر رہا تھا یہ خواہش نفسانی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ آپ اس پر غالب رہے بھالے سے مار کر۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۲۴ ؍۱۳ ؍۱۴۱۳ھ

(۳۶۷) خواب میں حضور ﷺ کا پانی سے بھرا گلاس دیتے دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ   حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ نے خواب میں دیکھا کہ کسی صحابی نے ایک گلاس پانی لا کر مجھ سے فرمایا یہ پانی آپ کو حضور صلے اللہ نے مرحمت فرمایا ہے۔ میں دیکھ رہا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پانی کی طرف کھڑے ہوئے ہیں۔ میں نے اس پانی سے چہرہ دھویا اور بقیہ پی لیا اور جب چہرہ دھو کر فارغ ہوا تو دیکھا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہیں۔ انھوں نے میری طرف اشارہ کرکے فرمایا "ھٰکذا رأیتُ رسُولَ اللہِ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی الاُحُدِ۔"

دوسرا خواب ایک رات یہ دیکھتا ہوں کہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مکان میں جا رہا ہوں اور دل میں سوچتا ہوں کہ حضور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مکان میں جانے کی توفیق ہو رہی ہے پھر جب مکان میں پہنچا تو رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھ کر اتنی خوشی ہوئی کہ چیخیں نکل گئیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ   محترم ومکرم زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ماشاء اللہ دونوں خواب مبارک ہیں۔ پانی مزیل حدث ہے اور مزیل خبث ہے اور دافع پیاس بھی ہے اور ظاہری اور باطنی فیض کے لئے مفید ہے۔ ذکر اگر زیادہ پڑھنے کا شوق ہے تو آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ مداومت دے

عــہ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو میں نے احد میں دیکھا تھا۔

(۳۶۸) پریشان کن خواب کا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
پریشان کن خواب اکثر نظر آتے رہتے ہیں جس سے طبیعت میں ایک قسم کی کیفیت سے خوف طاری رہتا ہے۔ ایسے موقع پر کیا کرنا چاہئے تجویز فرمادیں کرم ہوگا۔
فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
پریشان کن خواب جب نظر آئیں تو لاحول پڑھکر بائیں طرف تھو تھو تھو تین مرتبہ کر دینا چاہئے اور دعا کرلی جائے یا اللہ پریشان کن خواب اور اسکے اثر سے محفوظ رکھ۔
فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۱۰/۴/۱۴۱۲ھ

(۳۶۹) دانتوں کا ہلنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
خواب دیکھا کہ میرے دو دانت ہل رہے ہیں۔ ایک دانت اوپر کا دوسرا دانت یاد نہیں کہاں کا ہے۔ ویسے احقر کتابت کا کام کرتا ہے۔ تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی
فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کا کام (کتابت) یا کسی اور کام میں کچھ دشواری پیش آرہی ہے وہ ہلکی ہوجائیگی۔ اللہ تعالیٰ آپکی نصرت فرمائے۔
فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۲۷/۸/۱۴۱۰ھ

(۳۷۰) خواب میں مکہ معظمہ پہنچنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

احقر نے خواب دیکھا کہ آنجناب ایک جگہ تشریف فرما ہیں، بندہ ملاقات کیلئے حاضر ہوا اور عرض کیا حضرت اقدس سے کہ آپ نے مجھے اپنے آنیکی اطلاع کیوں نہیں دی میں خود ملاقات کیلئے حاضر ہو گیا تو ملاقات ہو گئی ورنہ نہیں جب کہ آپ کا معمول ہمیشہ یہ رہا کہ آنے سے پہلے احقر کو اطلاع کر دیتے۔ چونکہ جمعہ کا دن تھا اسلئے نماز جمعہ کیلئے آپ جا رہے تھے جب اٹھنے لگے تو احقر کا سر حضرت والا کے منہ پر لگا جس سے حضرت کو بہت تکلیف ہوئی جس سے احقر کو بہت تکلیف ہے مگر حضرت نے احقر سے باوجود تکلیف کے معانقہ فرمایا۔

دوسرا خواب یہ دیکھا کہ احقر حضرت کے ساتھ بمبئی کا سفر کر رہا ہے۔ بمبئی سے جدہ کیلئے حضرت اقدس کی روانگی تھی سبھی ساتھی رخصت کرنے کیلئے جا رہے تھے۔ یکایک یوں محسوس ہوا کہ احقر بھی مکہ معظمہ پہنچ گیا مگر کعبۃ اللہ کے دیدار سے محروم رہا اتنے میں آنکھ کھل گئی۔

ترجمہ قرآن پاک برابر جاری ہے مگر بولنے میں بہت زیادہ تکلف ہوتا ہے۔ دعاء فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ علوم قرآن وحدیث کو دل پر منکشف فرما دیں اور کما حقہٗ خدمت قرآن کرنیکا جذبہ نصیب فرما دیں۔ دعاؤں کی درخواست۔ بھائی ابراہیم صاحب کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) بے سلیقہ کام سے وقتی طور پر کچھ تکلیف بھی پہنچ جاتی ہے مگر چونکہ اخلاص

ہوتا ہے اس لئے وہ جلدی ختم بھی ہو جاتی ہے پریشانی کی کوئی بات نہیں۔

(۲) خدائے پاک کو خوش کرنے کیلئے لگے رہنا بھی سفر ہی ہے جیسا کہ بیت اللہ کی زیارت کیلئے سفر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سفر کو مبارک فرمائے، منزل مقصود پر پہنچائے، رکاوٹوں کو دور کرے۔ مولوی ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون عرض ہے

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۶/۱۴۰۹ھ

(۳۷۱) اپنے کو بنیادِ مسجد میں معاونِ دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ　حضرت اقدس دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب دیکھا کہ میں اپنی ہی مسجد میں ہوں اور مسجد میں غالباً عصر کی اذان ہو چکی ہے۔ اور جماعت تیار ہے لیکن مسجد کی تعمیر ہو رہی ہے اور فرش بن رہا ہے، لوگ تعاون کر رہے ہیں، احقر بھی تعاون کر رہا ہے، مسالہ بنا کر دے رہا ہے، دو لڑکیاں ہیں وہ بھی اس میں شریک ہیں۔ احقر ان کو بھی ریت اور سیمنٹ ملا کر دے رہا تھا وہ لیجا کر دے رہی تھیں مگر احقر سے زیادہ وہ چستی سے چل رہی تھیں۔ وہیں کہیں حضرت علیؓ کا تذکرہ کر رہے تھے تو وہ کرم اللہ وجہہ کو کچھ اور پڑھ رہے تھے تو میں ان کو صحیح بتلا رہا تھا۔

برائے مہربانی اس کی تعبیر فرما دیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ　محترمی! یداحترامہٗ!　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کی تعبیر ظاہر ہے۔ حق تعالیٰ آپ سے بنیادی خدمت لیں گے اور موافق و مخالف آدمی آپ کا ساتھ دیں گے اور کسی شخص کو آپ کی امانت و

حمایت سے انکار نہ ہوگا آپ کے مقاصدِ حسنہ کیلئے دعا کرتا ہوں۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲۹ / ۸ / ۱۴۰۴ھ

(۳۷۲) خواب میں دکان لٹتے دیکھنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس میں یہ کہ بندہ نے ایک خواب دیکھا کہ کوئی شخص کہہ رہا ہے تیری دکان لٹ گئی (حالانکہ میری کوئی دکان نہیں ہے) اس خواب کے دیکھنے کے بعد مجھکو ایسا محسوس ہوا کہ میرے اندر سے روحانی طاقت ختم ہوگئی۔ اس خواب کا بہت اثر مجھ پر ہے، رات میں نیند نہیں آتی۔ فکر یہ رہتا ہے کہ کہیں میرا ایمان ضائع تو نہیں ہوگیا۔ خدا کے لئے اس کا علاج تجویز فرمائیں۔ کوئی وظیفہ تجویز فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

دکان کے لٹ جانے کی تعبیر یہ ہے کہ کسی روز آپ کا معمول چھوٹ گیا، معمول کا جو ذخیرہ جمع کرتے تھے وہ جمع نہیں ہوسکا لیکن انشاء اللہ ایمان باقی ہے اس میں کوئی نقصان نہیں آیا۔ خدائے پاک آئندہ بھی باقی رکھے معمولات کی پابندی کا اہتمام رکھیں۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲۴ / ۸ / ۱۴۱۳ھ

(۳۷۳) مدرسہ کی عمارت بکتے دیکھنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ایک صاحب نے دو خواب دیکھے (۱) مدرسہ کی عمارت پینتالیس ہزار روپیہ میں فروخت کردی گئی ہے۔ عوام کو معلوم ہونے پر انھوں نے خریداروں کی پٹائی کی ہے۔

(۳۷۴) حضرت والا زید مجدہ کو دیکھنا

(۲) حضرت فقیہ الامت کا انتقال ہو گیا ہے۔ پھر بھی حضرت اٹھکر جا رہے ہیں۔ اور دا" لعلوم دیو بند کیطرف رخ کر کے جا رہے ہیں، پینٹ اور شرٹ پہنے ہوئے ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) پہلے خواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ عام لوگوں کو آپ کے مدرسہ سے دلچسپی ہے اور محبت ہے جس کی وجہ سے، انھوں نے خریداروں کی پٹائی کی کہ تم کو خریدنے کے لئے کوئی اور جگہ نہیں ملتی تھی مدرسہ ہی ملتا تھا۔

(۲) دوسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ میری موت کا وقت قریب ہے۔ ایسا کثرت سے ہوتا ہے کہ جب وقت قریب آ جاتا ہے اس قسم کے خواب دکھائے جاتے ہیں۔ کوٹ اور پینٹ چونکہ عوام کی نظروں میں معزز لباس ہے اس لئے خواب میں ایسا دیکھا اور دارالعلوم دیو بند مادر علمی ہے اس سے تعلق ہے اس طرف رخ کرنا صحیح ہے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۷۵) خواب میں اپنے کو بیت الخلاء جاتے دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ نے ایک خواب دیکھا کہ بیت الخلاء میں جا رہا ہوں یا واپس آ رہا ہوں۔ بار بار اسی صورت میں دیکھا۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب میں جو کچھ آپ دیکھتے ہیں وہ کھانے کی بے اعتدالی ہے۔ اعتدال کے ساتھ

درمیانی درجہ کا کھانا کھایا کریں اور سونے سے پہلے الحمد چاروں قل آیۃ الکرسی پڑھکر
اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔ اللہ تعالےٰ حفاظت فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

(۳۷۶) دو خواب اور ان کی تعبیر

ڈاک باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک بار دل کھول کر بات کرنیکا شوق اور متمنی تھا۔ رمضان المبارک میں کثرت درود شریف کے باوجود دیدار نہ ہو سکا البتہ میرا ایک رشتہ دار رمضان المبارک میں آکر کہنے لگے کہ میں آپ سے بیعت ہونا چاہتا ہوں۔ ناچیز نے کہا کہ توبہ کرو آپ تو فلاں ساتھی سے بیعت ہیں۔ انھوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کو بات کرتے دیکھ کر آپ کی قدر معلوم ہوئی۔ میں نے کہا ایسے خیالات مت لاؤ۔ جناب سے دعا کی درخواست ہے۔

(۲) رمضان المبارک میں ایک رات خواب دیکھا کہ حضرت مولانا یونس صاحب نے ناچیز کو لیجا کر حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب دامت برکاتہم ناظم مظاہر علوم سہارنپور کی خدمت میں پیش کیا۔ انھوں نے فرمایا پڑھو۔ تب حضرت مولانا کے فرمانے پر ناچیز نے بخاری شریف کی پہلی حدیث شریف پڑھی پھر حضرت مولاناؒ نے تقریر فرمائی۔ حالانکہ ناچیز نے تو حضرت مولانا یونس صاحب سے بخاری شریف، ہدایہ ثالث وغیرہ پڑھی تھی۔ تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) جس چیز سے آپ خود توبہ کر رہے ہیں اس چیز کی دعا کیسی ہے ؟

(۲) حضرت مولانا محمد یونس صاحب دام مجدہم کو حضرت مولانا اسعد اللہ صاحبؒ سے بہت فیض پہنچا۔ اسلئے اگر انھوں نے آپکو حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب کے پاس لے جاکر پہنچا دیا اور انھوں نے آپ سے کہا پڑھو بخاری شریف کی پہلی حدیث تو گویا آپ نے جو کچھ مولانا محمد یونس صاحب سے پڑھا ہے وہ حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب سے پڑھا ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۹/۱۱/۱۴۱۳ھ

(۳۷۷) خواب میں گھوڑے پر سوار ہوتے دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) احقر نے ایک خواب دیکھا کہ ایک گھوڑے پر سوار ہوں کسی بتانیوالے نے بتایا کہ یہ حضرت حسینؓ کا گھوڑا ہے۔ وہ گھوڑا بہت سجا ہوا تھا۔

(۲) خواب دیکھا کہ میں نماز پڑھانے کے لئے محراب میں کھڑا ہوں۔ جن سے میں بیعت ہوں وہ میرے ساتھ صحبت کر رہے ہیں۔ تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش وکرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) پہلے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ خدا کے راستے میں جان دینے کیلئے خوش دلی کے ساتھ اچھا لباس پہن کر جانا چاہیئے۔ (۲) دوسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کے شیخ آپ کو فیض پہنچانا چاہتے ہیں۔ عامۃ الناس کا ذوق فاسد ہونے کی وجہ سے اس کی صورت مثالیہ وہ دکھلائی گئی جو آپ نے دیکھا ہے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۹/۱۱/۱۴۱۳ھ

(۴۷۸) خواب کی باتوں پر احکام مشروع نہیں ہوتے

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر نے خواب دیکھا کہ میرے والد صاحب جو کہ ۶۵ سال کے ہیں۔ شام کے وقت میری بیوی کو گنے کے کھیت میں لے گئے اس کے بعد کدھر چلے گئے یاد نہیں رہا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ والد صاحب نے میری بیوی کے ساتھ ہمبستری کی جس کا بیوی نے اعتراف بھی کیا، میں والد صاحب پر بہت غصہ ہوا۔ والد صاحب نے اس کی تردید نہیں کی۔ میں اس کو والد صاحب کی زیادتی اور بیوی کی مجبوری سمجھ کر نظر انداز کر رہا تھا لیکن پھر سوچا کہ اگر بیوی تیار نہ ہوتی تو یہ کیسے ممکن ہو سکتا تھا۔ اس کے بعد میں خواب ہی میں بیوی کو طلاق دینے کیلئے سوچنے لگا۔ چونکہ میں باہر ملک میں ہوں اس لئے یہ خواب زیادہ ہی باعثِ الجھن ہے میرے لئے۔ برائے کرم تعبیر عنایت فرمائیں تاکہ احقر کو تسلی ہو اطمینان ہو۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خواب تو محض خواب ہے۔ جب تک والد صاحب کا اقرار نہ ہو اس وقت تک اس کا کوئی اثر نہیں۔ اگر والد کو یہ اقرار ہے تو وہ آپکی بیوی آپ پر حرام ہو گی آپ کے ذمہ لازم ہے کہ اس سے علیحدگی اختیار کریں، اور اس کو طلاق دے دیں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۲/۸/۱۴۱۳ھ

(۳۷۹) سانپ کو لنگی میں گھستے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت اقدس زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
احقر نے خواب دیکھا کہ لنگی پہنے ہوئے ہوں، سانپ میری لنگی میں گھسا
اور دبر کے راستہ سے اندر گھس گیا۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کو مال بہت ملے گا اور بلا مشقت ملے گا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفرلہٗ ۱۱/۶/۱۴۰۱ھ

(۳۸۰) خواب میں ریڑھ کی ہڈی کا ٹوٹتے ہوئے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ نے خواب دیکھا کہ میری ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور بہت خوشی
محسوس کر رہا ہوں۔ برائے کرم تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ماشاء اللہ آپ کو غیر اللہ سے اعتماد اٹھ گیا۔ مبارک ہو۔
اللہ تعالیٰ استقامت دے۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود عفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۱/۶/۱۴۰۶ھ

(۳۸۱) خواب میں قلم کو چمچ سے بدلتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
بندہ کے والد صاحب کا انتقال ہوگیا، میں نے خواب میں انکو زندہ دیکھا وہ عالم تھے۔ خواب میں وہ مجھے قلم دے رہے ہیں مگر میں جب قلم ہاتھ میں لیتا ہوں تو وہ قلم چمچ ہوجاتا ہے، دو تین مرتبہ ایسا ہوا۔

والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
معلوم ہوتا ہے والد صاحب آپ سے کوئی علمی خدمت چاہتے ہیں مگر آپ خورد ونوش میں لگے ہوئے ہیں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۸/۳/۱۴۱۰ھ

(۳۸۲) خواب میں ندی کے پانی کو رکتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
بندہ نے گذشتہ رات ایک خواب دیکھا ہے۔ دیکھتا ہوں کہ بندہ غسل کرنے کے لئے ایک ندی پر گیا مگر جیسے ہی ندی میں کودا تو چلتا ہوا پانی رک گیا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
لگتا ہے عنقریب کوئی عالم اس دنیا سے رخصت ہونیوالا ہےعــہ۔

والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

عــہ (کچھ ہی دنوں بعد مولانا بشیر احمد خاں صاحب برادر محترم مولانا نصیر احمد خانصاحب کا انتقال ہو

(۳۸۳) خواب میں اپنی والدہ کیساتھ زنا کرتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اگر کوئی شخص اپنی والدہ کے ساتھ زنا کرے تو اس کی کیا تعبیر ہوگی؟
فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خواب دیکھنے والے کا حال معلوم ہو تو اس کے مطابق تعبیر ہوگی۔ مثلاً ایک شخص کاروبار کرتا ہو ناجائز طریقہ (سود) کے ذریعہ روپیہ کماتا ہے۔ ان کو تنبیہ مقصود ہے کہ والدہ کے ساتھ زنا کرنے کے درجہ میں ہے۔ اور ایک شخص زبان کو قابو میں نہیں رکھتا دوسروں کی بدگوئی (غیبت) کرتا ہے تو اس کو روکنا مقصود ہے کہ اَلْغِیْبَۃُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا عہ کبھی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ وہ شخص والدہ کو راحت پہنچائے گا، کبھی یہ کہ والدہ کو ذلیل کرے گا، کبھی یہ کہ وہ حج کرے گا۔ غرض سب کے حق میں تعبیر یکساں نہیں ہوتی۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود عفی عنہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۶/۵/۱۴۱۶ھ

(۳۸۴) خواب میں مُردہ کو زندہ دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
ایک صاحب نے خواب میں دیکھا جنکی والدہ کے بچہ پیدا ہونیکی مدت ختم ہو چکی ہے پھر خواب میں دیکھا کہ ان کی والدہ کے ایک بچہ پیدا ہوا اور فوراً مر گیا۔ بعد میں انکو بھی صاحب خواب کی خبر ہوئی، اسی حالت میں ان کو بغیر نماز جنازہ کے دفن کر دیا تھا تو صاحب خواب مع والدہ کے قبرستان نماز کے لئے پہنچے

عہ غیبت زنا سے بھی زیادہ سخت ہے۔

اور نیت باندھنے کے قریب تھے کہ وہ بچہ زندہ ہو کر اٹھنے لگا، اور اس کے والد نے اس کو اٹھا لیا۔ تھوڑی دیر بعد خواب والے کو دے دیا اور وہ بچہ فوراً بولنے لگا، اور زندہ رہا۔ برائے کرم تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

یہ اس دنیا کے حوادث و انقلابات کا ایک نمونہ ہے کہ یہاں کی پیدائش اور موت اور دفن سب کچھ ہے۔ ایک خواب میں آدمی دیکھ لیتا ہے تو تمام دنیا کا خیال خواب سے زیادہ نہیں۔ یہاں آدمی سو رہا ہے صور پھونکنے پر بیدار ہوگا تب پتہ چلے گا کہ یہاں کے فوائد و خواہش کچھ بھی نہیں۔ حقیقی راحت دوسری زندگی ملے گی اس کی فکر چاہئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۶/۵/۱۴۰۶ھ

(۳۸۵) خواب میں اپنے مرحوم شیخ کو باحیات دیکھنا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد آداب بخیر ہوتے ہوئے خیر و عافیت کا طالب ہوں۔ دیگر عرض یہ ہے کہ ناچیز خادم نے گذشتہ پیر کی شب ایک خواب دیکھا ہے۔ احقر کا تعلق حضرت شاہ عبدالقادر صاحب رائپوریؒ قدس سرہٗ سے تھا۔ حضرت کی وفات کے بعد حضرت مسیح الامت دامت برکاتہم سے رجوع کر لیا ہے۔ حضرت شاہ صاحبؒ سے بہت ہی زیادہ قریب رہا۔ کافی عرصہ ساتھ رہنا ہوا۔ خواب دیکھ رہا ہوں کہ حضرت کے سامنے احقر بیٹھا ہے، حضرت چارپائی پر تشریف فرما ہیں۔ میں اپنے دل ہی دل میں بار بار یہ کہنے لگا کہ لوگ کہتے ہیں حضرت رائپوریؒ کا انتقال

ہوگیا ہے مگر میں کہتا ہوں کہ حضرت زندہ ہیں اور یقیناً زندہ ہیں، اور دل ہی دل میں بار بار قسمیں کھا رہا ہوں کہ خدا کی قسم حضرت زندہ ہیں مگر معاً ہی دل پر یہ خیال بھی گذرتا ہے کہ آج حضرت کا وصال ہوئے تقریباً پچیس ۲۵ سال ہو چکے مگر حضرت زندہ ہیں تو کہاں روپوش رہے، کہیں نظر نہیں آئے، ساتھ ہی بار بار زندہ ہونے پر قسمیں کھائے جا رہا ہوں۔ اس کے بعد ہی معاً یہ خیال ذہن میں آرہا کہ میں دل سے مخاطب ہو کر یہ کہہ رہا ہوں کہ اے ایوب تجھے اتنا بڑا کامل شیخ اور مصلح اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا مگر تیری ابتک اصلاح نہیں ہوئی۔ تجھ میں چند اخلاقی کمزوریاں اتنی بڑھی ہوئی ہیں اور اتنی بری ہیں کہ وہ اگر اہل دنیا پر ظاہر ہو جائیں تو تجھے کوئی اپنے پاس بھی بٹھانا پسند نہیں کریگا بلکہ تیری طرف نظر بھی نہیں کریگا حالانکہ حقیقت میں یہ برائیاں مجھ میں نہیں ہیں مگر بار بار خواب میں دل میں یہ خیالات آرہے ہیں، کہ اپنے بڑے شیخ کے پاس تیری اصلاح نہیں تو اب کہاں اور کیسے اصلاح ہوگی۔ اسی صدمہ سے خواب ہی میں نہایت صدمہ اور غم و حسرت کیوجہ سے نڈھال ہوئے جا رہا ہوں۔ اس کو دیکھ کر حضرت رائپوریؒ چارپائی سے اٹھ کر قریب تشریف لائے اور مجھ پر توجہ ڈالتے رہے اور کچھ پڑھکر دم کرتے رہے جس سے دل میں سکون محسوس ہوا اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔ دعواتِ صالحہ میں یاد فرماتے رہیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ماشاء اللہ خواب بہت مبارک ہے حضرت اقدس رائپوری کی زیارت ہوئی اور کیفیات طاری ہوئیں اس کا حاصل یہ ہے کہ حضرت زندہ ہیں اس کا مقصد یہ نہیں کہ حیات ظاہری سے جسدِ خاکی زندہ ہے اور دنیا کے حالات

کے اعتبار سے کھانے پینے سونے جاگنے وغیرہ طبعی امور کا محتاج ہے بلکہ اخلاق فاضلہ اور اعمالِ صالحہ اور دائمی یاد داشت کے اعتبار سے یہ حیات ہے کہ ان کے فیض کے ذریعہ اخلاق و اعمال کے ثواب کا ذخیرہ بڑھتا ہی رہے گا انکی محبت سے جس قدر مخلوق کو یہ چیزیں حاصل ہوئیں سب کا ثواب حضرت کے نامۂ اعمال میں بھی ہے ایک عارفؒ نے کہا ہے ؎

ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت ست بر جریدۂ عالم دوامِ ما

(جس شخص کا دل عشق سے زندہ ہوگیا وہ کبھی نہیں مرتا)
(عالم کے نقشہ پر ہمارا وجود پائیدار ہے)

اور چونکہ نفس کو ان امور کا یقین آنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ مادیات میں اتنا پھنسا ہوا ہے کہ روحانیت کی لذت وکیفیت سے بالکل ناواقف ہے اسلئے اس کو یقین دلانے کیلئے بار بار قسم کھائی۔ رہی یہ بات کہ اس خیال کا بار بار ذہن میں آنا کہ تیری اصلاح نہیں ہوئی یہ وہی کیفیت ہے جس کو مشائخؒ تحریر فرماتے ہیں کہ اپنے شیخ کے متعلق یہ تصور رکھنا چاہئے کہ میری اصلاح کیلئے ان سے بہتر کوئی نہیں مجھ کو ان سے ہی فائدہ ہوگا پھر یہ تصور کہ اتنے بڑے شیخ سے اصلاح نہیں ہوئی اپنی زبوں حالی پر افسوس ہے جس کی تعلیم مشائخؒ دیتے ہیں کہ اپنے آپ کو سب سے چھوٹا اور حقیر سمجھنا چاہئے اسی کی برکت سے حق تعالےٰ بہت کچھ انعام فرماتے ہیں مگر مایوس نہیں ہونا چاہئے، ان کا فضل اس طرح بھی ہوتا ہے کہ پوری اصلاح فرمادیں اور اس طرح بھی ہوتا ہے کہ بغیر پوری اصلاح کے نوازیں۔ غرض مایوس ہرگز نہ ہوں۔ حضرت رائپوریؒ کے یہاں گفتگو، تقریر کم تھی زیادہ تر خاموش اور ہلکے ہلکے اشارہ سے اصلاح

فرمایا کرتے تھے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے اور حضرت شیخ مسیح الامت دامت برکاتہم کے فیوض سے مالا مال فرمائے۔

فقط والسّلام   املاہ   العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۵/۲/۱۴۰۶ھ

(۳۸۶) خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ   حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ہمارے گھر میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارکہ کی ایک تصویر تھی، اس تصویر میں پھولوں کی تصویر بھی تھی۔ ایک دن خواب میں دیکھا کہ ان پھولوں میں سے ایک شخص نے میری گود میں ایک پھول پھینک دیا۔ ایک جانے پہچانے شخص نے مجھ سے کہا کہ تم کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے بلایا ہے اس کے بعد میں نے دیکھا کہ سورج سے دو نور آکر میرے دونوں طرف زمین پر گر پڑے اور کچھ لوگ بیٹھے دعا کر رہے ہیں۔ ایک شخص ہمارے گاؤں کے مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ تم لا الٰہ الا اللہ کا کثرت سے ورد رکھو۔

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ   محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ماشاء اللہ خواب بہت اچھے ہیں۔ یہ آثارِ ذکر ہیں۔ حضرت اقدس نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کے ساتھ نسبت کی علامات ہیں، اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ انشاء اللہ آپ سے فیض پہنچے گا۔ افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ کا ورد رکھیں۔ اپنے حالات سے اپنے شیخ کو مطلع کرتے رہا کریں۔

فقط والسّلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ   ۲۷/۲/۱۴۰۶ھ

(۳۸۷) ایک دیندار عورت کا ایک عجیب خواب اور اسکی تعبیر

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میرے خاص رشتہ داروں میں صوم وصلوٰۃ کی پابندی ہے۔ ایک دیندار عورت ہیں جو پنجگانہ کے علاوہ ہر روز بارہ چودہ سو بار پابندی سے درود شریف پڑھ لیتی ہیں۔ انھوں نے صبح صادق کے وقت یہ خواب دیکھا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم انکی کھاٹ کے پاس کھڑے ہیں اور تشریف لے جانے کے لئے باعزم ہیں لیکن ساتھ ساتھ زن مبتلا کے دماغ میں یہ بات بھی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے ساتھ صحبت کرکے تشریف لے جارہے ہیں لیکن صحبت کی ہیئت کذائیہ قطعًا یاد نہیں ہے پھر آنکھ کھل گئی اور زنِ مبتلا نے وضو کرکے صبح کی نماز ادا کی۔ خواب دیکھنے کے بعد طبیعت میں زیارت کی بشاشت تو تھی لیکن فکر بھی ہے کہ ایسا کیوں دیکھا۔ صحیح تعبیر ممنون فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب ماشاءاللہ مبارک ہے۔ حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی روح مبارک سے اس عورت کو فیض پہنچے گا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۴/۲/۳

(۳۸۸) خواب میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو انگور پیش کرنا

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ مزاج گرامی خیریت وعافیت کے ساتھ ہوں گے۔ یہاں

پر بھی سب خیریت و عافیت کے ساتھ ہیں۔ چند خواب کی تعبیر مرحمت فرمائیے۔

پہلا خواب تو یہ ہے کہ حضرت شیخؒ گویا ایک درس گاہ میں تشریف لائے بندہ بھی خادموں میں سے تھا۔ درسگاہ میں ایک چارپائی تھی، حضرتؒ اوپر تشریف فرما ہوئے۔ بندہ کے ساتھ بے تکلفی زیادہ تھی اسلئے بندہ بھی بستر کے اوپر پائینتی کیطرف بیٹھ گیا، پھر میرے دل میں خیال گذرا کہ پاس میں آرام دہ کرسی ہے وہ حضرت کیلئے زیادہ آرام دہ ہوگا۔ چنانچہ حضرت نے خود ہی فرمایا کہ کرسی پر مجھے بیٹھا دو۔ پھر دیکھتا ہوں کہ رات کا وقت آگیا اور حضرتؒ مکان پر تشریف فرما ہیں اور ایک کونے میں میرے بستر پر لیٹے ہیں، میں نے بجلی بجھادی۔ حضرتؒ نے اشارہ کیا کہ بچوں کو لاؤ۔ ذکیہ، صفیہ، ذاکرہ، شاکرہ یکے بعد دیگرے سب گئے۔ حضرت سب کے ساتھ دیر دیر تک پیار کرتے رہے والدہ بہن کو بھی بھیجدیا کہ تو بھی جا، ان پر بھی حضرت نے شفقت فرمائی میرے دل میں خیال آیا میری بے تکلفی تو حضرت سے بہت ہے میں بھی آگے بڑھکر حضرت کی پیشانی کو بوسہ دوں۔ ارادہ بھی کیا مگر ہمت نہیں ہوئی کہ ڈانٹ پڑجائیگی۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

دوسرا خواب یہ ہے کہ ہم لوگ قبرستان کیطرف چلے۔ جب قبرستان پر پہنچے تو معلوم ہوا کہ قبرستان میں ہسپتال کیطرح ہال بنے ہوئے ہیں، اور اللہ تعالےٰ نے مردوں کو زندگی بخشی۔ مردے اپنی اپنی جگہ پر چارپائی کے اوپر سفید چادروں میں جاگتے پڑے ہیں۔ میں بھی اندر گیا، اوروں کے ساتھ اپنی بہن زلیخا کو دیکھا وہ بھی اس پرانی کیفیت میں پڑی ہے۔ میں ان کے بالکل قریب گیا بس وہ دیکھتی پڑی رہی، کچھ نہ بولی، چہرہ پر ایسے آثار تھے کہ جیسے فکر میں پڑی ہیں۔ میں بھی کچھ نہیں بولا مگر یہ بہن زندہ ہے ابھی باحیات ہے۔ حضرت نے ان کا نکاح پڑھایا تھا۔ اس شخص سے نکاح ہوا تھا جس کے بدن پر سفید داغ ہے اور چار اولاد ہیں۔

اب بہن سے ایک لڑکا پیدا ہوا ہے جس کا نام محمد تمد رکھا ہے۔

تیسرا۳ خواب ایک چچازاد بہن نے کئی مرتبہ دیکھا۔ وہ لندن میں بیاہی ہوئی ہے وہیں رہتی ہے ان کا فون ان کے بھائی کے پاس آتا رہتا ہے اس نے بتایا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو انھوں نے خواب میں دیکھا اور وہ انگور بانٹ رہی تھی تو حضور صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو بجائے ایک کے دو خوشے دیئے۔ گھر میں سے سب سلام لکھوا رہے ہے اور دعا کی درخواست ہے۔

والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ کرم فرما مہربان مولانا الحاج ..... سلمکما الرحمٰن مادام القرآن

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ محبت ومودت سے لبریز ملا۔ اللہ تعالےٰ آپ کو خوش رکھے۔ خواب ماشاء اللہ بہت مبارک ہے۔ حضرت شیخؒ کا فیض آپ کے گھر میں موجود ہے۔ ان کے کسی خادم کی حاضری بھی ہوئی ہے، سب بچوں کو پیار بھی کیا ہے۔ نسبت سلسلہ کے تحت یہ حضرت شیخؒ ہی کا پیار کرنا ہے۔ اللہ تعالےٰ سب کو صالح بنا دے، علم وعمل دے۔

لندن والی بہن کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ دو بچوں کو علوم نبویہ کیلئے انتخاب کیا جائے۔ اللہ پاک برکت دے۔ تمام اہل خانہ کو اور متعلقین کو حسب صوابدید سلام۔ آپ سب لوگ بہت یاد آتے ہیں مگر افسوس کہ خواب میں نہیں دیکھا۔ محمود حسن بہت یاد آتا ہے، بچی بھی بہت یاد آتی ہے۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ
چھتہ مسجد دیوبند

۱۹/۴/۱۴۰۲ھ

(٣٨٩) خواب میں اپنے کو وضو کرکے اذان پڑھتے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
اس خواب کی تعبیر عطا فرمائیں۔ لوٹا بھر کر وضو کیا پھر اذان پڑھی فجر کی۔
الصلوٰۃ خیر من النوم پر آنکھ کھل گئی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خواب میں اشارہ ہے کہ نماز کی تبلیغ کی جائے، زیادہ سے زیادہ آدمیوں کو
نماز کیلئے بلایا جائے۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ١٣/٥/١٤٠٦ھ

(٣٩٠) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بھڑکتی آگ سے لوگوں کو نکالتے ہوئے دیکھنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ حضرت اقدس زید علمکم وعملکم ومتعنا والمسلمین ببرکۃ علومکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ خواب دیکھتا ہے کہ ایک بہت بڑی دیگ ہے۔ اس میں خوب بھڑکتی
ہوئی آگ ہے میں دور کھڑا ہوں۔ آگ ایسی دکھائی دے رہی ہے جس کو انگریزی
میں (EXTREMELY BOILING WATER) اسٹریملی بائیلنگ
واٹر کہتے ہیں۔ اس میں ہزاروں کی تعداد میں انسان ہیں، کنارے پر حضور صلے اللہ
تعالےٰ علیہ وسلم نہایت ہی سفید کپڑوں میں کھڑے ہیں۔ چہرۂ انور یاد تو نہیں رہا،
لیکن اتنا ضرور یاد ہے بدری قمر سے بھی خوبصورت تھے، کان کی لو تک بال
تھے سفیدی مائل۔ لوگوں کو پہنچے پکڑ پکڑ کر نکال رہے تھے۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔ والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !
حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے تو حدیث شریف میں بھی فرمایا ہے کہ "میری اور تم لوگوں کی (امت کی) ایسی مثال ہے کہ کسی نے جنگل میں آگ روشن کی جب اس کے شعلے بلند ہونے لگے تو جنگل کے جانور پتنگے وغیرہ آکر گرنے لگے اور وہ شخص ان کو ہٹا اور بچا رہا ہے مگر وہ اس کثرت سے آکر گر رہے ہیں کہ اس پر غالب آرہے ہیں اسی طرح میں تم کو بچا رہا ہوں نارِ جہنم سے اور تم آآکر اس میں گر رہے ہو یعنی ایسے کام کرتے ہو جن کی سزا جہنم ہے"۔
اسی کا نمونہ خواب میں آپ کو دکھلایا گیا ہے۔
فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۳/۷/۱۴۰۷ھ

خواب میں حضرت اقدس کو کوئی چیز جیب سے نکال کر دیتے دیکھنا (۳۹۱)

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ حضرت اقدس زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !
خواب دیکھا کہ حضرت والا جیب سے کوئی چیز نکال کر دے رہے ہیں۔
والسّلام
جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !
آپ کی کوئی امانت اگر میرے پاس ہے تو وہ آپ کو ضرور ملے گی۔
والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند
۳/۱۲/۱۴۰۹ھ

(۳۹۲) تلاوتِ قرآن اور ادعیہ ماثورہ پر اہتمام کی ترغیب

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زیدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میں بی، ایس، سی سال دوم کا طالب علم ہوں۔ تبلیغی سہ روزہ سے دل میں داعیہ پیدا ہوا کہ مجھے دینی علم حفظ کی فکر کرنی چاہئے۔ چنانچہ میں نے استخارہ کیا۔

خواب دیکھا میں خود قرآن یاد کر رہا ہوں۔ دوستوں کی محفل میں بھی سبق سنانیکا غلبہ و فکر ہے۔ میں نے خواب میں وضو کیا اور پاؤں دھوتے ہوئے دعائے مسنونہ پڑھ رہا ہوں۔ آنکھ کھل گئی۔

حضرت والا سے درخواست ہے کہ ان خوابوں کیلئے تعبیر و اشارہ بیان فرمائیں تاکہ مستقبل کا لائحہ عمل مرتب کرسکوں۔

والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اشارہ ہے کہ آپ کا کام باوضو رہنا ہے اور دعائے ماثورہ پڑھنا اور قرآن پاک یاد کرنا ہے۔ لہٰذا اس طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی عزت دے اور آخرت میں بھی عزت دے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۸/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۳۹۳) ایک خواب اور اس کی تعبیر

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ایک خواب دیکھا ہے اس کی تعبیر مرحمت فرمائیں۔ خواب یہ ہے کوئی اجنبی میرے گھر کے سامنے کہہ رہا ہے تمہاری بڑی بہن فاطمہ کا انتقال ہوگیا

تم آج جاؤ گے۔ ہم لوگ تیار ہو گئے کہ اب چلیں گے۔ میری دوسری بیوی کی چھوٹی بہن ہمارے گھر موجود ہے جو کہ چارپائی پر لیٹے ہوئے کہہ رہی ہے کہ تم پہلے مجھ سے صحبت کر لو پھر ہملوگ جنازہ میں شرکت کیلئے جائیں گے۔ اسی اثناء میں ہمارے گھر کی نوکرانی آواز دیتی ہے کہ مجھے کھانا دیدو میں گھر چلوں گی۔ اتنے میں نیند سے بیدار ہو گیا۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خواب کا حاصل یہ ہے کہ یہ دنیا ناپائیدار ہے، ہر ایک کو اپنے اپنے وقت پر جانا ہے۔ سب کیلئے وقت مقرر ہے۔ ہر جانیوالا رہنے والوں کو کہتا ہے کہ تم بھی تیاری کر لو۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو جاتے ہوئے کو دیکھ کر اپنے جانے کی فکر میں لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس فکر کی توفیق دے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۱/۱۴۱۴ھ

(۳۹۴) خواب میں تقریر اردو و عربی

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ مدرسہ میں پڑھاتا ہے۔ رات کے آخری حصہ میں میں خواب دیکھتا ہوں کہ دو اجنبی شخص آئے اور انھوں نے تقریر عربی میں بھی اور اردو میں بھی کی پھر وہ چلے گئے۔ ان کے بعد اسی گاؤں کے دو آدمی آئے، ایک کے ہاتھ میں لاٹھی تھی اور انھوں نے دھمکا کر کہا کہ تم یہاں سے فوراً چلے جاؤ تم نے لڑکی کے ساتھ بدفعلی کی ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اردو اور عربی میں تقریر کرنا دوسروں کی تفہیم اور اصلاح کے لئے ہے۔
جو بات دوسروں سے کہی جائے اس پر خود عمل نہ کرنا بہت بڑی کوتاہی ہے۔
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو توفیق
دے۔ اور كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کی وعید سے محفوظ رکھے

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۱۴/۳/۴ ھج

(۱۲۹۵) پڑوسی پر شک نہ کریں

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خواب دیکھا کہ میری اہلیہ سامنے کھڑی ہے اور کہہ رہی ہے شرماتے ہوئے
کہ میری شادی اس کے ساتھ ہوگئی ہے دوسرے سے نکاح کر لیا ہے، میرا پڑوسی
بغل گیر ہے، دور کے رشتہ میں بڑا بھائی ہوتا ہے۔ اور پہلی رات اس کے ساتھ
سونے کے لئے اس شخص کے یہاں جا رہی ہے۔ جب مجھے خواب میں اس کے جانے
کا احساس ہوا تو اپنے دل میں کہہ رہا ہوں آخر یہ میری بیوی ہے اور میں نے طلاق
بھی نہیں دیا ہے۔ پھر دوسری شادی اس نے کیسے کر لیا۔ یہ سوچ رہا ہوں غصہ بھی
ہو رہا ہوں، فکر مند بھی ہوں۔ تعبیر مرحمت فرماویں۔

والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ اپنے پڑوسی پر شک نہ کریں۔ تعبیر یہ ہے کہ جس طرح آپ اپنے اہل و

---

[1] خدا کے نزدیک یہ بات بہت ناراضگی کی ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔ (سورۂ صف بیان القرآن)
[2] کیا غضب ہے کہ کہتے ہو اور لوگوں کو نیک کرنے کو۔ اور اپنی خبر نہیں لیتے۔ (سورۂ بقرہ بیان القرآن)

عیاں کی حفاظت کرتے ہیں آپ کے وہ پڑوسی بھی اسی طرح کرتے ہیں۔ خداوند تعالیٰ ان کے دلوں کو بھی پاک و صاف رکھے، اور آپکی اہلیہ کے دل کو بھی پاک و صاف رکھے اور آپ کے دل بھی پاک و صاف رکھے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۴۱۳/۱/ھ

(۳۹۶) خواب میں بچہ کا عضو تناسل منہ میں دینا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ایک شخص جو ماشاءاللہ نمازی دیندار ہیں، حرام مال سے بچتے ہیں انھوں نے فجر کی اذان سے پہلے ایک خواب دیکھا۔ ان کا تین چار سال کا بچہ ان کے منہ میں عضو تناسل دینے کی کوشش کر رہا ہے انھوں نے اسے ڈانٹا۔ تیسری مرتبہ یہ حرکت کرنے پر ان کی آنکھ کھل گئی۔ یہ خواب دیکھ کر وہ بڑے پریشان ہیں۔ برائے کرم تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
انشاءاللہ وہ بچہ اپنے وقت پر کمائے گا اور آپکی خدمت کریگا۔ آپ نہیں چاہتے ہیں کہ اس کی خدمت کو قبول کریں۔

واللہ تعالےٰ اعلم

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۱۴۱۳/۱/۱۱ھ

(۳۹۷) آدمی اپنی خدمت خود کرے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
احقر نے خواب میں دیکھا کہ حضرات صحابہؓ کی جماعت ہے جو اپنے رومال کو خود دھل رہے تھے۔ برائے کرام اس کی تعبیر مرحمت فرمائیں۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اپنے رومال کو خود اٹھاکر خود دھونا اشارہ ہے صحابہؓ کے قول کیطرف "کُنَّا خَدِمْنَا اَنْفُسَنَا" یعنی ہم اپنی خدمت آپ ہی کیا کرتے تھے۔ سادگی کا تقاضہ یہی ہے کہ آدمی منتظر نہ رہے کہ فلاں آدمی میری خدمت کریگا بلکہ آدمی اپنی خدمت خود کرے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۱/۱۴۱۲ھ

(۳۹۸) خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بیمار اور ضعیف دیکھنا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
احقر نے گذشتہ کل خواب میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مگر بے انتہا ضعف کی حالت طاری تھی اور بیمار لگ رہے تھے۔ کیا یہ حضور صلے اللہ علیہ ہی تھے یا کوئی اور، اور اس طرح بیمار کیوں لگ رہے تھے اس کی تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خواب میں آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی جو زیارت ہوئی ہے وہ آپ ہی کی زیارت ہے۔ اس میں کوئی تردد نہیں۔ البتہ بیماری اور ضعف کی حالت جو دیکھی ہے امت کے حالات کی وجہ سے ہے یعنی آج آپ صلے اللہ علیہ وسلم

کو بہت غم ہے کہ امت کے کثیر افراد غلط کام کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر چلنا نصیب کرے۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱ ۱۱ ۱۴۱۳ھ

(۳۹۹) خواب میں دودھ دیکھنا

سوال :-

بندہ نے کچھ خواب دیکھے ہیں۔ برائے کرم ان کی تعبیر مرحمت فرمائیں۔

(۱) میرے گھر میں انتقال ہوئے تقریباً دو سال کا عرصہ گذر گیا ہے۔ ایک رات خواب دیکھا کہ دودھ ابل رہا ہے، ڈھکنا ڈھکا ہوا ہے اس کو اٹھا دیا مگر دودھ پھر بھی نکل گیا ہے۔

(۴۰۰) خواب میں گوشت دیکھنا

(۲) میرے گھر میں سے کہہ رہی ہیں کہ گوشت زیادہ آ گیا ہے تھوڑا چچا کو دیکر آ جاؤ۔ جب میں گیا تو چچا کے مکان کی چھت گری پڑی ہے اور اس گوشت کو دیکر چلا آیا ہوں۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔ تعبیر مرحمت فرمائیں نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

الجواب :- حامداً ومصلیاً

(۱) دودھ والے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ دوسری شادی کرلیں۔

(۲) گوشت والے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ زبان کی حفاظت کیا کریں۔ کسی کا تذکرہ کبھی بھی برائی کے ساتھ نہ آئے۔ اللہ پاک آپ کو بھی

توفیق دے اور مجھے بھی۔ آمین۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہٗ دارالعلوم دیوبند

(۴۰۱) خواب میں جوتی گم ہونیکی تعبیر

سوال :-

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ کبھی ایک جوتی گم ہو جاتی ہے کبھی دونوں گم ہو جاتی ہیں۔ پھر میں بہت پریشان ہو کر اس کو تلاش کرتا ہوں اور کبھی پھٹ جاتی ہے۔ اس کی کیا تعبیر ہے ؟

فقط والسلام

الجواب :- حامداً و مصلیاً۔

بظاہر اسباب سفر کے ہیں کہ سفر کی ضرورت ہے مگر اس پر رکاوٹ ہے۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہٗ ١٨/١/١٣٩١ھ

(۴۰۲) ایک خواب

سوال :-

میں نے ایک روز ایک عجیب خواب دیکھا ہے کہ میں اس دارِ فانی سے کوچ کر چکا ہوں اور کفن وغیرہ مجھے پہنا چکے ہیں۔ جنازہ بالکل تیار ہے اور میرا منہ بالکل کھلا ہوا ہے اور میں خود اپنے ارد گرد موجودہ لوگوں سے کہہ رہا ہوں کہ میرا منہ ڈھانک دو اور مجھے لے چلو، تو لوگوں نے کہا کہ اگر منہ ڈھک دیں گے تو نہ تم سن سکو گے نہ کچھ بول سکو گے اور پہنچتے ہی عذاب شروع ہو جائیگا۔

تو میں یہ باتیں سنکر گھبرا گیا پھر آنکھ کھل گئی تو فجر کا وقت ہو گیا تھا۔ میں مسجد میں آیا۔ بہت توبہ واستغفار کی۔ تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسلام

الجواب :- حامداً ومصلیاً

خواب میں تنبیہ ہے کہ موت کی تیاری کی جائے، جن امور سے عذاب قبر ہوتا ہے ان سے پرہیز کیا جائے۔

حررہ العبد محمود غفرلہٗ دارالعلوم دیوبند ۱۸ / ۱۳۹۰ھ

(۴۰۳) خواب اور اس کی تعبیر

سوال :-

احقر نے خواب میں دیکھا ہے کہ والد کا انتقال ہو گیا ہے، میں انتہائی غم والم کیوجہ سے مثل بے ہوش کے ہو گیا، نہ تو اپنے والد کے غسل میں شریک ہوتا ہوں اور نہ کفن دفن میں۔ پھر اس کے دوسرے تیسرے روز والد زندہ ہو کر واپس گھر آجاتے ہیں۔ ان سے میں معلوم کرتا ہوں کہ آپ واپس کیسے آگئے؟ تو وہ کہنے لگے کہ چند ایام کی رخصت لیکر آگیا ہوں۔ پھر میں نے معلوم کیا کہ قبر میں کیسی گذری۔ تو وہ جواب دینے لگے کہ ٹھیک ٹھیک مگر دوسرے پاس کے لوگوں کو شدید ترین عذاب میں پایا۔ اس کی تعبیر فرما کر ممنون فرمائیں۔

فقط والسلام

الجواب :- حامداً ومصلیاً۔

اس قسم کے خواب سے یہ مقصد ہوتا ہے کہ آدمی موت اور قبر سے غافل نہ رہے بلکہ فکر اور تیاری میں لگا رہے نیز جو جا چکے ہیں ان کے لئے ایصال

ثواب بھی کرتا رہے۔ فقط والسلام

حررہ العبد محمود غفرلہ ۲۸/۱/۱۳۹۳ھ

(۴۰۴) خواب میں رونا

سوال:-

(۱) چار پانچ سال میں میں نے خواب میں دیکھا چار پانچ مرتبہ کہ رات کو نیند میں بہت زار زار روتا ہوں اور ساتھ ساتھ مغفرت کی دعا کرتا ہوں۔

(۴۰۵) خواب میں دانت گرنا

(۲) کئی بار خواب میں دیکھا کہ میرے مکمل دانت گر چکے ہیں۔ ان خوابوں کی تعبیر مرحمت فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

الجواب:- حامداً ومصلیاً

(۱) بہت مبارک خواب ہے۔ حق تعالیٰ پوری مغفرت فرمائے۔

(۲) انشاء اللہ تعالیٰ سب پریشانیاں دور ہوں گی۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہ ۲۰/۱/۱۳۹۳ھ

(۴۰۶) نبیؐ کی تصویر کی توہین خواب میں

سوال:-

احقر نے خواب دیکھا کہ ایک تصویر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی رکھی ہے۔ اس پر پیشاب کر رہا ہوں جو چہرۂ مبارک پر پڑ رہا ہے۔ اس کی تعبیر

حضرت مولانا قاری فخر الدین صاحب مہتمم مدرسہ قاسمیہ اسلامیہ گیلانے دی کہ زید کی ذات سے علم دین کا فائدہ ہوگا۔ آپ تحریر فرمائیں کہ ان کی تعبیر شریعت اسلامیہ کے مطابق کہاں تک جائز ہے۔ کیا کوئی تصویر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بنا سکتا ہے؟ کیا کوئی ان کے چہرۂ مبارک پر پیشاب کرنے کی جرأت کر سکتا۔

فقط والسلام

الجواب :۔ حامداً ومصلیاً۔

تعبیر کیلئے صاحب خواب کی حالت سے واقفیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ حالات کے اعتبار سے تعبیر جداگانہ ہوسکتی ہے۔ نیز تعبیر بس ایک ہی سے دریافت کرنا بہتر ہے۔ اگر زید دیندار اور صلح الاحوال ہے تو تعبیر یہ ہے کہ وہ غلط بات اور خلاف سنت چیز کو قبول نہیں کریگا خواہ وہ سنت اور دین کی بہترین تصویر کے ساتھ اس کے سامنے پیش کی جائے بلکہ بہت حقارت کے ساتھ اس کو رد کر دیگا کیوں کہ اس کو فقط دین اور سنت کی صورت دی گئی ہے، حقیقۃً وہ دین اور سنت نہیں ہے۔ تصویر بنانا کسی بزرگ اور نبی کی بھی جائز نہیں، حرام اور معصیت ہے، یہ نبی کی توہین ہے۔ اس جرأت کا کسی کو حق نہیں۔ ہرگز یہ وہم نہ ہونا چاہئے کہ نبی کی تصویر میں کیا حرج ہے۔ تصویر بنانیوالے اللہ تعالیٰ کی بھی تصویر بنا لیتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ صورت وشکل سے پاک ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہٗ دار العلوم دیوبند ۱۷ / ۹۴ھ

الجواب صحیح بندہ نظام الدین عفی عنہ ″ ″ ″

(۴۰۷) خواب میں انگور دیکھنا

سوال :-

کچھ خوابوں کی تعبیر پوچھنا چاہتا ہوں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ایک درخت ہے جس پر سے میں ایک گچھا انگور توڑ کر چکھ رہا ہوں، ایک دوسرا شخص بھی مانگ رہا ہے۔

(۴۰۸) خواب میں وضو کرتے کرتے امام نے سلام پھیر دیا

(۲) عید کی نماز ہو رہی ہے، نئے کپڑے پہنے ہوئے ہوں لیکن میرے پہنچتے پہنچتے امام نے سلام پھیر دیا۔

(۴۰۹) ایضاً

(۳) مسجد میں بہت سے آدمی ہیں مگر میں وضو کر رہا ہوں۔

(۴۱۰) خواب میں کئی چاند دیکھنا

(۴) میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے چاروں طرف چاند ہیں اور ایک چاند بیچ میں ہے۔ ان سب خوابوں کی تعبیر کیا ہے؟

فقط والسلام

الجواب :- حامداً و مصلیاً۔

(۱) اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو نعمتیں دی ہیں انکو تنہا استعمال نہ کریں بلکہ دوسروں کو بھی شریک کر لیا کریں اس سے برکت ہوگی۔

(۲) اس کی تعبیر یہ ہے کہ باوضو رہنے کی عادت ڈالیں۔
(۳) تکبیر اولیٰ سے نماز کا اہتمام کریں۔
(۴) یہ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ہیں خدائے پاک ان سے ملنے کی توفیق دے۔

حررہٗ العبد محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۴ / ۷ / ۱۳۹۰ھ

(۴۱۱) چرن سنگھ کو خواب میں اسلام کی دعوت

سوال :-

میں نے خواب میں اندرا گاندھی اور چرن سنگھ کو دیکھا۔ میں نے چرن سنگھ سے کہا کہ تم اسلام لے آؤ تو ہندوستان کے اندر اسلامی حدود قائم ہو جائیں۔ آج کل ہندوستان میں بہت چور ہیں۔ یہ سب اللہ کے حکم سے کم ہو جائیں گے۔ اس پر اندرا گاندھی نے تائید کی۔ اس کی کیا تعبیر ہے؟

فقط والسلام

الجواب :- حامداً و مصلیاً۔

آپ کا جذبہ مبارک ہے۔ مقصد یہ ہے کہ کوئی مضبوط قسم کا آدمی بر سر اقتدار آنا چاہئے جو کہ لالچ اور ڈرنے سے بے پرواہ ہو کر حق کی خدمت اور اشاعت حق کی خاطر کرے۔

حررہٗ املاہ العبد محمود غفرلہ دارالعلوم دیوبند ۱۸ / ۱ / ۱۳۹۱ھ

(۴۱۲) ھٰذا من فضل ربی خواب کی تعبیر

سوال :-

بندہ نے خواب دیکھا کہ ایک رشتہ دار کے گھر گیا تو انھوں نے مجھ سے

کہاکہ یہ لکھ کر لگا دو۔ اول الفاظ یاد نہیں رہے ہے، دوسرے الفاظ یہ ہیں" هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي " مکان دو منزلہ ہے اس پر لگانے کو کہا۔ جس آدمی نے کہا وہ ابھی باحیات ہیں۔ اس کے بعد فوراً گھر آیا، دیکھا کہ میری والدہ صاحبہ لیٹی ہوئی ہیں وہ مجھے قریب بلاکر کہنے لگیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا کیسے پسند آگئی تھی؟ میں نے جواب دیا کہ جنت میں ہمیشہ رہنے کیلئے۔ پھر انھوں نے کہا کہ اگر میں مرجاؤں تو میری قبر پر تختے جلد لگانا، اگر میں نہ مانوں پھر بھی لگانا۔ یہ خواب میں نے چار بجے دیکھا ہے۔ جواب عنایت فرمائیں!

فقط والسّلام

الجواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اس خواب میں دو باتوں کی طرف اشارہ ہے۔ ایک یہ کہ اس دنیا میں جو چیز بھی ملے اس کو یہ سمجھنا چاہئے کہ یہ محض خدائے پاک کے فضل سے ملی ہے میری حیثیت ایسی نہیں تھی کہ میں اس کا مستحق ہوتا، نہ میری محنت کو اس میں دخل ہے۔ دوسری بات یہ کہ انسان کو جو کچھ بھی عمر یہاں دی گئی ہے اس کا مقصد آخرت کی فکر اور تیاری ہے۔ اس مقصد کو ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہئے کبھی ذہن اس سے خالی نہ رہے۔ اللہ پاک مجھے بھی توفیق دے اور آپکو بھی۔

فقط والسلام حررہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۵/۱۳۹۱ھ

(۱۳۸) موت کیلئے خواب میں ایک جگہ کو دیکھنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ نے خواب دیکھا کہ ایک دیندار شخص مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تمہاری موت اکتوبر میں دیوبند میں ہوگی۔ اس کی تعبیر بتلادیں کیا وہاں جانا پڑیگا؟ فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

اس خواب کی آپ پر کیا ذمہ داری ہے جہاں موت مقدر ہے وہاں آپ کی تقدیر پہنچا کر رہے گی۔ اس لئے آپ شرعًا مکلف نہیں کہ وہاں تشریف لے جائیں۔ مہینہ تو اکتوبر کا بتلا دیا مگر یہ نہیں بتلایا کہ اسی سال یا کب ؟ یہ ضرور ہے کہ آدمی موت سے غافل نہ رہے۔ اس طرح زندگی گذارے کہ جب بھی بلاوا آجائے فورًا لبّیک کہہ کر حاضر ہو جائے۔ یہ فکر نہ کرے کہ اوہو فلاں فلاں کے میرے ذمہ قرض باقی ہیں جن کو ادا نہیں کرسکا۔ فقط واللہ الموفق لما یحب ویرضٰی

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ١٣٩٠/٤/٣ھ

(٤١٤) ایک خواب اور اسکی تعبیر

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ رات کو سونے سے پہلے یہ الفاظ کہہ رہا تھا کہ اللہ اب تو تُو میری مٹی کو سمیٹ لے، تو تقریبًا ١½ بجے رات جانے پر میں سوگیا۔ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں نے کسی حاکم کے پاس درخواست زمین وغیرہ کے بارے میں دی۔ میرا مطلب یہ تھا کہ یہ حاکم اس درخواست پر اپنی نشانی کردے، لیکن اس نے کئی بار انکار کردیا۔ پیچھا نہ چھوڑنے پر اس نے نشانی کردی، تو میں وہاں سے چل دیتا ہوں۔ راستہ میں چار اونٹ بندھے ہوئے تھے ان میں سے ایک اونٹ میں نے کھول لیا اور لیکر چل دیا گھر کے ارادہ سے لیکن راستہ ہی میں تھا کہ آنکھ کھل گئی تو اس خواب کو دیکھ کر مجھے بڑی بے چینی ہوئی۔ اس لئے میں علماءِ دین سے اس کی تعبیر حاصل کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کیا منظر تھا ؟

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
خواب کی تعبیر یہ ہے کہ موت اپنے قبضہ میں نہیں۔ نہ اس کی خبر دی جائے گی کہ موت کب کو آئے گی اس کے لئے جلدی مچانا بیکار ہے۔ اونٹ اپنی رفتار پر چلتا ہے اس کو کھول کر ساتھ چلانے سے بھی اس کی رفتار میں تغیر نہیں آئیگا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴/۶/۱۳۹۳ھ

خواب میں مُردہ کو برہنہ دیکھنا (۴۱۵)

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
بندہ نے خواب دیکھا کہ ایک قبرستان ہے اس میں ایک مُردہ کے جسم پر کالے بال ہیں، کوئی مردہ آدھا ننگا ہے، کسی کا پاؤں ننگا ہے، ایک مُردہ کا منہ پورب کی جانب پھرا ہوا ہے، کوئی خون آلود ہے۔ بہرحال اس قسم کا واقعہ نظر آیا۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ یہ کیا راز ہیں؟ اسکی تعبیر مرحمت فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
تقویٰ کو شریعت نے لباس قرار دیا ہے جس کے پاس جیسا تقویٰ ہے ویسا ہی اس کا لباس دکھایا گیا ہے۔ جس قدر جو شخص تقویٰ سے خالی ہے اسی قدر وہ لباس سے برہنہ ہے۔ جو آدمی زندگی خلاف سنت گذارتا ہے اس کا منہ قبلہ کیطرف نہیں رہتا۔ جو شخص غیبت کرتا ہے وہ مردار کا گوشت کھاتا ہے۔ غرض یہاں کے اعمال کے مطابق قبر کے حالات ہوتے ہیں۔ آپ سب کیلئے دعائے مغفرت کریں۔ حق تعالیٰ آپ کی بھی حفاظت فرمائے اور میری بھی اور سب مسلمانوں کی بھی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۹/۵/۱۳۹۱ھ